Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 59 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Sunday, 2nd March 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق یکم رمضان ۱۴۴۶ھ ● اتوار، ۲ / مارچ ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

TITAS FOOTWEAR

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل جیولرس
ZEVAR MAHAL Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

ایس ایف آئی کا وزیر تعلیم براتیہ باسو پر جان لیوا حملہ: کنال کا الزام

جادب پور یونیورسٹی کے کئی پروفیسر بھی شدید طور پر زخمی ہوئے

کولکاتا یکم مارچ: جادب پور میں تشدد پن کا مظاہرہ سنیچر کو ویب کوپر کے سالانہ عام جلسے کو گھیر کر جادب پور یونیورسٹی میں میدان جنگ کا سماں بندھ گیا۔ اسٹوڈنٹ یونین کا الیکشن کو لیکر دعوی کرنے والے بایاں محاذ (باقی صفحہ 4 پر)

بِصَوْمِ غَدٍ نَوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ
اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

رمضان	ختم سحری	مارچ	وقت افطار
01	04 37	02	05 45

شَھرُ رَمضان الَّذی اُنزِلَ فِیہِ القُرءانُ ھُدی للناس

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کیلئے سراسر ہدایت ہے (القرآن سورہ بقرہ)

لَوْ اَنزَلنَا ھٰذَا القُرءَانَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیتَہُ
خَشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشیَۃِ اللّٰہِ

اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارتے تو اللہ کے خوف سے پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جاتا

قادری دواخانہ

کی طرف سے معزز خریدار حضرات کی
خدمت میں دل کی بے پناہ گہرائیوں سے

رمضان مبارک

جوڑو کے درد میں
کافی مفید ہے

FOR JOINT PAIN VERY USEFUL

HABB-E-SURANJAN KHURD-O-KALAN

AAM KAMZORI MEIN KAMYAB HAI

PUSHTAK CHURNA

جریان، کثرت احتلام
سرعت انزال ضعف باہ
اور جملہ امراض مردانہ
میں بہت مفید ہے

گیسٹک کے درد میں
بدہضمی، بھوک کی کمی
درد جگر، قبض، سینے کی جلن
اور پیٹ کے امراض
میں بہت مفید ہے

GASTRIC KE DARD MEIN?

QADRI QABZTROZIN

گھٹیا کے درد میں؟

کسی بھی قسم کے درد چوٹ موچ،
گھٹیا، جلنے کٹنے اور بچوں کی
مالش میں بہت ہی مفید ہے

GETHIA KE DARD MEIN ?

ZAFRANI TEL

ہر عضو کی کمزوری
کیلئے کافی مفید ہے

HAR AZOO KI KAMZORI KE LIYE

ZAFRANI MALT

TAMAM BEMARIO KA ELAJ

QADRI HERBAL KALONJI OIL

تمام بیماریوں
کے علاج میں
کام آتا ہے

ہر عضو کی کمزوری
کیلئے کافی مفید ہے

HAR AZOO KI KAMZORI KE LIYE

ZAFRANI TONIC®

گھٹیا، جوڑوں اور کمر
کے درد کیلئے مفید ہے

Gethia, Joro aur kamar ke dard ke liye mufid

Rhuma Kill Oil

ZIABETUS-C®

ذیابطیس - سی:

یہ دوا پیشاب اور خون سے
شکر کو کم کر کے اسے معمول
پر لے آتی ہے۔ اس کا
طویل مدت تک استعمال
بے حد فائدہ مند ہے۔

INCREASES SEX VIGOUR BY ACTIVATING THE GLANDULAR & NERVOUS SYSTEM

KESAR FORTE

جنسی قوت بڑھانے
اور خوشیوں کے لمحات
کو پُر مسرت بنانے اور
نسوں کی کمزوری کو دور
کرنے کیلئے مفید ہے

نزلہ اور زکام
کو دور بھگائیں

NAZLA AUR ZUKHAM KO DOOR BHAGAYE

Coughrin Syrup

سر درد، سر چکر اور
بالوں کو گرنے
سے روکتا ہے

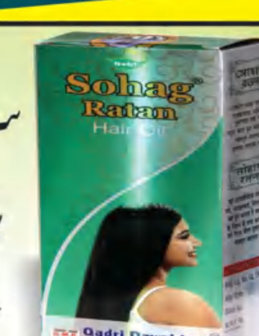

SAR DARD, SAR CHAKAR AUR BALO KO GIRNE SE ROKTA HAI

Sohag Ratan

Qadri Dawakhana™

An ISO 9001:2015 Certified Company

Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 24, Ph : 033-2469-3173
Retail Counter : B-18, Garden Reach Road, Kolkata - 700 024
Branch Office : No.1 B. N. Sarkar Sarani (Chowringhee Square), Kolkata -700 072, Near Tipu Sultan Masjid, Ph. 033-4065-5155

LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY

Ph : 033- 4065-5155, 2469-3173, 2489-3539, (M) : 9830009616 / 9674013169

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
کوئی بھی خبر،تصویر،اطلاع،اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

RAMADAN
حضرت علیؓ نے فرمایا
روزہ دار کا سونا عبادت ہے اور اسکی خاموشی تسبیح کرنا اور اسکی ہر دعا قبول ہے کیونکہ اس پر فرشتے آمین کہتے ہیں

Pages-12 ● 59 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Sunday, 2nd March 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ بمطابق یکم رمضان ● اتوار، ۲ مارچ ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

اب آدھا کٹھہ زمین پر بھی پکا گھر بنا سکتے ہیں: میئر فرہاد کا اعلان

کولکاتا ،یکم رمارچ: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے آدھے کٹھہ اراضی پر بھی انجینئرنگ قوانین کے مطابق تعمیر کیے گئے پکے مکانات کے ڈیزائن کو منظوری دینے کا فیصلہ کیا ہے۔امید ہے کہ اس سے غیر قانونی تعمیرات کے رجحان میں کمی آئے گی۔اگر آپ کے پاس صرف آدھا کٹھا زمین ہے، آپ اس زمین پر پکا گھر بنانے کے لیے کولکاتا میونسپل کارپوریشن سے کلیئرنس سرٹیفکیٹ اور درست ڈیزائن کی منظوری حاصل کر سکتے ہیں۔ میونسپل حکام بھی اسی طرح کا انتظام شروع کر رہے ہیں۔ یہ بات میئر نے خود بتائی۔حال ہی میں کولکاتا میں اونچی اونچی عمارتوں کے حوالے سے ہنگامہ برپا ہے۔واضح ہو کہ کئی معاملات میں بلند و بالا عمارتیں دراصل غیر قانونی ہیں۔دیکھا گیا ہے کہ قواعد وضوابط کی پرواہ کیے بغیر ایک چھوٹے سے علاقے میں کثیر المنزلہ عمارتیں کھڑی کی گئی ہیں۔نتیجتاً وہ تمام مکانات تعمیر کے فوراً بعد رہنے کے لیے خطرناک ہو گئے۔دوسری طرف کئی لوگوں میں قابلیت ہوتی ہے لیکن وہ محدود جگہ یا دیگر سخت ضوابط کے سبب (جیسے کہ لیز پر دی گئی زمین پر پکا گھر بنانا) پکا گھر بنانے سے قاصر ہیں۔بعض متعلقہ حلقوں کے مطابق ان تمام وجوہات کی وجہ سے پکے گھروں کی غیر قانونی تعمیرات میں اضافہ ہو رہا ہے۔اب حالات کو مزید خراب کرنے کی کوشش میں کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے آدھے کٹھہ اراضی پر بھی انجینئرنگ کے معیار کے مطابق بنائے گئے پکے مکانات کے ڈیزائن کو منظوری دینے کا فیصلہ کیا ہے۔امید ہے کہ اس سے غیر قانونی تعمیرات کے رجحان میں کمی آئے گی۔کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم کا میڈیا میں حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا کہ چھوٹے پلاٹ، آدھے کٹھہ یا ایک کٹھہ سے کم زمین پر بھی گھر بنانے کی اجازت دی جائے گی۔ اس فیصلے کی منظوری میئر کونسل کے اجلاس میں دی گئی۔ خیال رہے کہ گزشتہ جمعہ کو درست عمارت کے منصوبوں کے لیے خصوصی مراعات کے ساتھ زمین کے کئی چھوٹے پلاٹ منظور کیے گئے۔ کولکاتا کے باشندوں سے گزارش ہے کہ اگر زمین چھوٹی ہو تب بھی کارپوریشن عمارت کے منصوبے کو منظور کرے گی۔

اس ہفتے کولکاتا میں گنگا کے پانی کی تقسیم کے معاہدے کی تجدید کیلئے ہند بنگلہ دیش میٹنگ

کولکاتا،یکم رمارچ: (عوامی نیوز سروس) ہند اور بنگلہ دیشی حکام اس ہفتے کولکاتا میں ملاقات کریں گے جس میں گنگا کے پانی کی تقسیم کے معاہدے کو جاری رکھنے کے معاملے پر بات چیت ہوگی۔ یہ دونوں ممالک کے تکنیکی ماہرین کی مشترکہ کمیٹی کی 86ویں میٹنگ ہوگی۔ یہ ٹیم گنگا کے پانی کی تقسیم کے 30 سال پرانے معاہدے کی تجدید کے سلسلے میں فرخا کا دورہ کرے گی۔ میڈیا کے مطابق جوائنٹ ریور کمیشن کے رکن محمد ابوالحسین کی قیادت میں 11 رکنی بنگلہ دیشی وفد 3 مارچ کو کولکاتا پہنچے گا۔دونوں ممالک کے تکنیکی ماہرین 5 مارچ کی صبح فرخا پہنچیں گے۔سینئر جوائنٹ کمشنر آر آر سمبھاریا کے مطابق وفد 6-7 مارچ کو حیات ریجنسی ہوٹل کولکاتا میں ہندستان-بنگلہ دیش جوائنٹ ریور کمیشن کے زیر اہتمام دو روزہ میٹنگ میں شرکت کرے گے۔ابوالحسین نے کہا کہ وہ سال میں ایک بار سرحد پار دریا پر بات کرنے کے لیے بیٹھتے ہیں۔گنگا بھارت اور بنگلہ دیش کے مشترکہ 54 دریاؤں میں سب سے نمایاں ہے۔گنگا پانی کے معاہدے پر دسمبر 1996 میں اس وقت کے ہندستانی وزیر اعظم ایچ ڈی دیوے گوڑا اور ان کی بنگلہ دیشی ہم منصب شیخ حسینہ نے اپنے پانیوں کی تقسیم پر دیرینہ اختلافات کو ختم کرنے کے لیے دستخط کیے تھے۔یہ معاہدہ 2026 میں تجدید ہونے والا ہے۔ جون 2024 میں حسینہ کے نئی دہلی کے آخری سرکاری دورے کے دوران، وزیر اعظم نریندر مودی نے اعلان کیا کہ دونوں فریقوں نے اس کی تجدید کے لیے تکنیکی بات چیت شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

جادب پور یونیورسٹی میدان جنگ میں تبدیل ،براتیا باسو کی گاڑی میں توڑ پھوڑ، کئی طلبہ زخمی

کولکاتا ،یکم رمارچ: (عوامی نیوز سروس): جادب پور یونیورسٹی طلبہ یونین کے انتخابات کے مطالبے پر میدان جنگ میں تبدیل ہو گیا۔وزیر تعلیم براتیا باسو کو شدید احتجاج کا سامنا کرنا پڑا۔ ان کی گاڑی میں توڑ پھوڑ کی گئی۔ یہاں تک الزامات ہیں کہ وزیر تعلیم کی گاڑی کے ٹائر پھٹ گئے۔ اگرچہ کار کو کسی طرح ہٹادیا گیا لیکن بتایا جارہا ہے کہ کئی احتجاج کرنے والے طلباء زخمی ہو گئے۔ یہاں تک کہ کئی پروفیسرز زخمی ہوئے۔ اطلاعات کے مطابق زخمیوں کو مقامی اسپتال لے جایا گیا ہے۔ واقعہ کو لے کر مکمل افراتفری مچی ہوئی ہے۔ واقعے کے بعد کیمپس کے باہر پولس کی بھاری نفری تعینات کردی گئی۔ پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا ہے۔اس واقعہ کے بعد جادب پور یونیورسٹی میں شدید کشیدگی۔واضح رہے کہ اس سنیچر کو جادب پور یونیورسٹی کے اندر جادب پور کے اوپن ایئر تھیٹر میں ایک ویبینار میٹنگ تھی۔اس جلسے کو لے کر کیمپس صبح سے ہی گرم تھا۔بائیں بازو کی طلبہ تنظیموں SFI اور AISA سمیت کئی تنظیموں نے یونیورسٹی طلبہ کونسل کے انتخابات کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج جاری رکھا۔اس درمیان وزیر تعلیم براتیا باسو اس میٹنگ میں شرکت کرنے کیلئے پہنچے۔اس سے جوش میں اضافہ ہوا۔بائیں بازو کی طلبہ تنظیم کے اراکین کا کیمپس میں ویب کوپر کے اراکین سے لڑائی ہوگئی۔صورتحال اس قدر گرم ہوئی کہ وزیر تعلیم دوسرے گیٹ سے اجلاس میں داخل ہوئے۔ میٹنگ کے دوران صورتحال مزید گرم ہو گئی۔مظاہرین نے وزیر تعلیم کی گاڑی کو راستے میں ہی روک دیا۔الزام ہے کہ کار پر جوتے پھینکے گئے۔ یہاں تک کہ گاڑیوں کی توڑ پھوڑ کی گئی۔شیشہ ٹوٹ گیا۔احتجاج کرنے والے طلباء نے نہ صرف براتیا باسو کی گاڑی کے شیشے توڑ دیے بلکہ ان کے ساتھ موجود دو پائلٹ کاروں کے شیشے بھی توڑ ڈالے۔ وزیر تعلیم کسی طرح گاڑی سے باہر نکلے اور مظاہرین سے بات کرنے کی کوشش کی۔کسی طرح وزیر کو باہر نکالا گیا۔طلباء نے الزام لگایا کہ وزیر کو بچانے کے لیے انہیں تیز رفتار کار میں لے جایا گیا۔اور متعدد مظاہرین کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔

پاناگڑھ کیس میں گرفتار ببلو یادو کو 2 روزہ پولس ریمانڈ

آسنسول: یکم مارچ، (عوامی نیوز سروس): پاناگڑھ کیس کے اہم ملزم، سفید ایس یو وی کے مالک تاجر ببلو یادو کو درگاپور محکمہ عدالت میں پیش کیا گیا ہگلی ضلع کے چندن نگر کے رہنے والے ایونٹ مینجمنٹ کی سربراہ سوتھندرا چٹرجی کی موت کے بعد سے سفید رنگ کی ایس یو وی کا مالک اور ڈرائیور پاناگڑھ کا رہنے والا ببلو یادو اتوار کی رات سے لاپتہ تھا چار دن بعد جمعرات کو اسے درگاپور پولیس کمشنریٹ آسنسول کے ڈی ڈی جاسوسوں نے درگاپور کے انڈال سے گرفتار کیا اسکریپ لوہے کے تاجر مسٹر بابل یادو کو درگاپور محکمہ عدالت میں پیش کیا گیا اور کنکسا پولس اسٹیشن کی طرف سے سات دن کے پولیس ریمانڈ کی درخواست دائر کی گئی اس درخواست کی بنیاد پر جج نے ان کی زمین پر قبضہ کرلیا اور دو روزہ پولیس ریمانڈ کا حکم دیا آج جب بابلو عدالت میں تھے تو صحافیوں نے ان سے اتوار کے واقعے کے بعد بھاگنے کی وجہ پوچھی جواب میں ببلو نے کہا کہ میں اس واقعے کے بعد خوفزدہ ہو گیا تو میں بھاگ گیا ان کا مزید کہنا تھا کہ مجھ پر سارے الزامات لگائے گئے جھوٹ ہیں گزشتہ اتوار کی رات چندن نگر کے رہنے والے ایونٹ مینجمنٹ گروپ کے سربراہ ترونی سوتھندرا چٹرجی ایک شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے بہار جانے کے لیے اپنے فور وہیلر میں گھر سے نکلی تھی اس رات تقریباً 12 بجے سوتھندرا نے پاناگڑھ کے قریب نیشنل ہائی وے نمبر 19 پر ایک پٹرول پمپ پر اپنی کار میں ایندھن بھرا پھر ایک ایس یو وی نے پیچھے سے ان کی کار کا پیچھا کرنا شروع کر دیا اس کار میں سوار مسافروں نے سوتھندرا کو انڈے دینا شروع کر دیا، یہ الزام ہے سفید کار سوتھندرا کی کار سے ٹکرا گئی اس کے بعد کار تیز رفتاری سے پاناگڑھ پرانی جے ٹی روڈ میں داخل ہوئی پولیس نے دعویٰ کیا کہ اس وقت حاصل کردہ سی سی ٹی وی فوٹیج میں سوتھندرا کی کار کو اس کار کا پیچھا کرتے ہوئے دکھایا گیا جس میں ببلو یادو اور چار دیگر لوگ سفر کر رہے تھے۔ کار میں ڈرائیور سمیت کل 5 افراد سوار تھے۔ سوتھندرا رائس مل روڈ پر کنٹرول کھو بیٹھی اور کار الٹ گئی۔ جس کی وجہ سے سوتھندرا چٹوپادھیائے کی موقع پر ہی موت ہو گئی ببلو یادو اور اس کے ساتھ موجود نوجوان سفید ایس یو وی سے بھاگ گئے اس واقعہ کے بعد رات کے وقت ریاست بھر میں قومی شاہراہوں پر خواتین کی حفاظت اور حفاظت کو لے کر تشویش پائی جاتی ہے اس واقعہ کے تقریباً چار دن بعد جمعرات کو آسنسول، درگاپور پولس کمشنریٹ کے ڈی ڈی یا ڈیٹیکٹو ڈپارٹمنٹ کے افسر ببلو یادو کو درگاپور کے انڈال سے گرفتار کیا آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے ڈی سی پی (ایسٹ) ابھیشیک گپتا نے جمعرات کی رات کہا کہ ببلو یادو کو پوچھ گچھ کے لیے پولیس کی تحویل میں لیا جائے گا پھر اسے جائے وقوعہ پر لے جا کر واقعہ کی از سر نو تشکیل کرنا ہو گی باقی کی تلاش جاری ہے۔

فرفرہ شریف میں 3 روزہ تاریخی یصال ثواب کی مجلس 6 مارچ شروع

ہگلی کے فرفرہ شریف میں 3 روزہ تاریخی یصال ثواب کی مجلس 6 مارچ بروز جمعرات سے شروع ہوگی۔ یہ 8 مارچ کی صبح ختم ہو جائے گی۔ 134 سال پرانی روایتی محفل اب تقریباً ساڑھے 3 دہائیوں کے بعد رمضان کے مقدس مہینے میں آ گئی ہے۔ انتظامیہ کا خیال ہے کہ اس بار ایصال ثواب کی مجلس میں 40-50 لاکھ لوگوں کا مجمع ہوگا۔ پیر صاحبان نے دعویٰ کیا ہے کہ دوسرے دن بھیڑ بھری ہوئی ہجوم ایک مثال قائم کرے گا۔ حکام نے مبینہ طور پر سحری، افطار اور تراویح کے انتظامات کئے ہیں جس میں ایشیا کے مشہور مذہبی اجتماع میں شرکت کی جائے گی۔ اس تین روزہ اجلاس میں بنگلہ دیش، آسام اور تریپورہ سمیت برصغیر کے لاتعداد مذہبی لوگ اپنی تزکیہ نفس کے لیے آئیں گے۔ پیر مجدد زماں فرفرہ شریف کے پیر علامہ شاہ ابوبکر صدیقی المعروف دادا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے 1891 میں 250 سال پرانے بتاسہ کی مدد سے اس تاریخی محفل کی بنیاد رکھی۔ اب یہ تاریخ بن چکی ہے اور بین الاقوامی سطح پر اپنی جگہ بنا چکی ہے اجلاس میں تمام انسانیت کی بھلائی کے لئے خصوصی دعائیں کی جائیں گی۔ مختلف رہنما اور وزراء پیر صاحب سے دعائیں لینے آئیں گے، یہاں سے تمام مذاہب کے درمیان ہم آہنگی، امن اور ہم آہنگی کا پیغام دیا جائے گا۔ خواتین کو داخلے سے سختی سے منع کیا گیا ہے سماجی مصلح دادا حضور نے تعلیم، صحت اور فلاحی کاموں میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ خواتین کی تعلیم میں ان کا تعاون ناقابل تردید تھا۔ آزادی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لیے ان کا کردار بے مثال تھا۔ وہ انسانی فلاح و بہبود کے علمبرداروں میں سے ایک تھے اس جلسے میں سیاحتی مقامات سمیت نشہ آور اشیاء کا استعمال ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ انتظامیہ کے تعاون سے بے شمار عوام پیر صاحب کی خدمت میں مصروف ہیں۔ اور ان کی کثیر الجہتی رضا کار تنظیمیں بھی تیار ہیں۔

حی علی الصلاۃ

الصلاۃ خیر من النوم

(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

02/مارچ 2025

فجر	4 بج کر 37 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 58 منٹ
ظہر	11 بج کر 49 منٹ
عصر	4 بج کر 02 منٹ
مغرب	5 بج کر 45 منٹ
عشاء	6 بج کر 54 منٹ

رمضان المبارک

برائے کولکاتا و مضافات

ختم سحری	4 بج کر 37 منٹ
وقت افطار	5 بج کر 45 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

مدھیامک کی طالبہ کے ساتھ جنسی زیادتی
ملزم نوجوان گرفتار دوسرے لڑکے کی تلاش جاری

باراسات، یکم مارچ: مدھم گرام میں ایک مدھیامک کی طالبہ کو کرائے کے مکان میں لے جانے کے بعد اس کے ساتھ جنسی زیادتی کا الزام لگا ہے۔ اس کے علاوہ واقعے کی ویڈیو کے ذریعے بلیک میل کرنے کا الزام بھی ایک نوجوان پر لگا ہے۔ اس واقعہ کو لے کر مدھیم گرام میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 5 کے سردھاپلی کے ماٹھ پارہ علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ اس معاملے میں پولس نے ایک شخص کو گرفتار کر لیا ہے۔ باقی دوسرے نوجوان کی تلاش جاری ہے۔ متاثرہ شخص مدھم گرام میونسپلٹی، سردھاپلی ماٹھ پارہ، وارڈ نمبر 5 کی رہنے والا ہے۔ مبینہ طور پر دو نوجوان اسے کچھ دن پہلے اسی علاقے میں کرائے کے ایک مکان میں لے گئے تھے۔ متاثرہ کا دعویٰ ہے کہ وہاں اس کی عصمت دری کی گئی تھی۔ جبکہ دوسرے نوجوان نے اس واقعہ کی ویڈیو بنایا تھا۔ یہ بھی الزام ہے کہ اس نے دھمکی دی کہ اگر اس واقعہ کے بارے میں کسی کو بتایا تو ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل کر دیا جائے گا۔ تاہم جمعہ کی رات یہ ویڈیو وائرل ہو گیا۔ تبھی یہ واقعہ سامنے آیا۔ مقامی لوگوں نے دو نوجوانوں میں سے ایک کو پکڑ لیا۔ متاثرہ خاندان کی جانب سے مدھم گرام پولس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی گئی تھی۔ اس کے بعد پولس علاقے میں پہنچ گئی اور ایک نوجوان کو گرفتار کر لیا۔ دوسرا ملزم واردات کے بعد سے روپوش ہے۔ اس کی تلاش شروع کر دی گئی ہے۔ مقامی لوگوں نے دونوں نوجوانوں کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ دریں اثنا، اس واقعہ کے بعد مدھیامک کی طالبہ ذہنی طور پر پریشان ہے۔

☆☆☆☆

درگاپور و مضافات میں صدقہ فطر
فی کس 82 روپئے: علماء اہلسنت درگاپور

آسنسول یکم مارچ (عوامی نیوز سروس) یکم مارچ بروزِ ہفتہ (سنیچر) 10 بجے دن جامع مسجد بیناچٹی درگاپور کے وسیع و عریض صحن میں درگاپور و اطراف کے علماء کرام و ائمہ عظام کی معیت میں سال موجودہ صدقہ فطر کے تعلق سے ایک خصوصی نشست ہوئی اس خصوصی نشست میں علماء کرام و ائمہ عظام عیبازاروں کے مختلف قسم کے گندم کو پیش کرتے ہوئے ان کی قیمتوں کا تجزیہ باعتبارِ ثمن 40 روپئے فی کیلوگرام کے مطابق اصولِ شرع سے 2 کیلو 45 گرام کی قیمت 81 روپئے 80 پیسے بسہولت بیاسی (82) روپئے متعین کیا۔ درگاپور وطراف واکناف کے اہلِ اسلام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اپنے اور اپنے گھر والوں کی طرف سے صدقہ؟ فطر فی کس براسی (82) روپئے ادا کریں۔ اس خصوصی نشست میں مولانا محمد علیم الدین فیضی الرضوی، خطیب و امام ایم، اے، ایم، بی جامع مسجد درگاپور۔ مولانا محمد اسرائیل چشتی القادری رضانگر مین گیٹ۔ مولانا محمد رفاقت حسین مصباحی امام جامع مسجد بیناچٹی۔ مولانا محمد سہراب القادری العلیمی جامع مسجد نعیم نگر۔ مولانا محمد خورشید عالم آزادنگر مسجد مین گیٹ۔ حافظ وقاری محمد شہنواز رضا گھنگ مارکیٹ۔ حافظ وقاری محمد قاسم رضا فیضی تملا برج۔ حافظ وقاری محمد لقمان ماماباز ار۔ حافظ وقاری محمد آفتاب عالم حسین نگر۔ حافظ وقاری غلام احمد رضا نیو اسٹیل پارک شریک تھے۔

آسنسول میں کئی سبزیوں کی قیمت سستی ہوئی

آسنسول: یکم مارچ، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میں اس بار مقامی سبزیوں کی پیداوار بہت اچھی رہی ہے کسانوں کے کھیت ان کی طرف سے لگائی گئی مختلف اقسام کی ہری سبزیوں سے کھل رہے ہیں، جس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ کسانوں نے اپنے کھیتوں میں سبزیاں لگانے سے پہلے بہت محنت کی تھی اور سبزیوں کی اچھی پیداوار کے لیے وقتاً فوقتاً مختلف قسم کی کھادوں اور وٹامنز کا اسپرے بھی کیا تھا لگائی گئی فصلوں کے پھل آنے کا وقت آیا تو بازاری ریٹ دیکھ کر یوں لگا جیسے کسانوں کی ساری خواہشیں، ان کی محنت اور خواب چکنا چور ہو گیا بازار میں جو ٹماٹر بیس سے تیس روپے فی کلو فروخت ہوتا تھا اس کی قیمت پانچ تا دس روپے فی کلو ہو گئی اس کے علاوہ اگر بندہ گوبی کی بات کی جائے تو بندہ گوبی کی گڈی کا ریٹ دو روپے فی کلو تک پہنچ گیا ہے جو کہ بازاروں میں دس روپے فی کلو کے حساب سے دستیاب ہے پھول گوبی کی بھی قریب اسی طرح حالت ہے سبزیوں کی موجودہ گرتی ہوئی قیمتوں کی وجہ سے اسنسول کے مقامی کسان کافی حیران اور پریشان بھی ہیں۔ فصلوں کو بہت زیادہ نقصانات کا سامنا ہے، کھیتوں میں فصل اگانے کے لیے درکار محنت اور لگن اور اچھی فصل کے لیے فصلوں پر کھاد اور وٹامنز کے چھڑکاؤ کے اخراجات کو چھوڑیں یہاں تک کہ وہ اٹھنے سے بھی قاصر ہے جس کی وجہ سے ان کے چہرے پر مایوسی ہے۔ 1 مقامی سبزیوں کے گڈی کے منشی سنیل سنگھ کی مانیں تو اس بار بند گوبی اور ٹماٹر کی اچھی پیداوار ہوئی ہے آسنسول مارکیٹ میں نہ صرف مقامی سبزیاں آ رہی ہیں، ایسے میں پوری مارکیٹ مقامی ٹماٹروں اور غیر جگہوں کی ٹماٹروں سے بھری پڑی ہے ایسی صورت حال میں مقامی بند گوبی اور ٹماٹر دونوں ہی دستیاب ہیں مارکیٹ میں ان سبزیوں کے خریداروں میں کمی آئی ہے، یہی وجہ ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ سبزیوں کی کھیپ پھنس رہی ہے اور یہ سبزیاں ایسی ہیں کہ ان سبزیوں کو زیادہ دیر تک نہیں رکھا جا سکتا کھیتوں میں ہو یا سبزی منڈی ان سب چیزوں کو دیکھ کر بازار میں سبزیوں کا جو حال ہے، سنیل نے یہ بھی کہا کہ امید ہے کہ مقامی کسانوں کو یہ صورتحال زیادہ دیر تک نہیں دیکھنا پڑے گی، ہولی کے وقت بازاروں میں حالات میں کچھ بہتری آنے کا امکان ہے جس کا انتظار ہے۔

☆☆☆☆

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی جانب سے اردو کے کامیاب طلبا و طالبات کو بک گرانٹ

مغربی بنگال اردو اکاڈمی ریاستی سطح پر گریجویٹ امتحان سال 2024 میں کامیاب ہونے والے وہ طلبا و طالبات جنہوں نے مجموعی طور پر کم از کم 55 فیصد نمبر حاصل کئے ہوں اور جن کا تعلیمی سلسلہ جاری ہے ان سے درخواست طلب کرتی ہے۔

درخواست گزار کے لیے لازم ہوگا کہ درج بالا امتحان میں اردو ایک سبجیکٹ کی حیثیت سے شامل ہو۔

بک گرانٹ فارم اکاڈمی کے ویب سائٹ www.wbua.org اور اکاڈمی کے دفتر سے کام کے دنوں میں حاصل کیا جا سکتا ہے۔

فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ 13/مارچ 2025ء ہے۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی

محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال

آسنسول رابندر بھون میں ڈسٹرکٹ یوگا مقابلے کا کامیاب انعقاد، ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک کی شرکت

آسنسول: یکم مارچ، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کی سطح پر آل بنگال یوگاسنا اسپورٹس ایسوسی ایشن کے ذریعہ ہفتہ کے دن یوگاسنا مقابلہ منعقد کیا گیا رابندر بھون، آسنسول میں منعقدہ اس مقابلے میں مغربی بردوان ضلع کے مختلف حصوں سے 165 شرکاء نے حصہ لیا یہ پہلی سوامی وویکانند مغربی بردوان ڈسٹرکٹ اوپن یوگاسنا اسپورٹس چیمپئن شپ تھی اس مقابلے میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے شرکاء کو اپریل کے مہینے میں منعقد ہونے والے ریاستی سطح کے مقابلے میں حصہ لینے کا موقع ملے گا اس موقع پر یہاں ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک بطور مہمان خصوصی شرکت کی اس کے علاوہ ممتاز سماجی کارکن کرشنا پرساد بھی یہاں موجود تھے ان دونوں نے اس مقابلے کے انعقاد کے لیے منتظمین کو مبارکباد دی اور کہا کہ یوگا ہمارے ملک کی وراثت ہے اپنے ورثے کو آج کی نئی نسل تک پہنچانے کے لیے ایسے مقابلوں کا انعقاد بہت ضروری ہے انہوں نے کہا کہ مستقبل میں اس طرح کے مقابلوں کے انعقاد اور یوگاسن کو فروغ دینے کے لیے وہ ضرور کوشش کریں گے۔

نابالغ سے زیادتی کے مقدمہ میں ملزم کو دس سال قید بامشقت

آسنسول: یکم مارچ، (عوامی نیوز سروس): 13 سالہ نابالغ لڑکی کی عصمت دری کے معاملے میں ملزم 38 سالہ ساگر بگڈی کو درگاپور کی عدالت نے دس سال کی سخت قید کی سزا سنائی زرائع کے مطابق اے ڈی جے (فاریسٹ) کے جج شیلیندر کمار سنگھ نے تمام 17 گواہوں اور ملزمان کے خلاف دیے گئے شواہد کو درست ثابت کرنے کے بعد سزا کا اعلان کیا ساگر بگدی کو پوکسو ایکٹ اور عصمت دری کے دو الگ الگ مقدمات میں سزا سنائی گئی ہے ساگر بگڈی کنکسا تھانہ علاقہ کے سیلم پور گاؤں کا رہنے والا ہے اسے دفعہ 376(1) IPC اور POCSO ایکٹ کی دفعہ 4 کے تحت جرم کے لیے سزا سنائی گئی دفعہ 376(1) آئی پی سی کے تحت، اسے دس (10) سال کی سخت قید اور 10,000 روپے جرمانہ یا چھ ماہ کی سادہ قید کی سزا سنائی گئی اور POCSO ایکٹ کی دفعہ 4 کے تحت جرم کے لیے، اسے دس (10) سال کی سخت قید اور 50,000 روپے جرمانے یا ایک سال کے لیے مزید قید کی سزا سنائی گئی دونوں جملے ایک ساتھ چلیں گے بتایا جاتا ہے کہ سرکاری وکیل شیکھر کنڈو نے کہا کہ جون 2022 کے مہینے میں ملزم نے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ساگر بگڈی محلے میں گھر میں اکیلی سوئی ہوئی 13 سالہ لڑکی کے ساتھ عصمت دری کی متاثرہ کے اہل خانہ نے ساگر بگڈی کے خلاف درگاپور ڈیویژن کورٹ میں مقدمہ دائر کیا تھا عدالت کے حکم پر پولیس نے ملزم کو گرفتار کر کے ریمانڈ پر لے لیا جس کے بعد انہیں جیل بھیج دیا گیا۔ تب سے ملزم جیل میں تھا ملزمان کے خلاف 17 گواہ بنائے گئے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ایس ایف آئی کا وزیر

کے حمایتی طالب علموں نے بے شرمی کی حد کر ڈالی اور وزیر تعلیم برتیہ باسو پر بھی حملہ کرنے سے باز نہ آئے۔ تشدد مچاتے ہوئے بایاں محاذ کے طالب علموں نے وزیر تعلیم کی گاڑی کو بھی نہیں بخشا اور بونٹ کھول کر مظاہرہ شروع کر دیا۔ ان کے اس بدتمیزی و حد سے زیادہ تجاوز کی وجہ سے برتیہ باسو کے کمر، کندھے بائیں ہاتھ پر ضرب بھی آئے۔ سنگین حالت میں انہیں ایس ایس کے ایم پہنچایا گیا۔ وہاں عبوری علاج کے بعد وزیر موصوف کو چھوڑ دیا گیا باہر آتے ہی برتیہ باسو نے سیدھا بایاں محاذ کے حامی طالب علموں پر نشانہ سادھا۔ ایس ایف آئی کے خلاف انہوں نے یہ کہا کہ ان کا یہ مطالبہ تھا کہ ان کے 40 طالب علموں کے ساتھ وہ ملاقات کریں۔ مگر انہوں نے جواز پیش کرتے ہوئے 40 کے بجائے 4 طالب علموں سے ملاقات کر کے ساری کیفیت جاننے پر اڑے رہے۔ اس پر وہ نہیں مانے اور چڑ کر ہمارے پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر، پر ہزن بول دیا۔ مجھے پتہ ہے یہ سارا بایاں محاذ کا کیا دھرا ہے۔ اس سے ان کے اندر کا غصہ صاف پتہ چلا ہے اور یہ بھی کہ یہ سارے جمہوریت کی دھجیاں اڑا رہے ہیں دوسری طرف جادب پور یونیورسٹی میں ہونے والے اس انہونی کے بعد شام کے وقت طالب علموں کی ایک ٹولی نے راستے پر جم کر احتجاج کیا بایاں محاذ کے خلاف۔

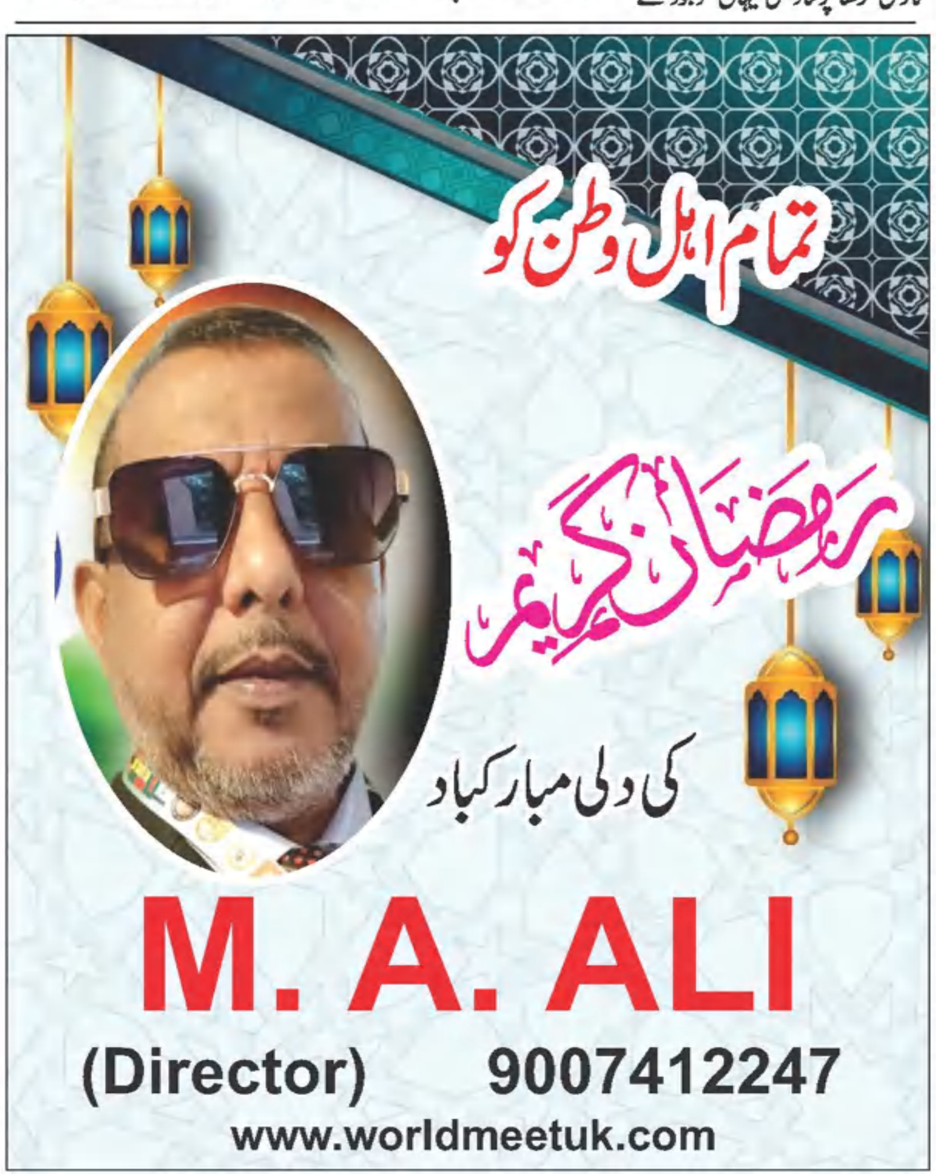

জমিয়তে উলামা কলকাতা
جمعیۃ علماء کلکتہ
JAMIAT ULAMA CALCUTTA
81, RABINDRA SARANI, KOLKATA-700 073. CELL : 9339679880

Ref. No. .... Date ....

ختم سحری اور اذان فجر کے درمیان پانچ منٹ کا وقفہ لازمی علمائے شہر کی مشترکہ

اپیل

مکرمی .... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

جناب عالی جمعیۃ علماء کلکتہ کے ذمہ داروں کی ایک اہم نشست ۵ مئی صبح ساڑھے دس بجے خیر ولین مسجد میں حضرت مولانا عصمت اللہ رحمانی صاحب کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں رمضان المبارک کے تعلق سے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذکریا اسٹریٹ، راجہ بازار، توپسیا، تلجلہ، رشڑا، خضر پور، مٹیا برج، ہوڑہ، پارک سرکس وغیرہ سے بڑی تعداد میں علماء کرام موجود تھے سبھی علماء کرام کا اس بات پر اتفاق ہوا کہ ختم سحری اور آغاز فجر میں پانچ منٹ کا وقفہ از حد ضروری ہے بعض خطوں میں رائج دوامی تقویم کے تعلق سے اکابر کی بھی واضح رائے یہی ہے لہٰذا شہر میں بھی تمام مسجدوں میں ختم سحری کے پانچ منٹ بعد اذان دی جائے مسجدوں کے بورڈ پر اس کی وضاحت درج کر دی جائے یا جمعہ میں اسکا اعلان ہو یا پھر ختم سحری پر مسجد کے مائک سے ختم سحری کا اعلان کر دیا جائے اور پانچ منٹ بعد اذان دی جائے جمعیۃ علماء آپ سے اپیل کرتی ہے کہ آپ بھی اپنی مسجد میں اس منصوبے کو عملی جامہ پہنائیں تا کہ اذان اور لوگوں کی سنت مشکوک نہ ہو۔ امید ہے کہ اس اپیل پر توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہونگے۔

دستخط علماء کرام

مولانا عصمت اللہ رحمانی، قاری محمد شفیق قاسمی، حافظ معین الحق صاحب، مولانا محمد شاکر قاسمی، قاری ظہور عالم عثمانی، مولانا عبدالرزاق، مفتی خلیل کوثر، مولانا شیخ نور محمد، مولانا اشرف علی، مولانا ریحان قاسمی

شائع کردہ: ظل الرحمٰن عارف، جنرل سکریٹری، 81، رابندرا سرانی، کولکاتا۔ 700073

روزہ کی اہمیت

ریاض فردوسی

روزہ صرف مسلمانوں کے لئے نہیں ہے، بلکہ یہ صدیوں سے عیسائیت، یہودیت، کنفیوشیزم، ہندومت، تاؤمت جیسے مذاہب میں بھی ہے، حتیٰ کہ ہندوؤں میں بھی یہ ایک خاص طریقے کے ساتھ رائج ہے۔ میں سورہ البقرہ۔آیت۔ 183۔ میں اللہ یہ فرماتا ہے،اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر روزہ رکھنا فرض کردیا گیا جیسے ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم متقی بن جاؤ۔شمالی امریکہ میں کچھ معاشروں نے گناہ کی معافی اور تباہ کاریاں دور کرنے کے لئے روزے رکھے۔پیرو اور میکسیکو کے مقامی امریکیوں نے اپنے خداؤں کو راضی کرنے کے لئے روزے رکھے۔سابقہ اقوام جیسے اسوریوں اور بابل کے باشندوں نے توبہ کی ایک شکل کے طور پر روزے رکھے۔یہودی سالانہ کفارہ یا یوم کفارہ کے دن تزکیہ اور طغیانی کی ایک شکل کے طور پر روزہ رکھتے ہیں۔مغرب کے بعض ملکوں میں افطاری نے ایک الگ شکل اختیار کی ہے۔ بھوک ہڑتال بھی روزے کی ایک شکل ہے۔آج اسے ایک سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔آزادی ہند میں جدوجہد کے رہنما مہاتما گاندھی (موہنداس گاندھی) نے مقبول بنایا تھا۔ابتدائی ادوار میں عیسائیوں نے پہلی دو صدیوں کے دوران، تزکیہ اور توبہ کے ساتھ روزہ رکھا تھا۔ عیسائی چرچ نے بپتسمہ اور ہولی کمیونین کے تقدس کے حصول اور پجاریوں کے تقرر کے لئے رضاکارانہ تیاری کے طور پر روزہ رکھا۔بعد میں ان کو لازمی کردیا گیا اور دوسرے دن بعد میں شامل کردیئے گئے۔لینٹ روزے کو چھٹی صدی میں 40دن تک بڑھایا گیا تھا، جہاں ہر دن ایک شئے کھانے کی اجازت تھی۔روزہ بیشتر پروٹسٹنٹ گرجا گھروں نے برقرار رکھا تھا اور اصلاح کے بعد کچھ معاملات میں اسے اختیاری بنایا گیا تھا۔تاہم سخت احتجاج کرنے والوں نے چرچ کے دونوں تہواروں اور ان کے روایتی روزوں کی مذمت کی تھی۔رومن کیتھولک انیش بدھ اور اچھے دن یعنی Good Friday جمعہ کو روزہ رکھتے ہیں کیونکہ ان کے روزے میں کھانے پینے سے جزوی پرہیز یا مکمل پرہیز شامل نہیں ہے۔

روزہ بنیادی طور پر روحانی نظم وضبط اور خود پر قابو پانے کے لئے ہے۔جسمانی بھوک سے، ایک مقررہ مدت کے لئے، اپنی مرضی سے خود کو ترک کرنے کی عقیدت کا ایک عمل ہے۔جب فجر کی اذان ہوتی ہے تو مسلمان فجر سے شام تک (مغرب) کھانے پینے سے دور رہتے ہیں۔روزہ شروع کرنے کا یہ وقت سمجھا جاتا ہے، جب باہر کھڑا کوئی شخص سیاہ دھاگے میں سے کسی سفید دھاگے کو بتا سکتا ہے، یعنی سورج کی روشنی اور رات کی تاریکی۔اسلام کے اکثر احکامات کی طرح روزے کی فرضیت بھی بتدریج عائد کی گئی ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابتداء میں مسلمانوں کو صرف ہر مہینے تین دن کے روزے رکھنے کی ہدایت فرمائی تھی، مگر یہ روزے فرض نہ تھے۔ پھر سن 2ہجری میں رمضان کے روزوں کا یہ حکم قرآن میں نازل ہوا، مگر اس میں اتنی رعایت رکھی گئی کہ جو لوگ روزے کو برداشت کرنے کی طاقت رکھتے ہوں اور پھر بھی وہ روزہ نہ رکھیں، وہ ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلا دیا کریں۔ بعد میں دوسرا حکم نازل ہوا اور یہ عام رعایت منسوخ کردی گئی۔ لیکن مریض اور مسافر اور حاملہ یا دودھ پلانے والی عورت اور ایسے ضعیف لوگوں کے لیے، جن میں روزے کی طاقت نہ ہو، اس رعایت کو بدستور باقی رہنے دیا گیا اور انہیں حکم دیا گیا کہ بعد میں جب عذر باقی نہ رہے تو قضاء کے اتنے روزے رکھ لیں، جتنے رمضان میں ان سے چھوٹ گئے ہیں۔انسانی ذہن اس بات کو سوچ سکتا ہے کہ اسلامی روزے وقت کی پابندی سے کھانے کی عادت کے طور پر جو مشاہدہ کرنے والوں کے لئے عام دن کے معمولات کو بدل دیتے ہیں، نیند کے نمونوں اور عام صحت پر مضر صحت اثرات مرتب کر سکتے ہیں۔ایک تحقیق کے مطابق رمضان کے روزے میں نیند کے نمونوں اور اس سے وابستہ ہارمون کی پیداوار میں ردوبدل دیکھا گیا ہے۔ جدید سائنس دانوں کی تحقیق کے مطابق (امریکی، جاپانی اور چینی سائنس داں شامل ہیں) ہزاروں اسکول کے بچوں کی اعداد وشمارانہ تقابل کیا گیا، جن میں سے کچھ حمل کے دوران رمضان کے مہینے کے بغیر پیدا ہوئے تھے اور جن میں سے ایک حصہ جہاں رمضان حمل کے ساتھ تھا، ان ماؤں کا مشاہدہ کرتے ہوئے جو رمضان میں حمل میں نہ تھے وہ بچے، کم ذہانت، کم علمی صلاحیت، اور جوانی میں کم ترقی کا انکشاف کیا ہے۔ وہ بچے جو شکم مادر میں رمضان کے مہینے میں تھے، جن کی والدہ نے روزہ رکھا تھا، وہ بچے بہت ہی زیادہ ذہین اور فہم وفراست کے مالک ہوئے۔حمل کے دوران رمضان کا روزہ رکھنا حاملہ عورتوں کے لئے فائدہ مند ثابت ہوا۔ برلن اور برطانیہ کے محکمہ تعلیم نے رمضان المبارک کے دوران طلباء کو روزہ رکھنے سے روکنے کی کوشش کی ہے، کیونکہ ان کا دعویٰ تھا کہ نہ کھانے پینے سے حراستی کے مسائل اور صحت کے اوپر خراب اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔ لیکن جب وہاں کے سائنس دانوں نے تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ رمضان کا روزہ صحت کے لئے آب حیات کا درجہ رکھتا ہے۔رمضان کے روزے رکھنے سے بہت سی جسمانی بیماریوں سے نجات مل جاتی ہے۔ کینسر جیسے مہلک بیماری کے جراثیم بھی روزہ رکھنے سے ختم ہوجاتے ہیں۔روزہ رکھنے سے جسم امراض سے مقابلہ کرنے کے لئے بہت زیادہ طاقت ور ہوجاتا ہے۔

رمضان کے روزوں سے وابستہ بہت سارے صحت سے متعلق فوائد ہیں۔روزہ دار کے لئے پانی کی مقدار کی کمی نہیں آنی چاہئے۔جتنا ہوسکے زیادہ تلا ہوا کھانا نہ کھایا جائے۔زیادہ ریفائن یا تیل کا کھانے سے روزہ کا پورا فائدہ جسم کو نہیں حاصل ہوتا ہے۔زیادہ بڑے جانور کا گوشت بھی نہ کھایا جائے۔زیادہ مچھلی بھی نہ کھایا جائے۔ہفتہ میں یا رمضان کے بعد کھانا چاہئے ۔اگر گوشت ہی کھانا ہے تو بکرے کا یا دیسی مرغی کا کھایا جائے۔رمضان میں فاسٹ فوڈ کھانے سے پرہیز کرنا چاہئے۔اس لئے کہ الٹا پلٹا کھانا صحت مند افراد میں مضر اثرات مرتب کرسکتے ہیں۔سحری اور افطار کے اوقات میں بھاری خوراک نہ لیا جائے۔جتنا ہوسکے بہترین قسم کا کھجور استعمال کرنا چاہئے۔کوشش کرے کہ چاہے سخت گرمی کیوں نہ ہو، ہلکا گرم پانی سے ہی افطار شروع کیا جائے، اس کے بعد زیادہ تر پھل کا استعمال ہو۔بعض بھائیوں کو پھل میسر نہیں ہوتے، وہ بریانی یا اسی طرح کا سخت کھانے سے افطار شروع کرتے ہیں۔اس سے بچنا چاہئے۔دن بھر بھوکہ رہ کر ہلکا ہی کھانا کھایا جائے۔ پانی بھی جلدی جلدی نہ پی جائے، رک رک کر پانی پی جائے، سنت رسول ﷺ کا خیال رکھا جائے، اگرچہ گرمی زیادہ ہو اور پیاس کی شدت بہت ہو تب بھی اس کا خیال رکھے۔ رمضان کا روزہ ہمارے صحت کے لئے نعمت ہے، بشرطیکہ کھانے پینے میں احتیاط اور پانی کی مجموعی مقدار کا خیال ہو۔ جن لوگوں کو طبی ضرورت ہے ان کو اگر روزے سے پہلے یا اس کے دوران صحت سے متعلق دشواری کا سامنا کرنا پڑے تو انہیں طبی مشورہ لینا چاہئے۔روزہ رکھنے کا دوران عام طور پر معمولی وزن میں کمی آتی ہے، لیکن وزن اس کے بعد واپس آجاتا ہے۔

ایرانی مریضوں کا رمضان کے روزہ میں جائزہ لیا گیا کہ رمضان کے دوران روزہ رکھنے سے اعتدال پسند (جسمانی اعضاء میں کسی بھی اعتبار سے کمزور لوگوں میں) یا گردوں کی شدید بیماری والے مریضوں میں گردوں کی چوٹ پیدا ہوسکتی ہے یا نہیں؟ لیکن تحقیق کے بعد معلوم ہوا کہ پتھر کے مرض کے شکار مریضوں کو روزہ رکھنے سے بے انتہا فائدہ حاصل ہوا۔ گردوں کے ٹرانسپلانٹ مریضوں کے لئے روزہ نقصان دہ نہیں تھا۔تاہم چونکہ شدید بیماری سے دوچار افراد کو روزے کی پابندی سے استثنیٰ حاصل ہے، اس کی بجائے رمضان کے روزے چھوڑ سکتے ہیں، لیکن روزہ کھ لے تو ان کی صحت کے لئے فائدہ مند ہے۔ رمضان کا روزہ حاملہ خواتین کے لئے ممکنہ طور پر مؤثر فائدہ ثابت ہوتا ہے کیونکہ اس سے منسلک مزدوری اور حمل کے ذیابیطس کا خطرہ ختم ہوجاتا ہے، سب سے بڑھ کر روزہ بچے کے وزن پر اثرانداز نہیں ہوتا ہے۔ ہاں اگر اس سے عورت یا بچے کی جان کو خطرہ ہو تو روزہ نہیں رکھنا جائز ہے، تاہم، بہت ساری صورتوں میں حاملہ خواتین پیچیدگیوں کی نشوونما سے پہلے معمول کی بات ہیں۔لہٰذا حاملہ خواتین کے لئے روزہ چھوڑنے اور فدیہ ادا کرنے کا مشورہ دیا جاسکتا ہے (اگر خواتین ادائیگی کرسکیں تو، غریب لوگوں کو پوری طرح چھوٹ دی جاسکتی ہے) تاہم اس بات کو بھی ذہن میں رکھنا ہوگا کہ اگر کسی کو پانی کی کمی یا دیگر طبی خطرات لاحق ہیں، جو سنگین نتائج کا باعث بن سکتے ہیں، تو پھر اسے روزے چھوڑنے کی اجازت ہے۔ رات بھر پانی کی مقدار میں پھیلاؤ (ایک ہی وقت میں زیادہ سے زیادہ پینے کے بجائے) اور افطار کے موقع پر زیادہ غذا نہ کھائیں کیونکہ عام طور پر سورج غروب پر زیادہ سے زیادہ پانی اور کھانے کی مقدار اچھے قسم کا کھجور اور پھل کی صورت میں ہونی چاہئے (ضرورت سے زیادہ کھانے کی اسلام شریعہ میں ممانعت ہے) اگر کسی حاملہ عورت کو، یا کسی بھی شخص کو صحت سے متعلق خدشات، دودھ پلانے یا حاملہ (اس معاملے میں فدیہ) یا سخت جسمانی مشقت کی ضرورت میں کام کرنے کا خطرہ ہے تو کوئی شخص اپنا روزہ توڑ سکتا ہے یا اسے دوسرے مہینوں میں بدل سکتا ہے یا فدایہ ادا کرسکتا ہے۔ کسی شخص کے لئے جان جانے کا واضح خطرہ ہونے پر روزہ چھوڑنا جائز ہے۔

رابطہ:9968012976

رمضان کے روزے

عبدالعزیز

یہ احساس کہ اللہ ہمارے ساتھ ہے، ایک بڑی قوت ہے، مسلمانوں کے عروج وزوال کے سارے واقعات کا انحصار اسی احساس پر رہا ہے، اسی یقین کے سہارے مسلمان باوجود قلت تعداد اور قلت اسباب کے دنیا کی بڑی بڑی قوتوں سے ٹکر لیتے رہے اور انہوں نے دنیا کی عظیم الشان سلطنتوں کے تخت الٹ دیئے اور جب بھی یہ احساس کمزور پڑ گیا اور اللہ کی معیت و پشت پناہی کا یقین پختہ نہ رہا، ان کے بڑھتے ہوئے قدم رک گئے اور ان کے حوصلے پست ہوگئے یہ ایک ایسی حقیقت ہے جو اب محض تذکرۂ زیب داستان نہیں رہی بلکہ اسے ہم اپنی سرحدوں پر اپنی آنکھوں سے دیکھ چکے ہیں کہ باوجود قلت تعداد اور وسائل و ذرائع کی دشواریوں اور اسلحہ واسباب کی کمی کے ہم نے اپنے سے طاقتور دشمن کو اپنے ملک کی حدود سے مار بھگایا۔ (اشارہ 1965ء کی پاک بھارت جنگ، یہ مضمون پہلی بار 1967 میں روزنامہ حریت اخبار میں شائع ہوا تھا۔مرتب)

جو جانباز سپاہی اس دشمن سے نبرد آزما تھے ان کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے کہ وہ محض قوم اور وطن کی محبت میں یہ قربانیاں پیش کررہے تھے! یا ان کے دلوں میں اللہ اور اللہ کے رسول کے کلمہ کی عظمت جوش ماررہی تھی وہ اللہ اکبر کا نعرہ بلند کرتے تھے اور دشمن پر بے دریغ ٹوٹ پڑتے تھے، ان کی کامیابی کا سبب یہی تھا کہ ان کے مقابلے میں جو دشمن یلغار کررہا تھا وہ اس موثر اور قومی جذبہ سے محروم تھا اس کے پاس کوئی ایسا کلمۂ حق نہ تھا جو بے خطر جان دیدینے پر ابھارے وطن اور قوم کا نعرہ اتنا جاندار نہیں ہوسکتا اور نہ قوم اور وطن کی پشت پناہی پر اتنا اعتماد کیا جاسکتا ہے جتنا اس یقین پر کہ اللہ ہمارے ساتھ ہے اور وہ ہماری مدد کے لیے ہمہ دم ہر جگہ موجود ہے۔اللہ کی معیت ہی ملت اسلامیہ کی سب سے بڑی قوت ہے اور یہی وہ ایک قوت ہے جو ہمارے دشمنوں اور دنیا کی تمام مادہ پرست قوموں کے اسلحہ خانوں میں موجود نہیں وہ ہمارے فراہم کیے ہوئے مادی سازوسامان کے مقابلے میں پچاس گنا زیادہ سازوسامان تو لاسکتے ہیں مگر ایمان ویقین کی اس قوت کے مقابلے میں وہ کوئی جوابی طاقت لانے کی قدرت نہیں رکھتے اور ہماری یہ ایک طاقت ان کی ساری قوتوں کو شکست دے سکتی ہے اور ان کی ساری قوتیں مل کر بھی اس قوت کو پسپا نہیں کرسکتیں۔ایمان کی اس روحانی قوت اور اس کے حیرت انگیز کارناموں کا ذکر ہم اب تک صرف پڑھتے اور سنتے آئے تھے مگر اب تو ہم نے خود اس کی کارفرمائی کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے۔ (اس کی حالیہ مثال اسرائیل اور غزہ کی جنگ ہے۔مرتب)

اس لیے اب اس بارے میں کسی طرح کا شک نہیں رہنا چاہیے کہ جب ہم اپنے ربّ کو سچے دل سے پکاریں گے وہ ہماری مدد کرے گا اور ہم کو دوسروں کے سامنے شرمسار و ذلیل نہ ہونے دے گا تو کیا یہ دانش مندی کی بات نہ ہوگی کہ جس طرح ہم اپنی قوت مدافعت کو مستحکم کرنے کے لیے مادی اسباب و ذرائع کی فراہمی کی فکر کررہے ہیں اور پوری قوم کو آنے والے مرحلوں کے لیے تیار کرنے کے منصوبے بنارہے ہیں اس اصل قوت کو جو درحقیقت ہماری کامیابی کی ضامن ہے زیادہ سے زیادہ بڑھانے کی فکر کریں اور اپنی فوجوں اور اپنے عوام میں اس کو بڑھنے اور اس سے کام لینے کا سلیقہ پیدا کریں کہ جب بھی ہم دشمنوں کی طرف کوچ کریں تو اللہ کی نصرت و تائید بھی ہمارے ساتھ ساتھ چلے۔اللہ کی معیت اور اس کی پشت پناہی پر ایمان اور یقین کو پختہ اور استوار کرنے کے لیے رمضان کا یہ مہینہ ایک بہترین موقع فراہم کررہا ہے جس کے ایک ایک لمحے کو اس غرض کے لیے کام میں لانے کی ضرورت ہے کہ نشرواشاعت کے تمام ذرائع کو کام میں لاکر ہم لوگوں میں اللہ کی طرف رجوع کرنے کے جذبہ کو ابھاریں۔

اسی سورۂ بقرہ میں جس میں روزہ کے فرض ہونے کے احکام نازل ہوئے ہیں، اللہ نے خود اہل ایمان کو اپنی رفاقت کی دعوت دی ہے۔ ان میں رمضان کے پورے روزے رکھنے کے لازمی قانون کے ساتھ ایک اور قانونی رعایت کا بھی ذکر کیا گیا کہ لوگ رمضان کی راتوں میں اپنی بیویوں کے پاس جاسکتے ہیں۔ پھر روزہ کے وقت کا تعین کیا گیا کہ کب کھانا پینا بند کردینا چاہیے۔ اور کس وقت افطار کرلینا چاہیے، مگر انہی آیات کے درمیان ایک فقرہ جو بظاہر سلسلۂ بیان سے الگ معلوم ہوتا ہے آگیا ہے اور وہ فقرہ ہے۔

”اور اے نبیؐ! میرے بندے اگر تم سے میرے متعلق پوچھیں تو انہیں بتادو کہ میں ان سے قریب ہوں پکارنے والا جب مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی پکار سنتا ہوں اور جواب دیتا ہوں لہٰذا انہیں چاہیے کہ میری دعوت پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں یہ بات تم انہیں سنادو شاید کہ وہ راہ راست پالیں۔ (البقرہ:186)

یہ فقرہ احکام رمضان کے درمیان ایک بہت بڑی بشارت بن کر آیا ہے کہ اللہ کی کبریائی کا اظہار و اعتراف کرنے اور اس کے شکر گزار بن کر رہنے والے جب حکم الٰہی کی اطاعت میں روزہ رکھ لیتے ہیں تو اللہ ان سے بہت زیادہ قریب ہوجاتا ہے کہ جب بھی اس کے یہ اطاعت گزار بندے اس سے عرض و معروض کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ دل ہی دل میں اپنے رب سے گزارش کرتے ہیں تو ان کی معروضات کو سن لیتا ہے اور صرف سنتا ہی نہیں بلکہ ان کے لیے مناسب فیصلے بھی صادر فرمادیتا ہے اس لیے یہ کہنا بے جا نہیں کہ رمضان کا مہینہ ”رفاقت الٰہی“ کا مہینہ ہے کہ اللہ خود ہم کو اپنی رفاقت کے لیے بلا رہا ہے اور یہ ایک زریں موقع ہے کہ ہم اللہ سے اپنی رفاقت کو زیادہ سے زیادہ مستحکم کرلیں اور پورے خلوص و ایمان کے ساتھ اس کی بتائی ہوئی راہ راست پر چلنے کے لیے کمر بستہ ہوجائیں تاکہ آنے والے کسی بھی مرحلہ سخت میں وہ اپنی تائید و نصرت سے ہم کو ثابت قدم رکھے اور ہم کو غلبہ و برکت عطا فرمائے۔

نعت نبیؐ

بے نام گیلانی

مجھے کیا لینا دنیا کی خوشی سے
غرض ہے بس نبیؐ آخری سے

بہ بزم آخرت جنت ملے گی
محمد مصطفیٰ کی پیروی سے

جسے دولت زمانے میں ملی ہے
اسے کیا واسطہ ہو بندگی سے

زباں پر میری ذکر غیر کیوں ہو
محبت ہے مجھے اپنے نبی سے

کئے دیتی ہے اب مدہوش خوشبو
گزرتا ہوں جو احمد کی گلی سے

میں دنیا دار ہو کر کیا کرونگا
میری فطرت مشابہ ہے ولی سے

تجھے بیدردی سے مسلا ہے کس نے
ذرا پوچھو تو گلشن کی گلی سے

ماہ رمضان میں خیر و برکت کی برسات!

جاوید اختر بھارتی

رمضان المبارک کا مہینہ چل رہا ہے اخباروں کے صفحات پر خوب طرح کے پکوان کی تصویریں چھپ رہی ہیں، بازاروں میں چہل پہل اور خریداری ہورہی ہے بعد نماز عصر مسلم آبادیوں میں پھل فروٹ اور مٹھائیوں کی دکانیں سج دھج جاتی ہیں جس کے ہاتھوں میں دیکھو تو جھولا اور ساپر نظر آتا ہے کسی کے ایک ہاتھ میں سامان ہوتا ہے تو کسی کے دونوں ہاتھوں میں سامان ہوتا ہے بہت سے روزہ دار خریداری کے وقت اپنے بچوں کو بھی ساتھ لئے رہتے ہیں یقیناً رمضان المبارک کا مہینہ خیر وبرکت کا مہینہ ہے، ذکرواذکار کا مہینہ ہے، ایک دوسرے کے حالات کے احساس کرنے کا مہینہ ہے ہاتھوں کو سخاوت کی راہ میں بلند کرنے کا مہینہ ہے، پاؤں کو صداقت کی راہ میں بلند کرنے کا مہینہ ہے، دل و دماغ کو تلاوت قرآن سے تروتازہ کرنے کا مہینہ ہے، زبان سے اللہ اللہ کی صدا بلند کرنے کا مہینہ ہے جب ان سارے احکامات اور خصوصیات کو جمع کریں گے اور سب پر عمل کریں گے تو اس بات کا یقین ہوجائے گا کہ رمضان کا مہینہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کا مہینہ ہے اس لئے ہر مسلمان یاد رکھے کہ حقوق اللہ کی ادائیگی میں کوتاہی ہوئی تو اللہ کریم ہے اور یہ اس کا معاملہ ہے وہ چاہے تو بخش دے گا مگر حقوق العباد کی ادائیگی میں کوتاہی ہوئی تو اللہ بھی اس وقت تک معاف نہیں کرے گا جب تک بندہ خود معاف نہ کرے لہٰذا اس مبارک مہینہ میں کسی کے جذبات کو ٹھیس نہ پہنچائیں اور کسی کا دل نہ دکھائیں رمضان مبارک کے مہینے کا ہر دن اور رات یہی پیغام جاری ہوتا ہے کہ اے روزہ دار تو سحری کرنے کے بعد سے جب تک سورج غروب نہیں ہوجاتا اس وقت تک تو کچھ بھی نہیں کھاتا پیتا ہے کہ روزہ ٹوٹ جائے گا تو باقی دنوں میں تجھے کیوں احساس نہیں ہوتا ہے کہ حرام کا لقمہ کھانے سے عبادت کرتے کرتے تیر کی طرح سیدھی کمر کمان کی طرح ٹیڑھی بھی ہوجائے پھر بھی عبادت قبول نہیں ہوگی، غریبوں اور یتیموں کے ساتھ حق تلفی کرنے کی وجہ سے اگر یتیموں کے دل سے آہ نکل گئی تو آسمان کے ساتوں دروازے کھل جاتے ہیں اور وہ آہ عرش اعظم سے ٹکراتی ہے۔ ہر سال ماہ رمضان آتا ہے اور گذر جاتا ہے اور یہ پیغام بھی دیتا ہے کہ جب تم ایک مہینہ کے لئے پرہیزگاری کا راستہ اختیار کرتے ہو تو روزانہ بعد نماز ظہر سے وقت افطار اور بعد افطار تک اللہ رب العالمین کی خیر وبرکت کی جھما جھم برسات اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہو اور اللہ تبارک وتعالیٰ کا کھلا ہوا خزانہ بھی دیکھتے ہو کہ ہر شخص مختلف اقسام کے لوازمات دسترخوان پر سجاتا ہے اور رمضان مبارک کے مہینے کے بعد تمہارا جو حال رہتا ہے ذرا ایک مہینے تک روزانہ ایسے ہی انتظام کرو اور دسترخوان سجا کر دکھاؤ؟ یقیناً اللہ اپنے وعدوں میں سچا ہے یعنی رمضان مبارک کے مہینے کے بعد بھی تمہارے اندر تقویٰ اور پرہیزگاری اور اللہ کا خوف اور عبادت وریاضت کا شوق وذوق وعمل برقرار رہتا تو ایسے ہی رحمتوں برکتوں اور نعمتوں کی برسات ہوتی مگر افسوس کی بات ہے کہ ایک مہینہ روزہ رکھ کر اور صوم وصلوٰۃ کی پابندیوں کے بعد بھی مسلمانوں پر رمضان مبارک کے اثرات مرتب نہیں ہوتے جبکہ رمضان کے بعد بھی مساجد سے اذان کے کلمات بلند ہوتے ہیں، مساجد میں قرآن رکھے رہتے ہیں، چٹائیاں بچھی رہتی ہیں لیکن مسلمانوں کو احساس نہیں ہوتا،، اے مسلمانوں رمضان کے مہینے میں جہاں بہت ساری دعائیں کرتے ہو وہیں یہ بھی دعا کرو کہ اے رب ذوالجلال رمضان کے بعد بھی ہمیں ذکرواذکار، عبادت وریاضت اور کارخیر کی توفیق عطا فرما آمین یارب العالمین۔

شبِ معراج کے اعتقادی پہلو!

مجاہد عالم ندوی

جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منصب نبوت پر سرفراز ہوئے تو اس وقت سے اہل اسلام نے وقت کا حساب کتاب رکھا۔نبوت کے بعد جو سال آئے انہیں نبوی سال کہا جاتا ہے۔حضور کی عمر 52سال ہوچکی تھی اور نبی بننے کے بعد 12 سال گزر چکے تھے۔اسی سال کے ساتویں مہینہ رجب کی 27 تاریخ تھی۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حرم کعبہ میں سو رہے تھے۔جبرئیل نے آکر آپ کو جگایا۔کچھ خواب اور کچھ بے خوابی کی حالت میں حضور کو زمزم کے پاس لے گئے، سینہ چاک کیا، زمزم کے پانی سے اُس کو دھویا اور پھر اُسے حلم، بردباری، دانائی، ایمان اور یقین سے بھر دیا۔اس کے بعد سواری کے لئے ایک جانور پیش کیا جو خچر سے کچھ چھوٹا سفید رنگ کا تھا۔بجلی کی رفتار سے وہ چلتا تھا۔جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم اُس پر سوار ہوئے تو وہ چمکا۔جبرئیل نے اُسے تھپکی دی اور کہا، کیا کرتا ہے۔آج تک اِن سے بڑی کسی شخصیت نے تیری سواری نہیں کی۔ اِس سواری کو عام طور سے براق کہا گیا ہے۔اِس پر سوار ہوکر حضرت جبرئیل کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے۔سب سے پہلے مدینہ پہنچے اور وہاں پہنچ کر نماز ادا کی۔ جبرئیل بولے آپ یہاں ہجرت کرکے آئیں گے۔وہاں سے چلے تو طور سینا پر پہنچے جہاں موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ سے باتیں کیا کرتے تھے۔پھر وہاں سے روانہ ہوئے تو بیت لحم پہنچے جہاں عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے تھے۔پھر چوتھی منزل بیت المقدس آئی جہاں پر براق کا سفر ختم ہوگیا۔یہاں آپ ہیکل سلیمانی میں داخل ہوئے تو اُن سب پیغمبروں کو موجود پایا جو شروع سے آخر تک دنیا میں پیدا ہوئے تھے۔آپ نے وہاں امامت کی اور تمام نبیوں نے آپ کی امامت میں نماز پڑھی ۔اسی بنیاد پر آپؐ کو امام الانبیاء کہا جاتا ہے۔ اِس کے بعد ایک سیڑھی لائی گئی جس پر چڑھ کر آپ آسمان پر پہنچے، سیڑھی کو عربی میں معراج کہتے ہیں، اِسی وجہ سے یہ واقعہ معراج کے نام سے مشہور ہوا، اِس واقعہ کا ذکر سورہ بنی اسرائیل کے شروع میں ہے، سورہ بنی اسرائیل کا ایک نام سورہ اسراء بھی ہے، معراج کا واقعہ ایک معجزہ ہے لیکن قرآن نے اِس واقعہ کو کہانی کہنے کے لئے نہیں سنایا ہے بلکہ سورہ اسراء میں جو ہدایات دی گئی ہیں، اُن پر توجہ دینے اور اُن کو سمجھ کر اُن پر عمل کرنے کو کہا ہے۔اس سورہ کی ہدایات کی تفصیل یہ ہے: (1) صرف اللہ کی بندگی کی جائے اور اس کی بادشاہت میں کسی کو شریک نہ کیا جائے، یہ شرک ہے اور شرک کسی قیمت پر معاف نہیں ہوگا۔(2) خاندانی رشتے داری کا پورا پورا لحاظ رکھا جائے، اولاد والدین کی فرماں بردار رہے اور رشتہ دار ایک دوسرے کے ہمدرد ومددگار بنے رہیں، حدیث رسول ہے کہ رشتوں کو کاٹنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔(3) سماج میں جو لوگ مفلس اور معذور ہیں یا جو وطن سے دور ہیں ان کو بے سہارا نہ چھوڑ دیا جائے، ان کی طرف سے غافل نہیں رہا جائے۔(4) دولت کو فضول ضائع نہ کیا جائے، فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔(5) لوگ اپنے خرچ کو اعتدال پر رکھیں، نہ بخیل بن جائیں اور نہ فضول خرچ، اپنے مال سے بندگان خدا کا حق نکال کر اُن تک پہنچائیں۔(6) اپنے بندوں کے رزق کا جو انتظام اللہ تعالیٰ نے کیا ہے اُس پر قناعت کریں اور اُس کے نظام میں مصنوعی یعنی غلط اور حرام کی کوشش کرکے خلل نہ ڈالیں۔

(7) روزی کی کمی کے ڈر سے بچوں کی پیدائش کو روکنے کی کوشش نہ کریں، پہلے اور بعد میں آنے والی تمام مخلوق کا رازق اللہ ہے، انسان نہیں۔(8) خواہش نفس کے اثر میں آکر زنا نہ کر بیٹھیں، اِس سے سخت پرہیز کیا جائے اور جن چیزوں سے اِس برائی کی تحریک پیدا ہوتی ہے اُن پر بھی لگام لگائی جائے۔(9) انسانی جان کا احترام کیا جائے اور کسی جان کو ناحق قتل نہ کیا جائے، انسان پر اپنی جان لینا بھی حرام ہے۔(10) یتیموں کے مال کی حفاظت کی جائے، جب وہ اس لائق ہوجائیں کہ اپنا بھلا برا سمجھنے لگیں تو اُن کا مال اُن کے حوالے کردیا جائے۔(11) عہد و پیمان کو پورا کیا جائے، خدا کے سامنے اِس کی جواب دہی کرنی ہوگی۔(12) تجارت میں ناپ تول میں احتیاط رہے، پیمانے پورے بھرے جائیں۔(13) وہم و گمان سے بچا جائے، جس چیز کا علم نہ ہو اُس کی پیروی کرنا غلط ہے، اللہ کے سامنے انسان کو اپنے تمام اعمال کی جواب دہی کرنی ہوگی۔(13) تکبر اور غرور کی چال نہ چلو، تم نہ زمین کو پھاڑ سکتے ہو نہ پہاڑ کو روند سکتے ہو۔ معراج کے سفر کی تفصیل قرآن میں موجود نہیں ہے، معراج کے اس سفر کی تفصیل حدیثوں میں ملتی ہے، 28 ایسے راوی ہیں جنہوں نے معراج کے سفر کی تفصیل بتائی ہے، اُن میں سے 21 وہ ہیں جنہوں نے خود اپنے کان سے یہ باتیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہیں، اِن حدیثوں کے حوالے سے یہ ایک نہایت دلچسپ، حیرت انگیز اور نصیحت و عبرت سے لبریز سفرنامہ بنتا ہے جو اس طرح ہے:(1) سیڑھی کے ذریعہ پہلے آسمان پر پہنچے تو پوچھا گیا کون آیا ہے، جبرئیل علیہ السلام نے بتایا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آئے ہیں اور اپنا نام بھی بتایا، پوچھا گیا کیا بلایا گیا ہے، جواب دیا ہاں، تب پہلے آسمان کا دروازہ کھلا، وہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات فرشتوں اور اُن روحوں سے ہوئی جو دنیا میں صالح اور نامور لوگ تھے، پھر حضرت آدمؑ سے بھی ملاقات ہوئی۔(2) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا، ایک جگہ لوگ فصل کاٹ رہے ہیں، جتنی کاٹتے ہیں اُس سے زیادہ وہ بڑھ جاتی ہے، پوچھا یہ کیا ہورہا ہے؟ کہا گیا یہ وہ لوگ ہیں جو دنیا میں اللہ کی راہ میں جہاد کیا کرتے تھے۔(3) دیکھا کہ کچھ لوگوں کے سر کچلے جارہے ہیں، پوچھا یہ کیا ہورہا ہے؟ کہا گیا یہ ایسے سر والے ہیں جن کے سر دنیا میں نماز کے لئے سجدے میں نہیں جاتے تھے۔(4) کچھ لوگ دکھائی دیے جن کے کپڑوں میں آگے پیچھے پیوند تھے اور وہ مویشی کی طرح گھاس چر رہے تھے، پوچھا یہ کیا ہے؟ جواب ملا یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے مال کی زکوٰۃ نہیں نکالا کرتے تھے۔(5) دیکھا کہ ایک آدمی نے لکڑی کا گٹھر جمع کرکے اٹھانا چاہا مگر اٹھا نہ سکا، اُس نے اس گٹھر میں اور لکڑیاں جمع کرلیں اور بار بار یہی کرتا رہا، پوچھا یہ کون احمق ہے؟ جواب ملا یہ دنیا کا وہ آدمی ہے جس کو ایک ذمہ داری دی گئی تو وہ اسے ٹھیک سے ادا نہ کرسکا، اور شوق میں دوسری بہت سی ذمہ داریاں لیتا چلا گیا۔(6) دیکھا کچھ لوگوں کی زبان اور ہونٹ قینچیوں سے کترے جارہے ہیں، پوچھا یہ کیا ہورہا ہے؟ کہا گیا یہ ایسے مقرر ہیں جو اپنی زبان سے غیر ذمہ دارانہ باتیں کہتے تھے اور فتنے پھیلاتے تھے، یعنی لوگوں کو آپس میں لڑاتے تھے۔(7) دیکھا ایک چھوٹے سوراخ سے ایک موٹا بیل نکلا اور پھر اُسی سوراخ میں جانے کی کوشش کرنے لگا، پوچھا یہ کیا ہے؟ کہا گیا یہ اُس آدمی کی مثال ہے جس نے اپنی زبان سے ایسی بات کہہ دی جس پر پچھتایا اور اُس کی تلافی کرنا چاہا مگر نہ کرسکا۔(8) ایک جگہ دیکھا کچھ لوگ اپنا ہی گوشت کاٹ کاٹ کر کھا رہے ہیں، پوچھا یہ کیا معاملہ ہے؟ کہا گیا یہ وہ لوگ ہیں جو دوسروں پر لعنت ملامت کیا کرتے تھے۔(9) وہیں پر کچھ لوگ تانبے کے ناخن والے تھے اور وہ اپنے اُنہیں ناخنوں سے اپنے منہ اور سینے نوچ رہے تھے، پوچھا یہ کیا ہورہا ہے؟ کہا گیا یہ وہ لوگ ہیں جو دوسروں کے پیٹھ پیچھے اُن کی برائیاں کیا کرتے تھے۔(10) دیکھا کچھ لوگوں کے ہونٹ اونٹوں جیسے ہیں اور وہ آگ کھا رہے ہیں، پوچھا یہ کیا ہورہا ہے؟ کہا گیا یہ وہ لوگ ہیں جو یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھایا کرتے تھے۔

(11) دیکھا کچھ لوگ پیٹ کے بل لیٹے ہوئے ہیں اور اُن کے پیٹ میں سانپ بھرے ہوئے ہیں، پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ کہا گیا یہ دنیا میں سود کھایا کرتے تھے۔(12) ایک جگہ دیکھا ایک طرف عمدہ نفیس گوشت رکھا ہوا ہے اور ایک طرف سڑا ہوا گوشت رکھا ہے، کچھ لوگ اچھا گوشت چھوڑ کر سڑا ہوا گوشت کھا رہے ہیں، پوچھا یہ کیا ہورہا ہے؟ کہا گیا یہ وہ مرد اور عورتیں ہیں جو اپنی بیویوں اور شوہروں کو چھوڑ کر دوسری عورتوں اور مردوں کے ساتھ حرام کاری کیا کرتے تھے۔(13) ایک جگہ دیکھا کچھ عورتیں اپنی چھاتیوں کے بل لٹک رہی ہیں، پوچھا یہ کیا ماجرا ہے؟ کہا گیا یہ وہ عورتیں ہیں جنہوں نے اپنے شوہروں کے سر ایسے بچے منڈھ دیے جو اُن کے نطفے سے پیدا نہیں ہوئے تھے۔ وہاں سے چل کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دوسرے آسمان پر پہنچے، وہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات یحییٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام سے ہوئی، تیسرے آسمان پر پہنچے تو یوسف علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، چوتھے آسمان پر حضرت ادریس علیہ السلام اور پانچویں آسمان پر حضرت ہارون علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، چھٹے آسمان پر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، ساتویں آسمان پر پہنچے تو اپنی ہی شکل کے آدمی سے ملاقات ہوئی، بتایا گیا یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں، وہاں سے سدرۃ المنتہیٰ پہنچے، یہ وہ مقام تھا جہاں سے آگے کسی مخلوق کو جانے کی اجازت نہیں تھی، اسی مقام پر بارگاہ الٰہی سے ہدایات آتی ہیں اور وہاں سے زمین والوں تک پہنچائی جاتی ہیں، اس مقام پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جنت دکھائی گئی، وہاں پر حضرت جبرئیل علیہ السلام رک گئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم تنہا آگے بڑھے یہاں تک کہ بارگاہ رب العالمین تک پہنچ گئے، اللہ تعالیٰ نے ان سے باتیں کیں اور یہ سب تحفے دیے:(1) روزانہ پچاس وقت کی نماز فرض کی گئی۔(2) سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں اسی موقع پر عطا ہوئیں۔(3) فرمایا گیا کہ جو نیکی کا ارادہ کرے گا اُس کے حق میں ایک نیکی لکھ لی جائے گی، جب اُس ارادے پر عمل کرے گا تو دس نیکیاں ملیں گی، جو برائی کا ارادہ کرے گا تو جب تک اُس پر عمل نہ کرلے اس کے نامۂ اعمال میں برائی لکھی نہیں جائے گی، اور برائی کرنے پر صرف ایک بدی ہی لکھی جائے گی۔وہاں سے واپس ہوئے تو پھر موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، انہوں نے کہا کہ آپ کی امت کمزور ہے، پچاس وقت کی نماز ادا نہ کرسکے گی، جائیے کم کرائیے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم واپس گئے اور خداوند عالم سے نماز کم کرنے کی درخواست کی، دس نماز کم کردی گئی، موسیٰ علیہ السلام نے کہا یہ بھی زیادہ ہے، آپ پھر گئے، اسی طرح پچاس نمازیں کم ہوتے ہوتے پانچ پر آگئیں، کہا گیا نمازیں تو لوگ پانچ وقت ہی پڑھیں گے لیکن اجر و ثواب ان کو پچاس وقت کی نمازوں کا ملے گا۔وہاں سے سیڑھی سے اتر کر بیت المقدس تک آئے، یہاں پھر سارے انبیاء موجود تھے، فجر کی نماز پہلے کی طرح ادا کی اور اس کے بعد براق پر سوار ہوکر مکہ مکرمہ واپس آگئے، یہ پورا سفر رات کے ایک حصے میں انجام پا گیا، جبکہ مکہ سے بیت المقدس صرف جانے میں دو مہینے لگتے تھے، صبح کے وقت جب لوگوں سے اس کا تذکرہ کیا تو کوئی ماننے کو تیار نہیں تھا، ابوبکر صدیق نے ایک ترکیب کی، پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے وہاں پر کیا کیا دیکھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے پورا بیت المقدس میرے سامنے پیش کردیا، میں اسے دیکھتا تھا اور ہر چیز کے متعلق بتاو دیتا تھا، یہ سن کر وہ لوگ جو بیت المقدس جاچکے تھے سوچنے لگے کہ اگر یہ وہاں گئے نہیں تو اس کے متعلق بتا کیسے رہے ہیں، آج کی طرح کا زمانہ تو تھا نہیں کہ پلک جھپکتے ایک جگہ کی خبر اور تصویر دوسری جگہ پہنچ جایا کرتی ہے۔اللہ تعالیٰ نے جن کو ہدایت دی وہ معراج کا واقعہ سن ایمان لے آئے ،جو ہدایت سے محروم رہے وہ صرف سوچتے ہی رہ گئے ،ہدایت اور عمل کی توفیق سے محروم رہے، آج بھی بیشار لوگ ایسے ہیں جو معراج کے اس معجزے کو قصے کہانی کی طرح بڑے شوق سے سناتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں بھی قصیدہ خوانی کرتے ہیں، لیکن اس سے جو نصیحت ملتی ہے وہ نہیں بتاتے، اور بہت سے ایسے بدنصیب ہیں جو 27 رجب کو مسجدوں میں چراغاں تو کرتے ہیں لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق نہ تو زندگی گزارتے ہیں اور نہ زندگی میں شریعت کی پابندی کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی تعریف پسند نہیں ہے بلکہ یہ بات پسند ہے کہ لوگ ان کی شریعت کی پیروی کریں۔ایک طرف قرآن کے احکام ہیں اور دوسری طرف انسانوں کے عمل کا کیا انجام ہونے والا ہے، وہ حدیثوں میں بیان کیا گیا ہے، کیا اس کو پڑھنے اور جاننے کے بعد بھی لوگ صرف معراج کے قصے کہانیاں ہی سنتے رہیں گے یا اپنی اصلاح کرنے اور عمل خیر کرنے کی بھی کچھ فکر کریں گے۔

رابطہ: 8429816993

فضیلت رمضان قرآن وحدیث کی روشنی میں

محمد محفوظ قادری
(پہلی قسط)

انسان کی زندگی کا مقصد عبادت الٰہی ہے اور عبادت کا مقصد تقوی و للہیت کا حصول ہے عبادت اگر بطور عادت کی جائے تو اس سے صرف ثواب حاصل ہوتا ہے روحانیت اور تقوی کا نور حاصل نہیں ہو سکتا اور اگر یہی عبادت صدق دل اور اخلاص نیت سے کی جائے اور" **ان تعبد الله کانک تراہ** " کا شعور سینے میں انسان لئے ہوئے ہو تو پھر انسان قرب الٰہی و محبت پروردگار کے اُس مقام پر فائز ہوجاتا ہے کہ جہاں سے " **ارجعی الیٰ ربک راضیۃ مرضیۃ** " کی ایمان افروز صدائیں آنے لگتی ہیں اسی طرح روزہ کا مقصد بھی تقوی پیدا کرنا ہے تا کہ بندہ مومن ہر طرح کی آلائشوں وغلاظتوں سے پاک وصاف ہو کر معاشرے کا ایک اچھا صاف ستھرا اور دوسروں کا خیال رکھنے والا انسان بنے اس سے ایک پاکیزہ معاشرہ کی راہیں بھی ہموار ہوتی ہیں۔حدیث مبارک میں آتا ہے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مذہب اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے ان میں سے ایک رکن ماہ رمضان کے روزے رکھنا بھی ہے جو مذہب اسلام کا بہت ہی اہم رکن ہے اور روزہ ایک ایسی عبادت ہے کہ جس میں امیری اور غریبی کا کوئی فرق نہیں ہے۔روزہ سے ہمیں اطاعت الٰہی، اخوت وہمدردی، تزکیہ نفس کا سبق حاصل ہوتا ہے۔روزہ دار اللہ کے حکم سے حالت روزہ میں ایک خاص وقت تک کھانے پینے اور جائز خواہشات سے رکا رہتا ہے اور اپنی ایسی بنیادی ضروریات کو اپنے پروردگار کے حکم کی خاطر اپنے اُپر حرام کرلیتا ہے کہ جن کو پورا کرنا دوسرے اوقات میں نہ صرف جائز بلکہ لازمی ہوتا ہے۔روزہ ہمیں اس بات کا احساس کراتا ہے کہ اصل چیز اطاعت پروردگار ہی ہے۔اسی طرح غریبوں کی تکالیف ان کے فقروفاقہ اور تنگ دستی کا احساس بھی حالت روزہ میں ہی ہوتا ہے۔رمضان المبارک کی ایک ایک ساعت اس قدر برکتوں وسعادتوں کی حامل ہے کہ باقی گیارہ مہینے مل کر بھی اس کی برابری نہیں کرسکتے اسی وجہ ماہ رمضان کو اللہ کی طرف سے دیگر مہینوں کے مقابلہ میں ایک خاص امتیازی حیثیت حاصل ہے اور جس کی وجہ نزول قرآن بھی ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ " **شہر رمضان الذی اُنزل فیہ القرآن ھدی للناس و بینت من الھدیٰ والفرقان فمن شھد منکم الشھر فلیصمہ** " ترجمہ:(رمضان کا مہینہ وہ ہے کہ جس میں قرآن اتارا گیا جو لوگوں کیلئے ہدایت ہے اور جس میں رہنمائی کرنے والی(حق اور باطل)میں امتیاز کرنے والی واضح نشانیاں ہیں پس تم میں سے جو کوئی اس مہینے کو پالے تو وہ اس (ماہ) کے روزے ضرور رکھے)۔رمضان المبارک کا مہینہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے امت مسلمہ کیلئے ایک عظیم نعمت ہے۔اس مہینے میں اللہ کی رحمتیں، برکتیں، بخشش ومغفرت وعنایات موسلا دھار بارش کی طرح آسمان سے برستی ہیں۔اسی ماہ مقدس میں اللہ رب العزت نے امت مسلمہ کی ہدایت ورہنمائی کیلئے قرآن نازل کیا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب اطہر پر بقدرِ ضرورت قرآن کریم نازل ہوتا رہا۔اللہ رب العزت نے یہ مہینہ امت مسلمہ کو اس لئے عطا فرمایا ہے کہ بندۂ مومن گیارہ مہینے اپنے دنیوی کاموں میں لگا رہتا ہے جس کی وجہ سے انسان کے اندر غفلت پیدا ہو جاتی ہے۔روحانیت اور اللہ کے قرب میں کمی آنے لگتی ہے، اس وجہ سے انسان اس مہینے میں اللہ کی خاص عبادت کرکے اُس کمی کو دور کرسکتا ہے اور غفلت سے بیدار ہوکر قرب خداوندی حاصل کرسکتا ہے۔جب بیا اپنے رب کو راضی کرلیتا ہے تو پھر اس کو اللہ کی طرف سے انعام حاصل ہوتا ہے جیسا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت ابتدائی سال سے سال آئندہ تک رمضان کیلئے آراستہ کی جاتی ہے، جب رمضان کا پہلا دن آتا ہے تو جنت کے پتوں سے عرش کے نیچے ایک ہوا حورعین کے سر پر چلتی ہے وہ کہتی ہیں اے پروردگار! اپنے بندوں میں سے ہمارے لئے شوہر بنادے کہ جن سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور اُن کی آنکھیں ہم سے ٹھنڈی ہوں۔(مشکوٰۃ شریف)اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ماہ رمضان کا پہلا عشرہ رحمت ہے دوسرا عشرہ مغفرت ہے اور تیسرا عشرہ جہنم کی آگ سے نجات کا ہے۔روزہ ایک ایسی عبادت ہے کہ جس کی نسبت اللہ رب العزت نے اپنی طرف کی ہے اور اللہ ہی اپنے دست کرم سے روزے داروں کو روزہ کا اجر وبدلہ عطا فرمائے گا۔اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو عبادت کے مختلف طریقے بتائے ہیں جس طرح نماز قرب خداوندی کا ایک ذریعہ ہے اسی طرح روزہ بھی رضائے پروردگار اور قرب خداوندی حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔اسی روزے کی فضیلت کو بیان کرتے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں جن میں سے ایک دروازہ کا نام ریان ہے اس دروازہ سے صرف روزے دار ہی جنت کے اندر داخل ہوں گے ان کے سوا کوئی نہیں۔(بخاری ومسلم شریف)اس لیئے اس مبارک اور محترم مہینے کی ہم قدر کریں اور اپنے وقت کو ضائع نہ ہونے دیں اپنے قیمتی لمحات کی قدر کرتے ہوئے دربارِ خداوندی سے رحمتوں وبرکتوں کو حاصل کرنے کی پوری کوشش کریں۔روزہ کے اجر وثواب کے متعلق حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بنی آدم کے ہر نیک عمل کا ثواب زیادہ کیا جاتا ہے اور اتنا زیادہ کہ ایک نیکی کا ثواب دس سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ میرے لیئے ہے اور میں ہی اس کا اجر دونگا (یعنی روزہ کے اجر وثواب کی مقدار کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا)اس لیئے کہ بندۂ مومن سب کچھ کھانا پینا و دنیوی خواہشات کو صرف اللہ کے لیئے چھوڑتا ہے۔روزہ دار کیلئے دوخوشیاں ہیں ایک خوشی جو بندۂ مومن کو روزہ کھولنے کے وقت حاصل ہوتی ہے دوسری خوشی اپنے رب سے ملاقات کے وقت (روزہ کا انعام ملنے کی وجہ سے)حاصل ہوگی۔روزہ دار کی منہ کی بو(خوشبو)اللہ کو مشک وعنبر سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے۔اور روزہ ڈھال ہے اس کی وجہ سے بندہ دنیا میں(شیطان کے شر وفریب سے)اور آخرت میں(دوزخ کی آگ سے محفوظ)رہے گا۔لہٰذا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہو تو فحش باتیں وبدکلامی نہ کرے، اگر کوئی اُسے بُرا کہے یا اُس سے لڑنے جھگڑنے کا ارادہ کرے تو روزہ دار کو چاہیئے کہ کہہ دے میں روزہ سے ہوں۔(مشکوٰۃ شریف) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رمضان المبارک کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی طرف نظر کرم فرماتا ہے اور جب اللہ اپنے کسی بندے کی طرف نظر کرم فرمائے تو اس کو کبھی عذاب نہیں دے گا اور اللہ رب العزت کے حکم سے ہزاروں لوگ جہنم سے آزاد کیے جاتے ہیں (ماہ رمضان میں) (غنیۃ الطالبین) ایک اور مقام پر اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اللہ کی رضا حاصل کرنے کیلئے ایک دن کا روزہ رکھا تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے اتنا دور کردے گا جیسے کوا کہ جب بچہ تھا اس وقت سے اڑتا رہا یہاں تک کہ بوڑھا ہو کر مرا۔(بہار شریعت)رمضان کی عظمت وبرکت کا کیا کہنا کہ اس کی ہر رات میں ساٹھ ہزار گناہ گاروں کی بخشش کی جاتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رمضان المبارک کی ہر رات میں آسمان سے ایک منادی پکارتا ہے طلوع صبح تک کہ اے خیر کے طلب گار! تمام کر اور خوش ہو جا اور اے برائی کے چاہنے والے برائی سے رک جا اور عبرت حاصل کر، کیا کوئی بخشش مانگنے والا ہے کہ اس کی بخشش کی جائے، کیا کوئی توبہ کرنے والا ہے کہ اس کی توبہ قبول کی جائے۔

9759824259

تھائی لینڈ نے کی نقالی امریکی سرپرست کی
پامال کیا انسانیت اور خودداری کو

خورشید فرازی

تھائی لینڈ نے امریکی صدر کی نقالی کرتے ہوئے 40 چینی مسلمانوں کو واپس چین بھیج دیا جو تھائی لینڈ میں غیر قانونی تارکین وطن کے طور پر گداگروں سے بدتر حالت میں زندگی گزار رہے، تھائی لینڈ کے اس اقدام کی حقوق انسانی کی طرف سے زبردست مذمت کی گئی ہے کیونکہ یہ وہ چینی مسلمان تھے جنہیں چینی حکومت نے بغیر کسی قصور کے گزشتہ 10 برسوں سے جیل میں بند کر رکھا تھا اور ایسے لوگوں کی تعداد سینکڑوں تھی اور وہ سبھی چینی مسلمان تھے۔ اس جیل میں قیدیوں کو حد سے زیادہ صعوبتوں اور اذیت رسانی کا سامنا کرنا پڑتا تھی کہ بہت سارے کمزور اور ضعیف العمر قیدی فاقے کرتے کرتے جاں بحق ہو گئے کیونکہ چینی حکمراں اپنے قیدیوں کو اکثر و بیشتر ہفتے ہفتے تک بھوکا رکھتے تھے اور جو بھوک برداشت کرسکتے تھے وہ دس دن بھوکا رہنے کے بعد جاں بحق نہ ہوتے اور انہیں کھانے کے لئے جو کچھ دیا جاتا تھا وہ شاید کتے بھی کھانا پسند نہ کریں۔ یہ چین کے ایغور مسلم تھے اور ان کے فرقے کا نام ایغور تھا جو پنج وقتہ نمازی، روزہ اور عبادت گزاری میں بھی غفلت نہیں برتتے تھے اور چینی حکام ایسے کٹر مذہبی مسلمانوں سے حد درجہ نفرت کرتے ہیں اور اسی بناء پر ہزاروں کی تعداد میں ایغور مسلمانوں کو چینی حکام نے بلا کسی قصور کے قید کر رکھا تھا اور گزشتہ 10 برسوں سے وہ قیدی بغیر کسی سماعت کے جیل میں تھے اور ان قیدیوں کو پہاڑی راستوں کے درمیان ریلوے لائن کی تیاری کا کام لیا جاتا تھا اور وہ قیدی جن کے ہاتھ زنجیروں سے بندھے رکھتے تھے اور وہ سب بندھے ہاتھوں سے پتھر توڑنے اور پہاڑیوں کے درمیان ریلوے لائن تیار کرنے کا کام کرتے تھے اور حکام انہیں ترسا ترسا کر کھانے کے لئے کچھ دیا کرتے تھے اور چینی حکام کی اس غیر قانونی اور ظالمانہ حرکت کے خلاف اقوام متحدہ کی حقوق انسانی نے سخت مذمت کی تھی اور چینی حکمرانوں سے انگنت قیدیوں کی فاقوں سے موت ہوجانے کے معاملے میں چینی حکمرانوں کو سختی کے ساتھ وجہ بتاؤ نوٹس بھیجا گیا تھا لیکن چینی حکمرانوں نے اقوام متحدہ کی حقوق انسانی کی وارننگ کو مضحکہ خیز قرار دیتے ہوئے ہنس کر ٹال دیا۔ اس وقت تھائی لینڈ کے حکمرانوں نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی نقالی کی ہے جنہوں نے ابھی حال میں ملک کے کونے کونے میں پھیلے غیر ملکی تارکین وطن کو زور زبردستی واپس ان کے ملکوں میں بھیجنا شروع کیا ہے۔اس وقت ایک لاکھ سے زیادہ لوگوں کا مستقبل غیر قانونی تارکین کے طور پر امریکہ میں ہیں اور گزشتہ 15 دنوں کے دوران کئی ہزار کو ملک بدر کردیا گیا ہے اور اسی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے تھائی لینڈ نے بھی وہی کام کیا ہے۔ چونکہ اس وقت ساری دنیا ایک طاقتور شخصیت کے آگے سرنگو ہے اور امریکہ کے طرز پر تھائی لینڈ نے بھی وہی عمل اپنایا ہے۔ اگر امریکہ کی طرف سے یہ کارروائی غیر قانونی تارکین وطن کے سلسلے میں نہ ہوئی ہوتی اور صرف تھائی کی طرف سے لینڈ ایغور چینی مسلمانوں کو ملک بدر کیا جاتا تو امریکہ اس پر حقوق انسانی کے نام پر کئی طرح کی پابندیاں عائد کرتا لیکن اس وقت چونکہ امریکہ نے خود اس کی پہل کی ہے اور امریکہ اگر کوئی شیطانی حرکت کرے تو چھوٹے ممالک اس شیطانی حرکت کو اس طرح سے انجام دیں گے جیسے کوئی نیک کام کررہے ہوں۔ ایغور (چین) کے یہ خانماں برباد مسلمان جو کسی طرح سے چین کی ظالمانہ حکومت سے تنگ آکر پہاڑوں میں مزدوری کرنے کے دوران بھاگ کھڑے ہونے میں کامیاب ہوئے تھے اور کسی طرح سے تھائی لینڈ میں رہنے کی جگہ بنالی تھی، تھائی لینڈ نے امریکہ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ان 40 ایغور چینی مسلمانوں کو واپس چین بھجوادیا اور بالکل امریکی طرز پر ان کے ہاتھ پاؤں زنجیروں میں باندھ کر اور ہاتھوں میں ہتھکڑیاں ڈال کر تین گھنٹوں کے ہوائی سفر کے ذریعہ تھائی لینڈ سے چین واپس بھجوادیا اور سوچنے والی بات ہے کہ یہ ایغور چینی مسلم جن کی تعداد 40 ہے ایک ہفتے بعد ان کا کوئی وجود نہیں ہوگا، اقوام متحدہ کی حقوق انسانی کونسل کو اس کا احساس تھا کہ اگر وہ ایغور واپس چین بھیجے گئے تو پھر ان کا زندہ رہنا مشکل ہے اور چینی دارو وزنداں انہیں زندہ دیواروں میں چنوا سکتے ہیں۔ دنیا میں ایسا کون ہے جو چین کے خلاف اپنی آواز بلند کرسکے۔ یوں تو چین وقتے وقتے سے پاکستان کے ساتھ ہمدردی دکھاتا آیا ہے اور دنیا بھر میں یہ تاثر دیا گیا ہے کہ چین در پردہ پاکستان کا بہی خواہ ہے لیکن ایسی بات نہیں ہے چین صرف اپنی بھلائی کی سوچتا ہے اور دنیا جائے جہنم میں، اس کی آنکھیں چندھاں فکر نہیں ہے اور اس ضمن میں اس کی بھی وضاحت کردی جائے کہ چینی حکمراں اہل مسلم لیڈران کی عزت وتوقیر کا تحفظ ضرور کرتے ہیں لیکن انہیں جیل میں بند کرکے اور انہیں اپنا قیدی بنا کر جیل میں غیر معمولی اذیت رسانی کے ذریعہ ان کا خاتمہ کرکے دنیا میں اعلیٰ نسل کی قوم کا سند حاصل کرتے ہیں۔

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۲ مارچ ۲۰۲۵ء

بنگلہ دیش کے "بدروہی" طلبا تحریک
نے نئی سیاسی پارٹی بنانے کا اعلان کردیا

بنگلہ دیش میں محمد یونس کی سربراہی میں عبوری حکومت ایک نئے خودسر اور خودمختار ڈکٹیٹر کی حکمرانی کی نشاندہی کرتی نظر آرہی ہے اور یہ حکومت ایسی جس طرح کی حکومت پاکستان میں جنرل ایوب خان، جنرل یحییٰ خان، جنرل پرویز مشرف اور جنرل ضیاء الحق کی رہی ہے اور اس کی عبوری حکومت اب آہستہ آہستہ اپنے بال وپر نکالنے لگی ہے اور بنگلہ دیش کی فوج کو اس کی فکر نہیں ہے کہ حکمراں بن کر کوئی بھی رہے چاہے وہ الیکشن کے ذریعہ منتخب ہوکر آئے یا کہیں سے اٹھا کر لاکر بٹھا دیا جائے کہ جب تک حالات ٹھیک نہ ہوجائیں اور الیکشن کے لئے حالات سازگار نہ ہوجائیں اس وقت تک آپ ہی عبوری حکمرانی سنبھالیں۔لیکن جسے بھی یہ ذمہ داری دی جاتی ہے اس کے بارے میں چھان پھٹک نہیں ہوتی کیونکہ اسے عبوری حکمراں بنانے کا مشورہ سات سمندر پار یعنی امریکہ سے آتا ہے اور اس مرتبہ بنگلہ دیش میں جو سیاسی اتھل پتھل ہوئی اور طلباء کے نام نہاد لیکن خونریز تحریک جس میں سینکڑوں افراد جاں بحق ہوئے اور شیخ حسینہ کی 15 سالہ حکومت الٹ گئی اور خود اسے جان بچا کر بھاگنا پڑا اور اس وقت وہ ہندستان میں پناہ گزیں ہیں بلکہ ہندستان میں خودساختہ جلاوطنی کی زندگی گزارتے ہوئے وہ یونس کی عبوری سربراہی حکومت کے خلاف اپنی سرگرم تحریک چلائے ہوئے ہیں بلکہ یہ دعویٰ بھی کررہی ہیں کہ وہ بہت جلد بنگلہ دیش واپس لوٹیں گی اور ان کو اقتدار سے ہٹانے کے نام پر جس قدر خون خرابہ ہوا ہے وہ ان سب معاملوں کا حساب لیں گی اور جرم کرنے والوں کو پھانسی پر چڑھایا جائے گا۔حسینہ کے اس تیور سے محمد یونس کو پہلے سے آگاہی تھی اور انہیں معلوم تھا کہ بنگو بندھو شیخ مجیب الرحمٰن بانی بنگلہ کی بیٹی یوں خاموش بیٹھنے والی نہیں ہے اور وہ کسی بھی صورت میں ملک واپس آنے اور ایک مرتبہ پھر سے اقتدار پر قبضہ جمانے کی کوشش کرے گی۔لہٰذا اس کی عبوری حکومت کی طرف سے شیخ حسینہ کے خلاف دو دو مرتبہ ایف آئی آر درج کرا کے ان کی بنگلہ دیش واپسی کا مطالبہ کیا گیا تا کہ متعدد کیسوں کے سلسلے میں انہیں عدالتی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے اور صورتحال اب بنگلہ دیش کی یکسر بدل چکی ہے اور حالات اب بالکل غیر ہموار ہوتے جارہے ہیں اور کچھ بھی کہنا مشکل ہورہا ہے کہ اس وقت موجودہ حالات ملک کو کس جانب گامزن کریں گے اس کا انہیں کوئی بھی اندازہ نہیں ہے کیونکہ پورے ملک میں اس وقت نفسی نفسی کا عالم ہے اور عبوری حکمراں محمد یونس پاکستانی وزیراعظم شہباز شریف کے ساتھ محبت کی پینگیں بڑھا رہے ہیں جبکہ خود ان کا دامن کشکول خالی ہے۔دوسری طرف بنگلہ دیش کے احتجاجی طلباء گروپ جس نے بنگلہ دیش میں عالم بغاوت بلند کی تھی اور خودسر وزیراعظم شیخ حسینہ کی حکومت کا تختہ الٹ دیا تھا اور نہ جانے کس کے اشارے پر محمد یونس کو یورپ سے بلا کر ملک کا عبوری حکمراں مقرر کردیا تھا لیکن طلباء تحریک یونین کے لیڈروں کو احساس نہیں تھا کہ محمد یونس جو بھلے ہی عبوری حکمراں بنے ہیں وہ اقتدار سے اس قدر سٹ جائیں گے کہ انہیں الگ کرنا مشکل ہی نہیں ناممکن ہوجائے گا چونکہ فوج کو یونس نے کھلی چھوٹ دے رکھی ہے اور اصل اقتدار ہی فوج کے ہاتھوں میں ہے اس لئے فوج کو اس کی پرواہ نہیں ہے کہ کون اقتدار میں ہے اور کون نہیں ہے اور دوسری طرف طلباء تحریک کے لیڈران جو خود بھی عبوری حکومت میں ایک کھمبے کے طور پر شامل ہوئے تھے اب انہیں وہاں اپنا دم گھٹتا ہوا سا محسوس ہو رہا ہے اور وہ سمجھ چکے ہیں کہ جس مقصد کو لیکر انہوں نے "بدروہی" (بغاوت) میں حصہ لیا تھا اس کا مقصد ہی فوت ہوچکا ہے۔لہٰذا انہوں نے ایک فوری فیصلے کے تحت محمد یونس کی سربراہی والی عبوری بلکہ مستقل حکومت کے عہدے سے استعفیٰ دیکر ایک نئی پارٹی کی تشکیل کا اعلان کیا ہے تا کہ نئے بنگلہ دیش کی تعمیر نو ہوسکے۔

اس گروپ کے سینئر طلباء یونین لیڈر ناہید اسلام نے محمد یونس کی عبوری حکومت سے استعفیٰ دیدیا ہے تا کہ ایک نئی سیاسی پارٹی کی قیادت کرسکیں۔اس پارٹی کی شروعات مانک میاں ایونیو میں ایک عظیم الشان ریلی کے ساتھ کرنے کا فیصلہ لیا ہے۔جو دارالحکومت ڈھاکہ پارلیمنٹ کے پچھلے حصے میں ہے۔جاتیہ ناگرک کمیٹی کے ترجمان سامانتا شرمین جنہوں نے طلباء کے ساتھ مل کر گروپ بنایا ہے بتایا کہ جولائی 2024 کی بدروہی کے بعد بنگلہ دیش میں ایک نئی امیدیں انگڑائیاں لینے لگی ہیں اور اسی کی بنیاد پر بنگلہ دیش کے طلباء نے ایک نئی سیاسی پارٹی بنانے کا فیصلہ لیا ہے۔اس خاتون طالبہ شرمین نے کہا چونکہ نئی عبوری حکومت پورے بنگلہ دیش کے لوگوں کی نمائندگی نہیں کرتی ہے لہٰذا ایک جدید بنگلہ دیش کی تعمیر طلباء تحریک کے علمبردار کریں گے کیونکہ موجودہ عبوری لیڈرشپ عوام کے اعتماد سے باہر ہوچکی ہے اور اس کا اب چلے جانا ہی بہتر ہے۔(ح الف ف)

رمضان المبارک کے شب و روز

مولانا انیس الرحمن قاسمی

رمضان المبارک کا مقدس مہینہ سایہ فگن ہو چکا ہے، ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ساری انسانیت کے لیے اس ماہ کو خیر و برکت کا ذریعہ بنائے! یہ مہینہ قرآن کریم کے نزول کا مہینہ ہے، جو ساری انسانیت کے لیے سراپا ہدایت اور رحمت ہے، جسے اللہ نے اپنے آخری رسول حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا، اس ماہ میں مسلمانوں کو قرآن پاک کی تلاوت، تراویح کے اہتمام کے ساتھ قرآنی تعلیمات و ہدایات پر عمل کرنے کا عہد بھی کرنا چاہئے۔ اسی طرح قرآن کریم کے ادارے اور تعلیم گاہوں کے قیام کی طرف توجہ دینی چاہئے۔

یہ مہینہ دوسرے مہینوں کے مقابلہ میں سب سے افضل ہے، اور خصوصی انعام کا ہے، جس میں ہر لحہ اللہ تعالیٰ کی بے شمار انوار و تجلیات کا ظہور ہوتا رہتا ہے اور انعام و اکرام کی خاص بارش ہوتی ہے، نفل عبادتوں کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب ستر گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔ گویا کہ یہ مہینہ سراپا خیر و برکت کا ہے۔ اس مہینہ میں اللہ تعالیٰ سرکش شیاطین کو قید کر کے بندوں کو یکسوئی سے عبادت میں مشغول رہنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ ہر آن اللہ کی رحمتوں سے دامن کو بھرنے کا موقع ملتا ہے، روزہ، تراویح، اعتکاف، تہجد، تلاوت قرآن، شب قدر، افطار و سحر ہر ایک کی فضیلت احادیث میں کثرت سے بیان کی گئی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان کے مہینہ کے تین عشرے اللہ تعالیٰ کے تین مختلف انعام کے ہیں، پہلا عشرہ رحمت کا ہے، دوسرا عشرہ مغفرت کا اور تیسرا عشرہ جہنم سے خلاصی کا ہے۔ اس ماہ کی سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم جیسی مقدس کتاب اس ماہ میں نازل کی، جس میں ساری کائنات کا خیر اور تمام انسانیت کی ہدایت موجود ہے۔

اس ماہ کرنے کے کام: اس ماہ خاص طور پر مندرجہ ذیل کاموں کا اہتمام کرنا چاہئے۔

1۔ روزہ: اس ماہ کی سب سے اہم اور بڑی عبادت روزہ کی ہے۔ جسے اللہ نے تمام عاقل بالغ اور صحت مند مرد و عورت پر فرض کیا ہے۔ روزہ کا مقصد تقویٰ و پرہیزگاری پیدا کرنا ہے۔ اس لیے ضروری ہے ہم روزہ کا اہتمام کریں اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں: "اے ایمان والو ہم نے تم پر روزہ فرض کیا جیسا کہ تم سے پہلے کی امتوں پر فرض کیا تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ" (قرآن کریم)

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ایمان و احتساب کے ساتھ پورے مہینے کا روزہ رکھے اور قیام اللیل کرے اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے تمام گناہوں کو معاف کر دیتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ وہ انسان بد بخت ہے جس کو رمضان کا مہینہ میسر ہوا اور اس نے اس کا فائدہ نہ اٹھایا اور اللہ سے مغفرت کا پروانہ حاصل نہ کر سکا۔ اس لیے ہم سب کو چاہئے کہ رمضان کے مہینہ کا پورا پورا فائدہ اٹھائیں اور اس مہینہ میں جو انعامات اللہ نے رکھے ہیں انہیں حاصل کریں۔

علماء نے لکھا ہے کہ روزہ کی قدرت کے باوجود جو شخص بلا عذر کے روزہ نہ رکھے، وہ فاسق و فاجر اور بدترین شخص ہے۔ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ساری رحمتوں اور شفقتوں کے باوجود روزہ نہ رکھنے والوں پر ممبر شریف پر قدم رکھتے ہوئے لعنت فرمائی اور جبرئیل امین علیہ السلام نے اس پر آمین کہا۔

2۔ تراویح: جیسے ہی رمضان المبارک کا چاند نظر آ جائے، اسی وقت سے رمضان المبارک کی اہم عبادتیں شروع ہو جاتی ہیں، رمضان المبارک کی عبادتوں میں خاص عبادت تراویح اور قیام اللیل ہے۔ بیس رکعت نماز تراویح سنت موکدہ ہے، جو بندوں کو اپنے رب سے قریب کرنے میں خاص تاثیر رکھتی ہے۔ فرائض و سنن کے علاوہ اس مخصوص نماز کی بیس رکعتوں میں چالیس سجدوں کا اضافہ اور ان کے درمیان دعاؤں کا اہتمام، اور نماز کی حالت میں قرآن کریم کا پڑھنا اور سننا اللہ تعالیٰ کا عظیم تحفہ ہے، جو لوگ عبادتوں کی لذت اور قرآن کریم کی عظمت اور تراویح کی نماز کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی قربت چاہتے ہیں، وہ اس نماز کا خاص اہتمام پورے مہینے کریں۔ یہ جان لینا چاہئے کہ تراویح کی نماز پورے مہینے پڑھنا مسنون ہے، ایک قرآن ختم کرنا الگ سنت ہے اور پورے ماہ تراویح کا اہتمام کرنا الگ سنت ہے۔ بہت سے لوگ جلدی جلدی میں چند دنوں میں ایک ختم قرآن کر کے تراویح کی نماز سے اپنے آپ کو دور کر لیتے ہیں اور دوسری سنت کی ادائیگی سے محروم رہ جاتے ہیں۔ جو کسی بھی حال میں مناسب نہیں ہے۔

3۔ تلاوت قرآن کریم: رمضان المبارک کا مہینہ قرآن کریم کے نزول کا مہینہ ہے، اس ماہ کا قرآن کریم اور اللہ کی دوسری نازل کردہ آسمانی کتابوں کے ساتھ خاص مناسبت ہے، اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: "رمضان وہ مقدس مہینہ ہے، جس میں ہم نے قرآن نازل کیا" (قرآن کریم) اور ایک جگہ ارشاد فرمایا: "ہم نے اس کو شب قدر میں نازل کیا۔"

اسی لیے اللہ کے رسول علیہ السلام سے لے کر اب تک تمام صلحاء، علماء اور اللہ کے نیک بندوں نے تلاوت قرآن کے لیے اس ماہ میں اپنے آپ کو وقف کیا ہے، خاص بات یہ ہے کہ عام دنوں میں قرآن کریم کے ایک حرف کی تلاوت پر کم از کم دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے، اور رمضان المبارک میں ستر گنا اس کا اجر بڑھ جاتا ہے۔ غور کریں کہ پورے ختم قرآن پر کتنی نیکیاں اللہ تعالیٰ قرآن پڑھنے والوں کے نامۂ اعمال میں درج کرتا ہے، اس لیے گھر میں قرآن کریم کے پڑھنے کا خاص اہتمام اور شوق و ذوق پیدا کریں۔ مرد اور عورتیں اور بچے سب کے سب قرآن کریم کی تلاوت میں دیوانہ وار لگ جائیں۔

4۔ اعتکاف: رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف کی اہم سنت ہے، یہ سنت موکدہ علی الکفایہ ہے، ہر محلہ سے چند لوگوں کو ضرور اعتکاف کا اہتمام کرنا چاہئے، اگر محلہ میں سے کسی نے بھی مسجد میں اعتکاف نہیں کیا تو پورے محلہ والے سنت کے چھوڑنے والے قرار پائیں گے۔ اعتکاف کرنے والا گویا اپنے آپ کو اپنے رب کی چوکھٹ پر ڈال کر اس کی پناہ میں جگہ لینے کی کوشش کرتا ہے اور آغوش رحمت میں آنے کی فریاد کرتا ہے۔ نتیجتاً وہ اپنے محبوب کو پا لیتا ہے اور اس کی رحمتوں کا حقدار بن جاتا ہے۔

5۔ دعا و استغفار کی کثرت: اس ماہ میں اللہ تعالیٰ روزہ داروں کی دعائیں کثرت سے قبول کرتا ہے، بلکہ فرشتوں کی ایک جماعت اسی کام پر مامور کر دی جاتی ہے کہ جو بھی روزہ دار مجھ سے مانگے آپ اس کی دعا پر آمین کہیں۔ خاص طور سے افطار کے وقت دعا کرنے کی بہت فضیلت آئی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم افطار کے وقت دعا کا اہتمام کیا کرتے تھے۔ کیوں کہ جب روزہ دار بھوک و پیاس کی حالت میں ہوتا ہے، کھانے کی اشتہاء زوروں پر ہوتی ہے اور دسترخوان پر نگاہوں کے سامنے کھانے پینے کی چیزیں موجود ہوتی ہیں مگر وہ اپنے خالق و مالک کی طرف سے اجازت کے انتظار میں غروب آفتاب تک بھوک کی شدت کو برداشت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کو یہ ادا بہت پسند آتی ہے اور اس وقت اٹھے ہوئے ہاتھوں کی لاج رکھ لیتا ہے۔ اسی طرح سحری کا وقت بھی دعاؤں کی قبولیت کا وقت ہوتا ہے۔ اس وقت بھی اہتمام کے ساتھ دعا کریں۔ دعا میں اس بات کا خیال رکھیں کہ امت مسلمہ اور عام انسانوں کی دنیوی اور اخروی فلاح کی دعا ضرور کریں، اس سے خود اپنے حق میں مانگی ہوئی دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ دعا کے اول و آخر میں محسن کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف ضرور پڑھیں۔ اسی طرح دن رات کی ہر چھوٹی بڑی عبادت سے فارغ ہو کر دعاؤں اور استغفار کی کثرت کریں، اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی اور اس کی رضا اور اس کی خوشنودی کے مقام جنت کی طلب کریں اور دوزخ کی آگ سے پناہ مانگیں۔ ذکر و اذکار، درود شریف اور تلاوت کلام پاک کا خصوصی اہتمام کریں۔

6۔ گناہوں سے اجتناب: روزہ کا مقصد تقویٰ اور پرہیزگاری پیدا کرنا ہے، اس لیے ہر حالت میں روزہ، تراویح اور تلاوت قرآن کے ساتھ ہر قسم کے گناہ کے کاموں سے سخت پرہیز کریں۔ ہمیں سمجھنا چاہئے کہ روزہ صرف بھوکے اور پیاسے رہنے کا نام نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی تمام منع کی ہوئی چیزوں سے رکنے کا نام ہے۔ اس لیے ہم سب کو اپنے جسم کے تمام اعضاء کو گناہ سے بچانے کا اہتمام کرنا چاہئے، تا کہ روزہ کی عبادت مکمل ہو سکے۔

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بہت سارے روزے دار ایسے ہیں، جنہیں بھوکے رہنے کے علاوہ روزے کا کوئی فائدہ نہیں ملتا۔" روزہ دار یہ بات ہمیشہ اپنے ذہن میں رکھے کہ روزہ صرف بھوکے اور پیاسے رہنے کا نام نہیں ہے، بلکہ بدن کے ہر حصہ کے لیے روزہ ہے۔"

اس لیے زبان سے ناپسندیدہ بات نہ نکالے، جھوٹ نہ بولے، چغلی و غیبت نہ کرے، بہتان تراشی اور گالی گلوج نہ کرے، کسی کو جھڑکے نہیں، کسی کو اپنی زبان سے تکلیف نہ پہونچائے، ناپسندیدہ چیزوں کی طرف نظر نہ کرے، بدنگاہی سے مکمل طور سے پرہیز کرے، ہاتھ سے کوئی گناہ کا کام نہ کرے، کسی کو پریشان نہ کرے، اپنے ہاتھ کے ذریعہ بندگان خدا کی تکلیف کا باعث نہ بنے، ناپسندیدہ جگہ پر قدم نہ رکھے، غرض کہ ہر طرح کے گناہ سے اپنے آپ کو باز رکھے۔ تا کہ روزہ کی برکت سے سارا وجود ایمانی اور نورانی بن سکے۔

7۔ صدقات و خیرات، اہل مدارس اور دینی اداروں کی امداد

یہ مہینہ خیر خواہی، غم گساری اور ہمدردی کا مہینہ ہے، معاشرہ کے غرباء اور محتاجوں کی حاجت روائی اور ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کرنے کا حکم بہت سی احادیث میں وارد ہوا ہے۔ زکوٰۃ اور صدقۂ فطر کے علاوہ بھی نفلی صدقات و عطیات کا خاص اہتمام اس ماہ میں کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فطرتاً اور طبعاً داد و دہش کرنے والا اور سخاوت کرنے والا بنایا تھا، آپ کے دروازے سے کبھی کوئی سائل محروم واپس نہیں ہوا، لیکن صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین فرماتے ہیں کہ رمضان المبارک میں آپ کی سخاوت اور داد و دہش تیز چلنے والی ہواؤں سے بھی زیادہ ہوتی تھی۔

اس لیے ہم سب کو چاہئے کہ اپنے آس پاس کے غرباء اور ضرورت مندوں کا خاص خیال رکھیں، روزہ داروں کو افطار کرانے کی بہت زیادہ فضیلت آئی ہے، اس لیے ضرورت مند روزہ داروں کو حتی الوسع افطار ضرور کرایا کریں، دروازے پر جو بھی سائل آئے اس کی کچھ نہ کچھ امداد کیا کریں۔ خاص طور پر دینی مدارس کے ذمہ داران اس موقع پر اداروں کے مالی تعاون کے لیے آتے ہیں، ان سے خوش خلقی کا برتاؤ کریں اور جہاں تک ممکن ہو اداروں کا تعاون کریں۔ کیوں کہ خاص طور سے ہمارے ملک میں دینی مدارس، تعلیمی اور فلاحی ادارے محض اہل خیر کے تعاون اور توکل علی اللہ کے سہارے چلتے ہیں۔ ان کا وجود اس ملک میں مسلمانوں کے لیے اللہ کی بڑی نعمت ہے، ان کی تعمیر و ترقی، تحفظ و استحکام پر ملت کی بقا موقوف ہے، اس لیے ان کا تحفظ اور ان کے استحکام کی دعا کرنا اور اس کے لیے عملی تدبیر اپنانا ہم سب کا فریضہ ہے۔ اس لیے اس ماہ میں ان اداروں کا خاص خیال رکھیں۔ اپنے دروازے پر پہونچنے والوں کے ساتھ اکرام کا معاملہ کریں اور نبوی طریقہ سے پیش آئیں، ڈانٹ ڈپٹ اور تحقیر و تذلیل سے اپنے آپ کو بچائیں۔ ان کی حوصلہ افزائی کریں، ان کے کاموں کو سراہیں اور اپنی دعاؤں میں ان سب کو یاد رکھیں۔ مدارس اسلامیہ، ملی اور مذہبی جماعتیں دین کے قلعے ہیں، ان کا تحفظ اور تعاون حد درجہ ضروری ہے۔ اس لیے دل کھول کر ان اداروں کی مدد کریں، اداروں کی طرف سے آنے والے محصلین اور سفراء کا اکرام کریں۔ نیز غریبوں، یتیموں، مسکینوں اور بیواؤں کا بھی خاص خیال رکھیں۔

8۔ صبر و تحمل: بھوک پیاس کی حالت میں اکثر لوگ تناؤ اور ڈانٹ ڈپٹ اور غصہ جیسی عادتوں کے شکار ہو جاتے ہیں، روزہ داروں کو ہر وقت اپنے روزہ کا خیال رکھنا چاہئے اور روزہ کا ایک بڑا ادب اور خیال یہ ہے کہ کوئی غصہ دلائے بھی تو غصہ میں نہ آئیں، صبر و تحمل اور برداشت سے کام لیں۔ بلکہ بہتر تو یہ ہے کہ ایسے موقع پر سامنے والے سے عاجزی سے یہ کہیں کہ بھئی مجھے عبادت میں رہنے دو میں روزے سے ہوں، اور اپنے روزہ کو خراب نہ کریں۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی لیے رمضان کے مہینے کو صبر کا مہینہ بھی فرمایا ہے۔ اور اس ماہ میں اپنے ماتحتوں کے ساتھ نرمی کرنے اور ان کے کام کے بوجھ کو ہلکا کرنے کا حکم فرمایا ہے۔

9۔ تمام امور میں اخلاص نیت: رمضان المبارک کی تمام عبادتوں میں اللہ کی رضا، اس کی خوشنودی مقصود ہو، ہر طرح کے نام و نمود اور نمائش و دکھاوے سے اپنے اعمال کو بچائیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ تمام اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔" یعنی اللہ تعالیٰ نیتوں کے اعتبار سے عمل کا ثواب طے فرماتا ہے۔ اہل ثروت حضرات زکوٰۃ و صدقات کی ادائیگی میں نام و نمود سے خاص طور سے اپنے آپ کو بچائیں۔

الغرض اس مہینہ کا ہر لحہ بڑا قیمتی ہے، ان قیمتی لحات کی قدر کرنی چاہئے، اللہ کی رحمت اس مہینہ میں جس طرح بے پناہ برستی ہے، اس طرح کسی اور مہینہ میں نہیں برستی، ان رحمتوں سے اپنے دامن مراد کو بھرنا چاہئے، کاہلی، سستی، نفس پروری، اور بے کار کاموں میں اتنا سنہرا موقع ضائع نہیں کرنا چاہئے۔ اپنے آپ کو روزہ کے علاوہ خیر کے کاموں میں، نماز و تلاوت، ذکر و تراویح، تہجد، اعتکاف، صدقات و خیرات، ضرورت مندوں کی مدد، حاجت مندوں کی حاجت روائی وغیرہ میں مشغول رکھے، تب جا کر روزہ کا اصلی حق ادا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہم سبھوں کو رمضان المبارک کی برکتوں اور اپنی خاص رحمتوں سے مالا مال فرمائے اور اس مبارک مہینے کی قدر دانی نصیب فرمائے، آمین یا رب العالمین۔

روزہ کی فضیلت و اہمیت

عبدالباسط محمد شرف الدین ندوی

ماہ رمضان کی فضیلت: اللہ تبارک وتعالی نے بعض زمان و مکان کو خاص فضیلت عطا فرمائی ہے، مکان میں مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور مسجد اقصی کو خاص فضیلت حاصل ہے، اسی طرح عام جگہوں میں مسجد کو جو فضیلت حاصل ہے وہ غیر مسجد کو نہیں، اسی طرح زمان کے لحاظ سے ایام میں جمعہ کو خاص اہمیت حاصل ہے اور مہینوں میں رمضان المبارک کو اللہ تعالی نے خاص فضیلت دی ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِينُ وَفِي رِوَايَةٍ مُسْلِمٍ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ" (بخاری: ۳۲۷۷، مسلم: ۱۰۷۹) (جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں، ایک روایت میں أَبْوَابُ الْجَنَّةِ کے بجائے أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ ہے، یعنی رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، اس ماہ میں ایک فرض کی ادائیگی کا ثواب ستر فرض ادا کرنے کے برابر اور نفل کا ثواب فرض ادا کرنے کے برابر بتایا گیا ہے، اس ماہ میں روزہ رکھنے، روزہ دار کو افطار کرانے اور غریبوں و محتاجوں کے ساتھ ہمدردی و حاجت روائی کا بڑا اجر و ثواب ہے۔ (شعب الایمان: ۳۶۱۱)

اس لئے رمضان المبارک کے بابرکت مہینہ میں معاصی و منکرات اور مال حرام سے بچتے ہوئے توبہ و استغفار، دعائیں، ذکر و اذکار، درود شریف، قرآن کریم کی تلاوت اور دیگر عبادات کی کثرت کے ساتھ آس پاس، محلہ پڑوس اور رشتہ داروں میں جو غریب و ضرورتمند ہوں ان کا بھرپور خیال رکھئے کہ روزہ غریبوں اور حاجتمندوں کے ساتھ ہمدردی اور دادرسی کا بھی درس دیتا ہے، بھوکے پیاسے رہنے کے بعد ہی بھوک و پیاس کی شدت محسوس ہوتی تب احساس ہوتا کہ ہمارے غریب بھائیوں پر بھوک و پیاس کی وجہ سے کیسی تکلیف اور مصیبت گزرتی ہوگی اور چند سکوں کے ذریعہ ہم کس طرح ان کی اس تکلیف کو دور کر کے بڑے سے بڑا اجر و ثواب اللہ کے یہاں حاصل کر سکتے ہیں، آپ ﷺ تو عام حالات میں بھی سخی تھے ہی مگر رمضان المبارک میں آپ کی سخاوت سب سے زیادہ بڑھ جاتی تھی، اس لئے ان تمام امور پر توجہ دے کر اس ماہ مبارک کو پورے سال کے لئے مفید و کارآمد بنایئے اور رحمت و مغفرت اور جہنم سے نجات کا اپنے کو مستحق اور ان تینوں اعزاز و انعام کو اپنے لئے قطعی بنانے کی بھرپور کوشش کیجئے۔ اور پھر اپنے رب کریم کی خاص عنایتوں سے براہ راست لطف اندوز ہوتے رہیے۔

روزہ کی اہمیت: روزہ اسلام کے ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے، ہر عاقل و بالغ مسلمان مرد و عورت پر سال کے بارہ مہینوں میں سے ایک ماہ، ماہ رمضان المبارک کے پورے ایام کا روزہ رکھنا فرض ہے، اللہ تعالی کا ارشاد ہے "فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ" (البقرہ: ۱۸۵) سو تم میں سے جو کوئی اس مہینہ کو پائے لازم ہے کہ وہ مہینہ بھر روزہ رکھے۔

موسم کے اعتبار سے یہ ماہ مبارک سردی، گرمی، خزاں اور بہار ہر موسم سے گزرتا ہے اور انسان کو روزہ کی حالت میں صرف گرمی کی شدت سے ہی دوچار ہونا نہیں پڑتا بلکہ جاڑے کے موسم کی غنیمت سے بھی فائدہ اٹھانے کا موقع ملتا رہتا ہے۔

اللہ تبارک وتعالی نے اس روزہ کی فرضیت کے ذریعہ انسان کی روحانی و جسمانی صحت پر بڑا احسان فرمایا، چنانچہ اس روزہ کے ذریعہ جہاں ایک طرف انسان کی روحانی قوت اور ملکوتی صفات کو بڑھانے، بہیمیت و حیوانیت کو کم کرنے کی کوشش ہوتی ہے، وہیں یہ روزہ اس کے جسم و صحت کی توانائی و قوت کی نشو ونما اور جملہ امراض سے حفاظت کا ذریعہ بھی بنتا ہے، علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے اپنی کتاب 'الطب النبوی' کے صفحہ ۲۵۳ پر انسانی صحت کے لئے روزہ کی افادیت پر روشنی ڈالی ہے۔ اور زاد المعاد میں روزہ کی ظاہری و باطنی فوائد بیان کرتے ہوئے تحریر فرمایا: روزہ جوارح ظاہری اور قوائے باطنی کی حفاظت میں بڑی تاثیر رکھتا ہے، فاسد مادہ کے جمع ہو جانے سے انسان میں جو خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں، اس سے وہ اس کی حفاظت کرتا ہے، جو چیزیں مانع صحت ہیں ان کو خارج کر دیتا ہے اور اعضاء و جوارح میں جو خرابیاں ہوا و ہوس کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی رہتی ہیں، وہ اس سے دفع ہوتی ہیں، وہ صحت کے لئے مفید اور تقوی کی زندگی اختیار کرنے میں بہت ممد و معاون ہے۔ (زاد المعاد فی ھدی خیر العباد: ۲/۲۹)

روزہ گرچہ بظاہر کھانے، پینے اور جنسی خواہشات کی تکمیل سے رکنے کا نام ہے، لیکن دراصل روزہ کی روحانی افادیت اور حقیقی مقصود اسی وقت حاصل ہو سکتا ہے جبکہ ہم روزہ کی حالت میں ان تمام گناہوں اور لغویات سے اپنے کو بچالیں جو عام حالات میں بھی ہمارے لئے درست و جائز نہیں ہیں، آپ ﷺ نے اسی نکتہ کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا: "مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ" (بخاری: ۱۹۰۳) (جو شخص روزہ رکھتے ہوئے باطل کلام اور باطل کام نہ چھوڑے تو اللہ کو اس کے بھوکے پیاسے رہنے کی کوئی ضرورت نہیں) اس سے معلوم ہوا کہ روزہ کی اصل افادیت اور مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ کھانا، پینا اور نفسانی خواہش کو ہی صرف نہ چھوڑا جائے بلکہ اس کے علاوہ تمام معصیات و منکرات سے اپنی زبان اور دوسرے تمام اعضاء کی حفاظت کی جائے۔ یاد رکھئے! دنیا میں جس طرح قتل کے ظاہری اسباب ہمارے جسم کے قاتل ہیں ویسے ہی گناہ ہماری روح کا قاتل ہے، اور روح قتل ہو جائے تو انسان کا جسم محض ایک ڈھانچہ ہے اور کچھ نہیں، غور کیجئے کہ ہم نے روزہ کی وجہ سے محض اللہ کے حکم کی تعمیل میں حلال اشیاء کھانا، پینا اور بیوی سے لطف اندوز ہونے کو ترک کر دیا تو کیا جو چیز اللہ نے حرام کی ہے اسے ہم نہیں چھوڑ سکتے؟ جھوٹ، غیبت، لڑائی جھگڑا، بدنگاہی، بدخواہی، رشوت، سود وغیرہ وغیرہ سے اجتناب کیجئے کہ یہ چیزیں عام حالات میں بھی حرام ہیں، ایسا نہ ہو کہ روزہ تو رکھ کر حلال چیزوں کو چھوڑ اگر دن بھر گناہ و معصیت کے ذریعہ روزہ کو بھی ضائع کیا اور شام میں حرام مال سے افطار کر کے اپنے دن بھر کے بھوکے پیاسے رہنے کو بھی اکارت کیا۔

آپ ﷺ نے فرمایا: "كَمْ مِنْ صَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهِ إِلَّا الْجُوعُ، وَكَمْ مِنْ قَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ قِيَامِهِ إِلَّا السَّهَرُ" (مسند احمد: ۹۶۴۸ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ) (کتنے ہی روزہ دار ہیں جنہیں روزہ میں سوائے بھوکے (پیاسے) رہنے کے کچھ نہیں ملتا اور کتنے ہی راتوں کو جاگ کر نوافل (قیام) ادا کرنے والے ہیں، جنہیں سوائے جاگنے کے کچھ بھی نہیں ملتا) یعنی اگر روزہ و قیام کی حالت میں آدمی اپنے کو معاصی و منکرات، غیبت و جھوٹ اور حرام مال سے محفوظ نہ رکھے تو اسے روزہ و قیام سے کچھ بھی فائدہ نہ ہوگا۔

غرض روزہ کے ذریعہ اللہ تعالی نے ہمیں اپنی خواہشوں اور چاہتوں کو محدود کرنے کی تعلیم دی ہے کہ انسان اپنی ضرورتوں کے دائرہ کو کس حد تک کم کر سکتا ہے اور زندگی کی بقا اور گزر بسر کے لئے کس حد تک کم سے کم ساز و سامان کافی ہے۔

روزہ کی مدت ابتداء صبح صادق سے غروب آفتاب تک ہے، ابتدا میں جب روزہ کی فرضیت ہوئی تو افطار کے وقت سے صرف اس وقت تک کھانے پینے اور بیوی سے ملنے کی اجازت تھی جب تک آدمی سو نہ جائے اور سونے کے بعد سے ہی اس کا روزہ شروع ہو جاتا تھا، لیکن اس میں بعض دشواریاں اور مشقتیں پیش آئیں، ایک صحابی حضرت قیس بن صرمہ انصاری رضی اللہ عنہ محنت و مشقت کا کام کرتے تھے وہ افطار کے وقت گھر آئے اہلیہ سے پوچھا کچھ کھانے کو ہے؟ اہلیہ نے کہا: ہے تو نہیں، مگر میں باہر جا کر کہیں سے کچھ نظم کر کے لاتی ہوں، وہ باہر گئیں واپس آئیں تو یہ تھکے ہوئے تھے نیند آ گئی اور سو گئے، اب ان کے لئے کھانا پینا ممنوع ہو گیا، صبح ہوئی دوپہر ہوتے ہوتے یہ بے ہوش ہو گئے، دوسری طرف حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور ایک دوسرے صحابی کے ساتھ یہ معاملہ ہوا کہ سونے کے بعد اٹھ کر بیوی سے صحبت کر لی، یہ دونوں واقعے حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کئے گئے، بعض روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پورے رمضان بیوی سے قریب نہیں ہوتے تھے، جبکہ بعض صحابہ رضی اللہ عنہم کو اس کا تقاضہ ہوتا تھا، ان حالات میں قرآن کریم کی یہ آیت نازل ہوئی جس میں اللہ تعالی نے اپنی رحمت و شفقت سے انسانی کمزوریوں کی رعایت کی اور ابتداء صبح صادق سے غروب آفتاب تک روزہ کی مدت مقرر کر کے رات کے تمام حصوں میں کھانے پینے اور بیوی سے ملنے کی پوری اجازت دے دی گئی، جس سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بڑی مسرت و راحت ملی اور یہی حکم ہمیشہ کے لئے ہو گیا۔ (بخاری: ۱۹۱۵، تفسیر القرطبی، یہ روایت حدیث و تفسیر کی دیگر کتب میں بھی موجود ہے)

چنانچہ ارشاد ربانی ہے: "أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ، هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ، عَلِمَ اللّٰهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ، فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ، وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ، ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ، وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ، تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا، كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ" (البقرۃ: ۱۸۷) (جائز کر دیا گیا ہے تمہارے لئے روزوں کی رات میں اپنی بیویوں سے مشغول ہونا، وہ تمہارے لئے لباس ہیں اور تم ان کے لئے لباس ہو، اللہ کو خبر ہو گئی کہ تم اپنے کو خیانت میں مبتلا کرتے رہتے تھے، پس اس نے تم پر رحمت سے توجہ فرمائی اور تم سے درگزر کر دی سو اب تم ان سے ملو ملاؤ، اور اسے تلاش کرو جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دیا ہے اور کھاؤ اور پیو جب تک کہ تم پر صبح کا سفید خط سیاہ خط سے نمایاں ہو جائے، پھر روزہ کو رات ہونے تک پورا کرو، اور بیویوں سے اس حال میں صحبت نہ کرو جب تم اعتکاف کئے ہوئے ہو مسجدوں میں، یہ اللہ کے ضابطے ہیں سو ان سے نکلنے کے قریب بھی نہ جانا، اللہ اسی طرح اپنے احکام لوگوں کے لئے کھول کھول کر بیان کرتا ہے عجب نہیں کہ وہ پرہیزگار بن جائیں)۔ اس آیت سے یہ بات معلوم ہوئی کہ افطار سے لے کر صبح صادق تک روزہ داروں کے لئے وہ سب چیزیں (کھانا پینا، بیوی سے ملنا) حلال اور مباح ہو جاتی ہیں جو محض روزہ کی وجہ سے حرام و ممنوع قرار دی گئی تھیں۔

روزہ کا انعام: ان روزوں کی ادائیگی اگر ایک مسلمان دینی فریضہ اور محض اللہ کی رضا و خوشنودی اور اس کے حکم کی تعمیل اور اس سے ثواب کی امید میں کرتا ہے تو اللہ کے رسول ﷺ نے بڑی بشارت سنائی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت نے فرمایا بندے کے سارے اعمال اس کے اپنے لئے ہیں لیکن بندہ کی طرف سے روزہ خاص میرے لئے ہے، اور میں ہی اس کا اجر و ثواب دوں گا، روزہ (گناہوں سے بچنے اور جہنم سے حفاظت کیلئے) ڈھال ہے، جب تم میں سے کسی کے روزہ کا دن ہو تو چاہیے کہ وہ بیہودہ اور فحش باتیں نہ بکے اور شور و شغب نہ کرے، تو اگر کوئی دوسرا شخص اس سے گالی گلوج کرے یا لڑائی کرے تو اس کو چاہیے کہ وہ کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد ﷺ کی جان ہے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بہتر ہے، روزہ دار کیلئے دو مسرتیں ہیں، جس سے وہ خوش ہوگا، جب وہ افطار کرتا ہے خوش ہوتا ہے، اور جب اپنے پروردگار سے ملے گا تو اپنے روزہ کی وجہ سے خوش ہوگا۔ (بخاری: ۱۹۰۴)

ماہ رمضان المبارک، روحانی امراض کے لیے بہترین نسخہ شفاء ہے۔۔۔۔۔۔۔۔!

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (سورۃ البقرہ آیت نمبر: 183) ترجمانی اے ایمان والو! تم پر رمضان کے روزے فرض کردیئے گئے جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کر دیئے گئے تھے تاکہ تم میں تقویٰ پیدا ہو۔ جس طرح ہم دنیا میں اپنی عمارتوں کی آب پاشی کرتے اور داغ دوزی کی طرف توجہ کرتے ہیں اس کا صرف اور صرف یہی ایک مقصد ہوتا ہے کہ ہماری یہ عمارت گرنے جھڑنے اور بدنما ہونے سے محفوظ رہیں ٹھیک یہی حال ہمارے پروردگار آقا و مالک کا ہے جو ساری کائنات کا تنہا خالق و معمار بھی ہے۔ الغرض جس طرح اپنی عمارتیں ہم کو پیاری لگتی ہیں اس سے کئی گنا زیادہ اللہ رب العزت اپنے بندوں سے بے انتہا محبت رکھتے ہیں۔ اور اس کی محبت اتنی وسیع ہے کہ وہ اپنے بندوں کو دنیا کی ستر ماں وں سے زیادہ چاہتا ہے صرف اتنا ہی نہیں بلکہ اس دنیا کا خالق و مالک جو حقیقت میں (سلطان کائنات بھی ہے) اتنا حساس ہے کہ اپنے بندوں میں کسی قسم کی خرابی یا کجی ہرگز گوارہ نہیں کرتا یعنی اللہ عزوجل کریم یہ چاہتا ہے کہ اسکے بندے ہر وقت درست حالت میں اپنی زندگی کے شب و روز گذاریں۔ اس عظیم مقصد کیلئے رب العزت کریم نے اپنے بندوں کیلئے سال میں ایک مرتبہ ایک ایسے ماہ مبارک کو مقرر کردیا کہ ان مبارک ایام میں اپنے بندوں کی تربیت کا سامان ہوجائے۔ غرضیکہ آیت مبارکہ مذکورہ بالا کا آغاز "اے ایمان والو" کے شاندار خطاب سے ہورہا ہے۔ اور آگے فرمایا جارہا ہے تم پر روزے فرض کردیئے گئے اور روزے کیوں فرض کردیئے گئے اس کا فائدہ یہ بتایا جارہا ہے کہ تم میں تقویٰ پیدا ہو اس چھوٹی سی آیت مبارکہ کا بغور مطالعہ کرنے سے ہمیں یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت تو عام ہے لیکن وہ بالخصوص ان بندوں سے بے انتہا محبت کرتا ہے جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس کی طرف سے روانہ کردہ انبیاء علیہم السلام اور اس کی نازل کردہ کتابوں پر یقین کرتے ہیں، اور اپنی ابدی زندگی کے سلسلہ میں فکرمند رہتے ہیں یعنی توحید، رسالت، آخرت کا زبانی اقرار کرنے کے بعد اس کے تقاضوں کو پورا کرنے کیلئے عملی میدان میں سرگرداں رہتے ہیں ایسے لوگوں کو بڑے پیار کے ساتھ اللہ تعالیٰ خطاب کرتے ہیں کہ "اے ایمان والو" لیکن اس کے بندے اپنی بشری کمزوریوں کی بناء پر اپنے آپ کو درست حال میں نہیں رکھ پاتے (جس طرح اللہ کو مطلوب ہے) ان کمزوریوں اور کوتاہیوں کو دور کرنے کیلئے اپنی بے پایاں محبت کے تقاضے کے تحت سال میں ایک مرتبہ ایک ایسا نسخہ اکسیر تجویز فرمایا جو یقیناً شفاء بخش ہے اور یہ گذشتہ انبیاء کی امتوں کیلئے بھی عطا کیا گیا تھا تاکہ اس کے ذریعہ ایمان والوں کے اندر سے ہر قسم کا عیب ہر قسم کی کجی و نافرمانی عدول حکمی کی کیفیت (جو کہ بشری تقاضہ کے تحت) پائی جاتی ہے اس کا خاتمہ کیا جائے اس "نسخۂ اکسیر" کا قرآنی نام "صوم" (روزہ) ہے۔ اور روزے کی شان یہ بیان کی جارہی ہے کہ اس کے ذریعہ سے اہل ایمان میں تقویٰ پرہیزگاری وجود میں آئے۔ گویا روزہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے نسخۂ اکسیر اور روحانی امراض یعنی اللہ کے برابر کسی اور مخلوق کو سمجھنا اور انکی خوشنودی طلب کرنے انکے آگے جھکنا، "فسق و فجور"، "ریاکاری و بدکاری" جیسے ایمان کی ہلاکت والی بیماریوں کا بہترین علاج ہے۔ تقویٰ کے متعلق یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیے کیونکہ یہ دو طرح کا ہوتا ہے ایک تقویٰ دشمن کا ہوتا ہے اور ایک تقویٰ اللہ رب العزت کا ہوتا ہے لیکن ان دونوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ یعنی دشمن کا تقویٰ دشمن سے دور کرتا ہے اور اللہ رب العالمین سے "تقویٰ": پرہیزگاری فرمانبرداری و اطاعت کا سبب بنتا ہے اور اللہ جل شانہ کے قریب کردیتا ہے۔ مثال کے طور پر اسی روزہ کو لے لیجئے کہ روزہ کی حالت میں انسان اگر چاہے تو چھپ چھپا کر کچھ کھا پی سکتا ہے لیکن ایک صایم (روزہ دار) ہرگز ہرگز اس طرح کا عمل نہیں کرتا۔ کیونکہ بحالت روزہ اس کے اندر خدا کا خوف حاوی رہتا ہے۔ یعنی روزہ کے ذریعہ اس کا ایمان اتنا قوی ہوجاتا ہے کہ روزہ دار کو اس بات کا یقین رہتا ہے، خواہ مجھے کوئی دیکھے یا نہ دیکھے لیکن وہ تو مجھے ضرور دیکھ رہا ہے جس کے نام پر اور جس کے حکم پر میں نے روزہ رکھا ہے۔ الغرض اس ماہ مبارک کی تربیت، اہل ایمان کے اندر اپنے کو ہر آن اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں ہونے کا احساس دلاتی ہے اور کل روز محشر جوابدہی کے احساس کے ساتھ زندگی بسر کرنے کی صلاحیت ابھرنے لگتی ہے؛ لیکن یہ یقینی کیفیت ماہ صیام میں جو پیدا ہوجاتی ہے دل و دماغ پر جس طرح چھا جاتی ہے؛ باقی آگے جو کچھ بچی ہوئی زندگی کے ایام بھی ٹھیک اسی یقینی کیفیات کے ساتھ گزارنے کے لیئے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بطور رحمت انکی زندگی میں ہر سال "ماہ صیام" (رمضان المبارک) کو لاتے رہتا ہے تاکہ اللہ پر ایمان لانے والے بندے، ارتقائی منازل، حسن سلوک و اخلاص اور للّٰہیت کے ساتھ طئے کرتے ہوئے ایک صالح بندے مومن کی حیثیت سے اس دنیائے فانی سے منتقل ہوکر ابدی و ہمیشہ والی زندگی میں پہنچ کر جنت جیسی عظیم نعمت حاصل کرسکیں جو صرف مومنین، متقین کیلئے تیار کی گئی ہے۔ یہاں پر غور طلب بات یہ ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ اپنے محبوب بندوں (ایمان والے مرد و عورت) کی تربیت کیلئے ماہ رمضان کو ہی کیوں منتخب فرمایا؟ یہ اس لیئے کہ اس ماہ مبارک میں قرآن کا نزول ہوا لہٰذا قرآن حکیم کی نسبت سے اس ماہ کو ماہ صیام کی حیثیت سے عزت بخشی گئی اور اپنے بندوں کیلئے اسی ماہ بابرکت کا انتخاب فرمادیا گیا۔ یعنی تمام انسانوں کیلئے دستور حیات کو اسی ماہ میں نازل کیا گیا اور ان کی تربیت حیات کیلئے بھی اسی ماہ کو منتخب کردیا گیا گویا قرآن مجید اور ماہ رمضان کا ایک دوسرے سے بہت گہرا تعلق پیدا کردیا گیا۔ ایک دوسری جگہ اللہ فرماتے ہیں۔ ترجمہ: "رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو انسانوں کیلئے سراسر ہدایت ہے اور ایسی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے جو راہ راست دکھانے والی اور حق و باطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والی ہے" یعنی قرآن کو رمضان کے ساتھ جوڑنے کا مقصد یہی ہے کہ روزہ حصول تقویٰ کیلئے ہے۔ جب انسانوں میں تقویٰ آجائے تو ان کی زندگی قرآن سے اور قرآنی احکامات سے قریب ہوگی ایمان میں توحید خالص قایم رہے گی اعمال میں سنتوں کا رواج ہوگا حق و باطل میں تمیز پیدا ہوگی من چاہی زندگی سے اجتناب کرتے ہوئے رب چاہی زندگی گذارنے کا جذبہ ابھرے گا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے بندوں کو پیدا فرمانے کے بعد یوں ہی نہیں چھوڑا ہے بلکہ ان کی رہنمائی اور رہبری کیلئے اپنے بندوں ہی میں سے معصوم افراد کا بہترین انتخاب فرماتے ہوئے مختلف ادوار میں انبیاء علیہم السلام کو متعلقہ قوموں کے اندر سے معبوث فرماتا رہا اور اس سلسلہ کو یوں ختم فرمایا کہ حضرت سید عالم محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی و رسول بناتے ہوئے آپؐ کے قلب اطہر پر ایک ایسی کتاب نازل فرمادی گئی جو اب رہتی دنیا تک خدائے واحدہ لاشریک لہ کا بھیجا ہوا آخری پیغام ہے جسکا نام قرآ مجید ہے، فرقان حمید اور نور ہے۔ غرضیکہ روزوں کا فرض کیا جانا اور قرآن کا نازل کیا جانا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول بنا کر روانہ کرنے کا صرف یہی ایک مقصد ہے کہ بندوں کی پوری زندگی اللہ کی مرضی کے عین مطابق گزرے چاہے اس کا تعلق معاشرت، معیشت، اخلاق سے ہو یا امارت و حکمرانی اور سیاست کا میدان ہو یہ ساری چیزیں شریعت محمدی کے عین مطابق ہوجائیں جس طرح ایک روزہ دار اپنے نفس پر قابو پاتے ہوئے شیطان ملعون کا مقابلہ کرتا اور شیطانت کو زیر کرتا ہے؛ اپنے مالک کے احکام بجالاتا ہے باقی عام دنوں (غیر رمضان) میں بھی باطل طاقتوں کے سامنے جھکنے سے انکار کرے اور اپنے مالک کو ہی حقیقی مقتدر اعلیٰ جانے اس کو اپنا حاکم و فرمارواجانے جس طرح روزہ دار اللہ ہی سے ڈرتا ہے ٹھیک اسی طرح باقی تمام زندگی میں بھی صرف اور صرف اللہ ہی سے ڈرتا رہے، اور باقی تمام زندگی بھی صرف اور صرف اللہ ہی کے خوف اور امید کے ساتھ زندگی بسر کرے۔ جب اہل ایمان میں یہ خصوصیات پیدا ہوجائیں تو اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو ایک ایسا عظیم الشان حوصلہ عطا فرماتے ہیں کہ تمام باطل خداؤں سے آدمی کو بے خوف و نڈر کردیتے ہیں مختصر یہ کہ روزہ ایک ایمان والے کو اپنی زندگی کی تمام مشکلات کو آسانی کے ساتھ برداشت کرنے کا حوصلہ بخشتا ہے اور حصول جنت کیلئے جو بھی رکاوٹیں آتی ہیں اسے دور کرتا ہے۔ سب سے بڑی اور اہم بات یہ کہ روزہ اللہ کو راضی و خوش کرنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ اور جس شخص سے اللہ راضی ہوجائے اسے دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں نصیب ہوجاتی ہیں اور جس قوم و ملت سے اللہ تبارک تعالیٰ راضی ہوجائیں تو پھر دنیا کی بڑی سے بڑی فرعونی طاقت ان کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔ اللہ سے دعا کریں کہ ہم اہل ایمان کو رمضان المبارک کے تمام فیوض و برکات سے مالامال فرمادے اور روزے کے تقاضوں اور اسکے مقاصد کو پوری زندگی میں نافذ کرنے کی صلاحیت و قوت طاقت اور حوصلہ عطا فرمایئے۔ اہل ایمان کے لیے ہے یہ مسرت کا پیغام آ گیا ہے سرچشمۂ فضل خدا ماہ صیام ☆☆☆

رابطہ: 9849099228

تیجسوی یادو کا نتیش کمار پر طنز- 'جب 15 سال پرانی گاڑی نہیں چلتی تو 20 سال پرانی حکومت کیوں چلے گی؟'

پٹنہ یکم مارچ: بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جب 15 سال پرانی گاڑی کے چلنے کی اجازت نہیں ہے تو 20 سال پرانی حکومت کیوں جاری رہے؟ دراصل، اس سال بہار میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں، جس کے پیش نظر سیاسی بیان بازی تیز ہوگئی ہے۔ اسی سلسلے میں راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے لیڈر تیجسوی یادو نے این ڈی اے حکومت پر حملہ کیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا، ''بہار میں 15 سال پرانی گاڑی چلانے کی اجازت نہیں ہے کیونکہ وہ زیادہ دھواں چھوڑتی ہے، آلودگی بڑھاتی ہے اور عوام کے لیے نقصان دہ ہے، تو پھر این ڈی اے کی 20 سال پرانی جوڑ توڑ، پلٹا پلٹی والی خستہ حال حکومت کیوں چلے گی؟ گزشتہ 20 سالوں میں نتیش حکومت نے بہار کے ہر گلی، ہر محلے اور ہر گاؤں میں غربت، بیروزگاری، بدعنوانی، جرائم اور نقل مکانی کا زبردست آلودہ دھواں پھیلا دیا ہے۔'' تیجسوی یادو نے مزید لکھا، ''نتیش-بی جے پی حکومت نے دو دہائیوں میں دو نسلوں کا مستقبل تباہ کر دیا ہے۔ اب یہ حکومت بہار کے عوام پر بوجھ بن چکی ہے، اس لیے اسے بدلنا بہت ضروری ہے۔'' اپنے پیغام میں انہوں نے نوجوانوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا، ''بہار کے نوجوانوں نے عزم کر لیا ہے کہ 20 سال پرانی، خستہ حال، کمزور، غیر مستحکم اور ناقابل اعتماد نتیش-این ڈی اے حکومت کو ہٹا کر ایک ایسی حکومت لانی ہے جو نئی سوچ، نئے ویژن، نئی توانائی اور ترقیاتی کاموں کے لیے وقف ہو۔ ہمیں ایک نیا، خوشحال اور ترقی یافتہ بہار بنانا ہے۔'' قابل ذکر ہے کہ تیجسوی یادو مسلسل نتیش حکومت کو مختلف مسائل پر گھیرتے رہے ہیں۔ وہ اکثر بہار میں بڑھتے ہوئے جرائم، بدعنوانی اور بیروزگاری کے اعداد و شمار پیش کرتے ہیں۔ تاہم، حکمران جماعت بھی جوابی حملے میں پیچھے نہیں رہتی اور تیجسوی کے بیانات پر فوری ردعمل دیتی ہے۔ بہار میں آنے والے انتخابات کے پیش نظر سیاسی ماحول مزید گرم ہونے کا امکان ہے اور اپوزیشن و اقتدار میں موجود جماعتوں کے درمیان بیان بازی تیز تر ہو سکتی ہے۔

جہانِ خسرو' فن وثقافت کے لیے وقف ایک منفرد پروگرام ہے: وزیر اعظم مودی

نئی دہلی یکم مارچ: وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ (28 فروری) کو دہلی کے 'سُندر نرسری' میں منعقد ہونے والے صوفی موسیقی کے فیسٹیول 'جہانِ خسرو 2025' میں شرکت کی۔ یہ تقریب اپنی 25 ویں سالگرہ منا رہی تھی، جسے ہندوستانی ثقافت اور صوفی روایت کا ایک اہم حصہ قرار دیا جاتا ہے۔ اس موقع پر وزیر اعظم مودی نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 'جہانِ خسرو' کی سب سے بڑی کامیابی یہی ہے کہ اس نے لوگوں کے دلوں میں جگہ بنالی ہے۔ انہوں نے کہا، "اس ایونٹ کی خوشبو ہندوستان کی مٹی کی خوشبو ہے، جو ہماری تہذیب کی خوبصورتی کو ظاہر کرتی ہے۔" انہوں نے حضرت امیر خسرو کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہندوستان کو جنت قرار دیا تھا، اور یہی وہ ملک ہے جہاں تہذیب وثقافت کے رنگ خوبصورت انداز میں پروان چڑھے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا، "ہندوستان ایک ایسا باغ ہے، جہاں ہر رنگ کی تہذیب کھلتی اور مہکتی ہے۔" نریندر مودی نے صوفی روایت کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس نے انسانی روحوں کو قریب لانے کے ساتھ ساتھ دنیا کی دوریوں کو بھی ختم کیا ہے۔ انہوں نے مولانا رومی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، "رومی نے کہا تھا کہ آواز بلند کرنے کے بجائے اپنے الفاظ کو بلند کریں، کیونکہ پھول بارش میں اگتے ہیں، طوفان میں نہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کی سرزمین پر صوفی روایت کو اپنا گھر ملا، اور یہی وجہ ہے کہ جب یہ روایت یہاں پہنچی تو اسے اپنے اصل وطن جیسا ماحول محسوس ہوا۔ انہوں نے اس تقریب کو ہندوستان کی ثقافتی شناخت کا حصہ قرار دیا اور کہا کہ یہ تقریب ملک کی قدیم روایات کو نئی نسل تک پہنچانے میں ایک اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ وزیر اعظم نے 'جہانِ خسرو' کو ہندوستان کی روحانی موسیقی کا ایک منفرد پلیٹ فارم قرار دیا اور کہا کہ یہ صرف ایک میوزک فیسٹیول نہیں بلکہ تہذیبی روایات کو زندہ رکھنے کا ایک اہم ذریعہ بھی ہے۔ انہوں نے اس ایونٹ کے منتظمین کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ اس طرح کی تقریبات سے ملک کی ثقافتی شناخت مضبوط ہوتی ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ 'جہانِ خسرو' کا آغاز 2001 میں مشہور فلم ساز اور ثقافتی ماہر مظفر علی نے کیا تھا۔ یہ میوزک فیسٹیول گزشتہ 25 سالوں سے صوفی موسیقی، شاعری اور فنونِ لطیفہ کو فروغ دے رہا ہے، جس میں نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا بھر سے فنکار شرکت کرتے ہیں۔ اس سال بھی اس ایونٹ میں مختلف ممالک کے مشہور صوفی گلوکاروں اور موسیقاروں نے اپنی پرفارمنس پیش کیں، جنہیں حاضرین نے بے حد سراہا۔ وزیر اعظم مودی کے خطاب کے بعد حاضرین نے تالیاں بجا کر ان کے خیالات کا خیر مقدم کیا اور اس ایونٹ کے تسلسل کو سراہا۔

مہرولی درگاہ اور چلہ گاہ میں کسی بھی نئی تعمیر پر سپریم کورٹ نے لگائی عارضی پابندی

نئی دہلی یکم مارچ: سپریم کورٹ نے 28 فروری کو دہلی کے مہرولی واقع درگاہ اور چلہ گاہ والی جگہ پر کسی بھی نئی تعمیر پر عارضی پابندی عائد کردی۔ عدالتی حکم کے بعد اب تیرہویں صدی کی عاشق اللہ درگاہ اور صوفی سنت بابا فرید کی چلہ گاہ کے ڈھانچوں کی مرمت وغیرہ کا کام رک گیا ہے۔ چیف جسٹس ا?ف انڈیا سنجیو کھنہ کی بنچ نے ایک عرضی پر سماعت کے دوران کہا کہ اے ایس ا?ئی نے عبوری اسٹیٹس رپورٹ پیش کی ہے۔ اس وقت یہ پتہ لگانا اور تصدیق کرنا ضروری ہے کہ اصل ڈھانچہ کیسا تھا۔ اس معاملے میں ا?ئندہ سماعت 28 اپریل کو ہوگی۔ چیف جسٹس ا?ف انڈیا سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار کی بنچ نے ضمیر احمد جملانا نامی شخص کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے مذکورہ بالا حکم صادر کیا۔ اس عرضی میں ا?ثار قدیمہ پارک کے اندر واقع مذہبی ڈھانچوں کو منہدم ہونے سے بچانے کی گزارش کی گئی ہے۔ سینئر ایڈووکیٹ ندھیش گپتا نے اے ایس ا?ئی کی اسٹیٹس رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہاں 700 سال قبل کا تاریخی اسمارک ہے۔ بہر حال، ا?ج سماعت کے دوران چیف جسٹس نے کہا کہ ''پیسہ کمانے کے لیے لوگ تجاوزات کرتے رہتے ہیں اور دکانیں لگاتے رہتے ہیں۔'' انھوں نے اے ایس ا?ئی کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے منصوبہ تیار کرے کہ ا?گے کوئی تجاوزات نہ ہو۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے یہ بھی کہا کہ اے ایس ا?ئی کو ا?گے کی اسٹیٹس رپورٹ داخل کرنی ہے۔ ساتھ ہی فریقین اپنے اعتراضات یا پریزنٹیشن داخل کر سکتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ دہلی ہائی کورٹ مہرولی واقع درگاہ اور چلہ گاہ جیسے ڈھانچوں کے تحفظ کے لیے ہدایت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ اس کے خلاف سپریم کورٹ میں عرضی داخل کی گئی، اور اب عدالت عظمیٰ نے وہاں کسی بھی تعمیری سرگرمی کو روکنے کا حکم صادر کر دیا ہے۔ ا?ج ہوئی سماعت کے دوران ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل کے ایم نٹراج نے عدالت میں کہا کہ ''پتہ کرتے ہیں کہ کون سی (عمارتیں) نئی بنی ہیں اور کون سی پرانی ہیں۔'' ایک وکیل نے کہا کہ ان اسمارکوں کو تحفظ یافتہ قرار نہیں دیا گیا ہے، اس لیے اگر ان کی مرمت کی جاتی ہے تو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ اس پر بنچ نے کہا کہ مرمت کے لیے موجودہ قوانین کے تحت اجازت کی ضرورت ہوگی۔

سنبھل کی جامع مسجد کے رنگ وروغن پر پابندی ضیاء الرحمٰن برق کی حکومت اور اے ایس آئی پر تنقید

سنبھل یکم مارچ: سنبھل کی جامع مسجد کے رنگ وروغن کے معاملے پر سماجوادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ ضیاء الرحمٰن برق کا بیان سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسجد میں رنگ وروغن کوئی غیر معمولی بات نہیں بلکہ تمام عبادت گاہوں میں معمول کے مطابق ایسا ہوتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ قانون اور عدالت کا احترام کرتے ہیں لیکن اگر ہائی کورٹ کی جانب سے تشکیل دی گئی کمیٹی میں خود عدالت کا نمائندہ شامل ہوتا تو رپورٹ کا نتیجہ کچھ اور ہوتا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ محکمہ آثار قدیمہ (اے ایس آئی) آخر کس کے کہنے پر کام کرتا ہے؟ قابل ذکر ہے کہ سنبھل کی جامع مسجد میں رنگ وروغن کے معاملے پر ہائی کورٹ میں ایک درخواست دائر کی گئی تھی، جس پر عدالت نے محکمہ آثارِ قدیمہ (اے ایس آئی) کی رپورٹ کی بنیاد پر مسجد میں رنگ وروغن کی اجازت دینے سے انکار کر دیا، البتہ صفائی کی اجازت دے دی گئی۔ ضیاء الرحمٰن برق نے اس معاملے پر یوپی حکومت کے حلف نامے کو بھی سخت تنقید کا نشانہ بنایا، جس میں دعویٰ کیا گیا کہ جامع مسجد سرکاری زمین پر تعمیر کی گئی ہے۔ برق نے کہا کہ یہ ایک بے بنیاد دعویٰ ہے، کیونکہ اسلامی اصولوں کے مطابق کسی بھی مسجد کی تعمیر صرف خریدی گئی زمین پر کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے حکومت کے اس مؤقف کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کے پاس اپنے دعوے کے ثبوت نہیں ہیں اور عوام کو گمراہ کرنا مناسب نہیں۔ گزشتہ سال نومبر میں سنبھل کی جامع مسجد میں اے ایس آئی کے سروے کے دوران پرتشدد جھڑپیں ہوئی تھیں، جس کے نتیجے میں درجنوں افراد کو گرفتار کیا گیا تھا، جبکہ کئی اب بھی مفرور ہیں۔ پولیس نے حالیہ دنوں میں مفرور افراد کی تصاویر عوامی مقامات پر چسپاں کی ہیں اور ان کے بارے میں اطلاع دینے والوں کے لیے انعام کا اعلان کیا ہے۔ پولیس اب تک 76 افراد کو گرفتار کر کے جیل بھیج چکی ہے اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے مزید شرپسندوں کی شناخت میں مصروف ہے۔ ایس آئی ٹی نے شہر کے مختلف علاقوں میں ان افراد کے پوسٹرز لگائے ہیں، جن میں لکھا گیا ہے کہ یہ افراد 24 نومبر 2024 کی جھڑپوں میں شامل تھے اور ان کے بارے میں معلومات فراہم کرنے والوں کو انعام دیا جائے گا۔ یہ معاملہ مسلسل سیاسی اور قانونی بحث کا موضوع بنا ہوا ہے، جبکہ مسجد انتظامیہ اور مقامی مسلمان ہائی کورٹ کے فیصلے پر نظرِ ثانی کی امید کر رہے ہیں۔

تلنگانہ: تین منزلہ عمارت میں آگ دو خواتین اور ایک بچہ جان بحق

تلنگانہ یکم مارچ: تلنگانہ میں رنگاریڈی کے پُپل گوڑا میں عثمان کرانہ دکان میں شارٹ سرکٹ کی وجہ سے شدید ا? گ لگ گئی۔ اس حادثہ میں 3 لوگوں کی موت ہوگئی جبکہ 2 شدید زخمی ہیں۔ یہ اطلاع پی ایس نرسنگی کے ایس ایچ او ہری کرشن نے دی ہے۔ پولیس کے مطابق واقعہ کل تقریباً 5:30 بجے پیش ا?یا جب شارٹ سرکٹ کی وجہ سے کرانہ دکان کے اندر ایک ریفریجریٹر پھٹ گیا، اس کے بعد ا? گ لگ گئی جو تیزی سے تین منزلہ عمارت کی اوپری منزلوں تک پھیل گئی۔ اس معاملے میں پولیس نے بتایا کہ انہیں گاندھی پیٹ ڈویژن کے رہائشی تمیز خان سے ایک شکایت ملی تھی، جس میں کہا گیا تھا کہ ان کے چچازاد بھائی عثمان خان کی دکان پُپل گوڑا کے پاشا کالونی میں جی+2 عمارت میں ا? گ لگ گئی ہے۔ ا? گ لگنے کی اطلاع ملنے پر شکایت کنندہ جب جائے حادثہ پر پہنچا تو اس نے دیکھا کہ ا? گ کی لپٹیں پہلی منزل تک بڑھ گئی تھیں، جہاں عثمان خان کے کنبہ کے اراکین موجود تھے۔ اطلاع کے مطابق ریسکیو ا?پریشن کے دوران فائر بریگیڈ کے ملازمین نے عمارت کی پہلی منزل پر ایک کمرے میں پھنسی 2 خواتین اور ایک لڑکی کو اسٹریچر پر باہر نکالا۔ ان سبھی کو بیہوشی کی حالت میں علاج کے لیے اسپتال بھیجا گیا جہاں ان کی موت ہوگئی۔ ہلاک شدگان میں عثمان خان کے کنبہ کی اراکین جمیلہ خاتون (65)، شہانہ خانم (30) اور سدرہ فاطمہ (6) شامل ہیں۔ وہیں دوسری منزل پر رہنے والے یونس خان (44) اور ان کی اہلیہ ا?سیہ خاتون (36) ا? گ سے بچنے کی کوشش میں عمارت سے کودنے کے بعد زخمی ہوگئے۔ اس واقعہ کے بارے میں راجندر نگر ڈی سی پی شری نواس نے بتایا کہ عمارت میں ا? گ لگنے کی اطلاع جمعہ کی شام 5:30 بجے کی ہے۔ جیسے ہی انہیں اس کی اطلاع ملی پولیس کی ٹیم فوری طور پر موقع پر پہنچی۔ پولیس نے دروازہ توڑ کر دو بیہوش خاتون کو باہر نکالا حالانکہ انہیں بچایا نہیں جاسکا۔ یہ حادثہ کیسے ہوا پولیس اس کی جانچ کررہی ہے۔

☆☆☆☆☆

ذاکر حسین دہلی کالج میں خصوصی لیکچر اور ادبی مقابلے کا انعقاد

نئی دہلی یکم مارچ: ذاکر حسین دہلی کالج کے شعبۂ اردو میں بزم ادب کے زیر اہتمام ایک شاندار علمی، ادبی وثقافتی تقریب کا انعقاد ہوا، جس میں خصوصی لیکچر، بین الکلیاتی (انٹرکالج) بیت بازی اور غزل سرائی کے مقابلے شامل تھے۔ خصوصی لیکچر کے لئے دہلی یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے معروف استاذ پروفیسر مشتاق قادری کو بحیثیت مقرر مدعو کیا گیا۔ پروگرام کا ا?غاز شعبے کے استاذ اور اس اجلاس کے صدر ڈاکٹر محمد اعلم شمس کی جانب سے مہمان مقرر کو گلدستہ پیش کرنے سے ہوا۔ صدر شعبہ و بزم ادب ڈاکٹر ہردے بھانو پرتاپ نے مقرر خصوصی کا تعارف کراتے ہوئے ان کی علمی وادبی خدمات پر بھرپور روشنی ڈالی اور منعقدہ لیکچر کے موضوع اردو زبان وادب میں قومی یکجہتی کے عناصر کی اہمیت پر اظہار خیال کرتے ہوئے اسے وقت کی ضرورت قرار دیا اور کہا کہ اردو کسی ایک مذہب، خطے، ملک یا قوم کی زبان نہیں بلکہ یہ تمام انسانیت کی ترجمان ہے اور بھائی چارے، محبت و یکجہتی کا درس دیتی ہے۔ پروفیسر قادری نے اپنی تقریر میں اردو زبان کی ہمہ گیری اور قومی یکجہتی میں نمایاں کردار پر بصیرت افروز گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ زبان دلوں کو جوڑتی ہے، تہذیبوں کو قریب لاتی ہے اور انسانیت کا پیغام عام کرتی ہے۔ انہوں نے اردو شعرا و ادبا کی تخلیقات کی روشنی میں یہ واضح کیا کہ اردو زبان نے گنگا جمنی تہذیب اور مشترکہ تمدن اور قومی یکجہتی کے فروغ میں بنیادی کردار ادا کیا ہے۔ مزید انہوں نے کہا کہ اردو کے ہر شاعر اور ادیب نے ہندوستان کی عظمت اور اس کی گنگا جمنی تہذیب کو اپنی تخلیقات کا حصہ بنایا ہے اور ا?ج ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اس ورثے کی حفاظت کریں تا کہ اردو زبان 'وکست بھارت 2047' کے تصور میں ایک مو?ثر نمایاں کردار ادا کر سکے۔ انہوں نے ذاکر حسین دہلی کالج کی علمی وادبی تاریخ کا ذکر کرتے ہوئے ماسٹر رام چندر اور مملوک العلی جیسی عظیم شخصیات کی خدمات کا ذکر کیا۔ پروفیسر قادری نے پارلیمنٹ میں اردو کو تسلیم شدہ زبانوں میں شامل کیے جانے اور قومی تعلیمی پالیسی (2020NEP) کیتحت دیگر شعبہ جات کے طلبہ کو بھی اردو پڑھنے کے اختیار کو اس زبان کی اہمیت کا بین ثبوت قرار دیا اور طلبہ کو نصیحت کی کہ اردو زبان کو اپنی زندگی میں رچانے اور بسانے کی کوشش کریں۔ انہوں نے یہ وضاحت بھی کی کہ اردو زبان پڑھے بغیر قومی یکجہتی کا حقیقی تصور ممکن نہیں۔ اپنی گفتگو میں انہوں نے حسرت موہانی، علامہ اقبال اور جگن ناتھ ا?زاد جیسے اہم شعراء ؁ وادباء کے افکار وخیالات کا حوالہ دیتے ہوئے اردو کے قومی وا?فاقی کردار کو اجاگر کیا۔ لکچر کے بعد تقریب کا دسرا حصہ بین الکلیاتی (انٹرکج) بیت بازی اور غزل سرائی کے مقابلوں کا ا?غاز ہوا، جن میں مختلف کالجوں کی ٹیموں نے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ بیت بازی کا مقابلہ انتہائی دلچسپ اور سنسنی خیز انداز میں جاری رہا۔ سامعین کی بڑی تعداد نے ٹیموں کو داد و تحسین، تالیوں اور 'واہ واہ' کی صورت میں سراہا۔ بیت بازی کے مقابلے میں ڈاکٹر محمد اعلم شمس اور ڈاکٹر محمد معین الدین خان نے جج کے فرائض انجام دیے۔ اس مقابلے میں دیال سنگھ کالج کی ٹیم نے پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ ذاکر حسین دہلی کالج (مارننگ) دوسری اور ذاکر حسین دہلی کالج (ایوننگ) تیسری پوزیشن پر رہا۔ غزل سرائی کے مقابلے میں طالبات نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور نمایاں پوزیشنز حاصل کیں۔ اس مقابلے میں ڈاکٹر سفینہ بیگم اور ڈاکٹر شاہانہ بیگم بطور جج رہیں۔ ماتا سندری کالج کی طالبہ اسٹیفنس کالج کی طالبہ رنئے دوسری اور جانکی دیوی کالج کی طالبہ انو جانے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اس کے علاوہ، غزل سرائی میں بہترین کارکردگی پیش کرنے والے مزید پانچ طلبہ کو بھی نقد انعامات سے نوازا گیا، جن میں شرشٹی تیواری (جانکی دیوی میموریل کالج)، افتاب احمد (دیال سنگھ کالج)، ا?دیہ شکلا (ماتا سندری کالج)، روشن (ذاکر حسین دہلی کالج، مارننگ) اور اکانکشا (ذاکر حسین دہلی کالج، ایوننگ) شامل ہیں۔ تقریب کے اختتام پر، صدر محفل ڈاکٹر محمد اعلم شمس نے مقرر خصوصی پروفیسر قادری کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کے خطاب کو سراہا اور ان کے بیان کردہ نکات پر طلبہ کو عمل کرنے کی تلقین کی۔ نیز اردو زبان وادب کے فروغ کے لیے مزید ایسی تقریبات کے انعقاد کی ضرورت پر زور دیا۔ پروگرام میں نظامت کی ذمہ داریاں سال سوم کی طالبہ رمشا ا?صف اور سال اول کی طالبہ رخشندہ نے بحسن وخوبی انجام دیں۔ یہ شاندار ادبی محفل اردو زبان وادب سے محبت رکھنے والے طلبہ کے لیے ایک یادگار موقع ثابت ہوئی جس میں کالج کے طلبہ وطالبات نے جوش وخروش

چمولی میں 22 مزدوروں کی تلاش جاری اسپتال میں داخل 4 کی حالت تشویشناک

چمولی یکم مارچ: اتراکھنڈ کے اونچائی والے علاقوں میں شدید برف باری کے درمیان، جمعہ کی صبح چمولی ضلع کے بدری ناتھ کے سرحدی مانا گاؤں کے قریب برفانی تودہ گرنے سے پھنسے 55 بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی ا?راو) کے 33 کارکنوں کو بحفاظت بچا لیا گیا جبکہ 22 دیگر کی تلاش جاری ہے۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی' پر شائع خبر کے مطابق ریاستی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور بحالی کے سکریٹری ونود کمار سمن نے بتایا کہ ابتدائی طور پر بتایا گیا تھا کہ بدری ناتھ دھام سے چھ کلومیٹر آگے برفانی تودہ گرنے کے واقعے میں 57 مزدور پھنس گئے تھے، لیکن اب مقامی انتظامیہ نے کہا ہے کہ دو مزدوروں کے چھٹی پر ہونے کی وجہ سے موقع پر موجود 55 کارکنان ہی تھے۔ انہوں نے کہا کہ شام 5 بجے تک 32 کارکنوں کو بحفاظت نکال لیا گیا، جبکہ رات گئے ایک اور کارکن کو نکالا گیا۔ سمن نے کہا، "اس طرح اب تک کل 33 کارکنوں کو نکالا جا چکا ہے جبکہ 22 دیگر کی تلاش جاری ہے، اس دوران وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی ایک بار پھر دیر رات ریاستی ڈیزاسٹر آپریشن سینٹر پہنچے اور امدادی کارروائیوں کا جائزہ لیا۔" وزیر اعلیٰ نے کہا، "ہم ہر کارکن کی بحفاظت واپسی کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے"۔ برفانی تودہ صبح 7.15 بجے کے قریب گرا جس سے کارکن برف کے نیچے دب گئے۔ یہ کارکن فوج کی نقل و حرکت کے لیے باقاعدگی سے برف ہٹاتے ہیں۔ واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس، فوج، بارڈر روڈ آرگنائزیشن، انڈو تبت بارڈر پولیس، اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے اور خراب موسم، مسلسل برف باری اور شدید سردی کے درمیان بچاؤ اور راحت کاری کا کام شروع کیا۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، یکم مارچ (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 2 مارچ کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1678 ۔فرانس کے لوئی 14 کی فوج نے ایپریس (بیلجیم) پر قبضہ کرلیا۔

-1700 چھترپتی شیواجی مہاراج کے چھوٹے بیٹے راجارام کا سنگھ گڑھ میں انتقال ہوا۔

1801 ۔اسپین نے پرتگال کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔

- 1819 امریکہ نے اپنا پہلا امیگریشن قانون منظور کیا۔

- 1836 ٹیکساس نے میکسیکو سے اپنی آزادی کا اعلان کیا۔

- 1866 نڈل کمپنی ایکسیلسیئر نے سلائی مشین کی سوئی بنانی شروع کی۔

1909 ۔سرب۔آسٹریائی جنگ روکنے کے لئے یوروپی ممالک نے مداخلت کی۔

- 1919 بین الاقوامی مارکسوادی پارٹی کی پہلی میٹنگ ماسکو میں ہوئی۔

1933 ۔جاپان میں 180 سالوں میں سب سے بڑے تباہ کن زلزلے سے 1522 لوگوں کی موت ہوئی۔

- 1946 ہو چی من ویت نام کے صدر منتخب ہوئے۔

- 1949 ہندستان کی آزادی تحریک میں اہم کردار ادا کرنے والی اور 'بھارت کوکیلا' کے نام سے مشہور سروجنی نائیڈو کا انتقال ہوا۔

1949 ۔امریکہ کے کیپٹن جیمس کے وی 50 سپر فاسٹ طیارے سے بغیر رکے پوری دنیا کا چکر لگانے والے پہلے فرد بنے انہوں نے 37742 کلومیٹر دوری 94 گھنٹے ایک منٹ میں طے کی۔

1952 ۔جھارکھنڈ کے دھنباد ضلع میں واقع سندری کھاد کارخانے کا افتتاح ہوا تھا۔

1955 ۔مصر اور شام نے دفاعی معاہدہ کیا۔

1956 ۔فرانس نے مراقش کی آزادی کو تسلیم کیا۔

1956 ۔پاکستان نے برطانوی دولت مشترکہ میں رہنے کا فیصلہ کیا۔

1962 ۔میانمار (برما) کے جنرل نیون نے اقتدار پر قبضہ کرلیا۔

- 1970 افریقی براعظم کا ملک روڈیشیا (زمبابوے) نیا آئین اختیار کرکے ایک آزاد جمہوریہ بنا۔

1972 ۔امریکی خلائی جہاز پائینیر 10 نے پرواز کی۔

1974 ۔برما میں فوجی حکومت کے بعد نیول صدر بنے۔

1975 ۔نیروبی (کینیا) میں دہشت گردوں نے ایک بس پر بم دھماکہ کرکے 27 مسافروں کو ہلاک اور 100 دیگر کو زخمی کر دیا۔

- 1981 تین دہشت گردوں نے پاکستان ایئرلائنس کے طیارے کا اغوا کیا، طیارے میں 148 مسافر سوار تھے۔

- 1982 بہار کے دارالحکومت پٹنہ میں مہاتما گاندھی پل کا افتتاح ہوا۔

- 1983 سوویت یونین نے زیر زمین ایٹمی تجربہ کیا۔

1986 ۔عراقی فوج کی طرف سے کرد علاقوں پر بمباری میں سیکڑوں افراد مارے گئے۔

1988 ۔پولینڈ کی کمیونسٹ پارٹی نے تسلیم کیا کہ 1968 میں دانشوروں اور روشن خیالوں کو اقتدار سے ہٹانا غلط تھا۔

1989 ۔وینزویلا کی راجدھانی کراکس میں رات بھر کی گولہ باری کے بعد ہزاروں فوجیوں کو تعینات کردیا گیا۔

- 1991 سری لنکا کی راجدھانی کولمبو میں ہوئے ایک کار بم دھماکے میں نائب وزیر دفاع رنجن وجے رتنے سمیت 19 افراد ہلاک ہوئے۔

1992 ۔اقوام متحدہ جنرل اسمبلی نے سوویت یونین سے الگ ہوجانے والی آٹھ جمہوریاؤں کا نئے رکن کے طور پر خیر مقدم کیا۔

1998 ۔انگریزی فلم 'ٹائی ٹینک' ایک ارب ڈالر کا کاروبار کرنے والی پہلی فلم بنی۔

-2004 عراق جنگ کے دوران دہشت گرد تنظیم القاعدہ نے 170 لوگوں کا قتل کیا۔

-2006 ہندستان اور امریکہ کے درمیان نئی دہلی میں تاریخی نیوکلیائی معاہدہ ہوا۔

-2014 روس کی پارلیمنٹ سے منظوری کے بعد صدر ولادیمیر پوتن نے یوکرین میں فوج بھیجنے کا فیصلہ کیا۔

بنگلہ دیش میں انتخابات سے قبل طلبہ کی نئی سیاسی جماعت 'نیشنل سٹیزن پارٹی' لانچ

ڈھاکہ، یکم مارچ (یواین آئی) گزشتہ سال حکومت کا تختہ الٹنے میں کلیدی کردار ادا کرنے والے بنگلہ دیشی طلبہ نے ایک نئی سیاسی جماعت کا اعلان کر دیا ہے، جو متوقع انتخابات سے قبل میدان میں شامل ہونے والی تازہ ترین سیاسی جماعت ہے۔ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق اس پارٹی میں اسٹوڈنٹس اگینسٹ ڈسپریشن (ایس اے ڈی) گروپ کے اہم منتظمین شامل ہیں، جنہوں نے اگست میں سابق وزیراعظم شیخ حسینہ کو اقتدار سے بے دخل کرنے والی بغاوت کی قیادت کی تھی۔نئی جاتیہ شہری پارٹی یا 'نیشنل سٹیزن پارٹی' نے جمعہ کے روز پارلیمنٹ کے سامنے اپنے سفر کا آغاز کیا، جس میں ہزاروں حامیوں نے بنگلہ دیش کے قومی پرچم کے رنگوں سبز اور سرخ بندنے پہن رکھے تھے۔عبوری حکومت کے سابق مشیر ناہید اسلام نئی سیاسی جماعت کے کنوینر کی حیثیت سے قیادت کر رہے ہیں، جب کہ اختر حسین سیکریٹری ہوں گے، ناہید اسلام نے کہا کہ نئی پارٹی جمہوری، مساوات پسند، عوامی پارٹی ہوگی۔انہوں نے کہا کہ ایک دوسری جمہوریہ اب وقت کی ضرورت ہے، اور اس کے لیے ہمیں سب سے پہلے دستور ساز اسمبلی کے انتخابات کی ضرورت ہے۔اختر حسین نے کہا کہ ان کی پارٹی سماجی انصاف اور انسانی وقار کے حصول کے لیے جدوجہد کرے گی، نوجوان ایک نیا آئین چاہتے ہیں، جس کا سیاق وسباق طے ہو چکا ہے۔منتظمین نے ان واقعات کی عکاسی کرنے والی دستاویزی فلمیں بھی دکھائیں، جن کی وجہ سے شیخ حسینہ کی حکومت کا خاتمہ ہوا۔حاضرین میں 37 سالہ محمد شاہین عالم بھی شامل تھے، جنہوں نے بغاوت کے دوران اپنے نوعمر بیٹے کو کھو دیا تھا۔شاہین عالم نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ نئی پارٹی سوگوار خاندانوں کے لیے انصاف کو یقینی بنائے گی۔

پاکستان کا امریکہ سے افغان پناہ گزینوں کی آبادکاری کی پالیسی پر وضاحت طلب

اسلام آباد، یکم مارچ (یواین آئی) پاکستان نے امریکہ سے دیگر ممالک میں موجود افغان پناہ گزینوں کی آبادکاری کے بارے میں پالیسی پر وضاحت طلب کرتے ہوئے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ افغانستان میں چھوڑے گئے امریکی ہتھیاروں کے مسئلے کو حل کرے۔ڈان اخبار میں شائع خبر کے مطابق دفتر خارجہ کے ترجمان شفقت علی خان نے ہفتہ وار میڈیا بریفنگ میں کہا کہ امریکہ نے افغانوں کی آبادکاری کا عمل معطل کر دیا، لہٰذا ہم کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے اس نکتے پر مزید وضاحت کا انتظار کر رہے ہیں۔دریں اثنا، پاکستان نے افغانستان میں بچ جانے والے امریکی فوجی سازوسامان کے حوالے سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مطالبے کی کھل کر حمایت کرنے سے گریز کیا ہے، تاہم عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ اس مسئلے کو حل کرے اور متنبہ کیا کہ پاکستان میں دہشت گرد لاوارث ہتھیار استعمال کر رہے ہیں۔شفقت علی خان نے کہا کہ عالمی برادری کو اس مسئلے سے نمٹنے میں مدد کرنی چاہیے۔پاکستان طویل عرصے سے ان خدشات کا اظہار کرتا رہا ہے کہ 2021 کے انخلا کے دوران امریکی افواج کی جانب سے چھوڑے گئے ہتھیار اس کی سرزمین پر تشدد کو ہوا دے رہے ہیں، خاص طور پر ایسے وقت میں جب طالبان کے افغانستان پر قبضے کے بعد دہشت گردی میں اضافہ ہوا ہے، تاہم اسلام آباد کی جانب سے ابتدائی انتباہات کو واشنگٹن میں بہت کم پذیرائی ملی۔شفقت علی خان کا کہنا تھا کہ امریکہ کی جانب سے چھوڑے گئے ہتھیاروں کا سوال ہمارے لیے ایک خاص وجہ سے تشویش کا باعث بنا ہوا ہے کہ ان ہتھیاروں کو دہشت گرد پاکستان کے اندر حملوں کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔صدر ٹرمپ نے اپنی دوسری مدت کا آغاز کرنے کے فوراً بعد ہی اس معاملے پر بحث کو دوبارہ شروع کیا تھا، اور آتشیں اسلحے، مواصلاتی آلات اور بکتر بند گاڑیوں سمیت ایک اندازے کے مطابق 7 ارب ڈالر مالیت کے اثاثوں کی بازیابی کا مطالبہ کیا تھا۔امریکی سامان کی بازیابی اہم چیلنج ہے، فوجی سازوسامان کا زیادہ تر حصہ ان کے خاتمے سے پہلے افغان نیشنل ڈیفنس اینڈ سیکیورٹی فورسز کو منتقل کر دیا گیا تھا، جس سے طالبان کو ان ذخیروں پر قبضہ کرنے کا موقع مل گیا، 7 ارب ڈالر مالیت کا یہ اسلحہ ان ہتھیاروں کے علاوہ ہے جو افغان فورسز کو دیے گئے تھے، ان ہتھیاروں کو دوبارہ حاصل کرنے یا غیر فعال کرنے کی لاجسٹک اور سفارتی پیچیدگیاں اہم رکاوٹیں کھڑی کرتی ہیں۔طالبان نے امریکی مطالبات کو مسترد کر دیا ہے اور اس کے بجائے داعش سے نمٹنے کے لیے مزید جدید ہتھیاروں کا مطالبہ کیا ہے، جس سے علاقائی سلامتی کا منظر نامہ مزید پیچیدہ ہو گیا ہے۔اگرچہ پاکستان ان ہتھیاروں پر تشویش کا اظہار کرتا ہے، لیکن وہ صدر ٹرمپ کے موقف سے ہم آہنگ ہونے کے بارے میں محتاط رہتا ہے، اور خدشہ ہے کہ یہ مسئلہ مزید بڑھ سکتا ہے۔کچھ تجزیہ کاروں نے قیاس آرائی کی ہے کہ واشنگٹن ہارڈ ویئر کی بازیابی کے لیے فوجی آپشنز پر بھی غور کر سکتا ہے، ایک امکان جو خطے کو مزید غیر مستحکم کر سکتا ہے۔چند روز قبل کنزرویٹو پولیٹیکل ایکشن کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے طالبان کے قبضے میں موجود فوجی اثاثوں کی بازیابی کے لیے حکمت عملی پر زور دیا تھا۔شفقت علی خان نے کہا کہ افغانستان اور امریکہ کے درمیان جو کچھ بھی ہو رہا ہے وہ دو خودمختار ممالک کے درمیان کا معاملہ ہے، انہوں نے بڑھتے ہوئے سلامتی کے خطرے کے عالمی حل پر زور دیتے ہوئے پاکستان کے غیر جانبدار رہنے کے ارادے کا اشارہ دیا۔ترجمان کا کہنا تھا کہ پاکستان کوئی بھی فیصلہ کرنے سے قبل تیسرے ممالک میں افغان مہاجرین کی باز آبادکاری کے حوالے سے امریکا سے اپنی پالیسی کی وضاحت چاہتا ہے، امریکہ نے اس عمل کو معطل کر دیا، لہٰذا ہم اس نکتے پر مزید وضاحت کے منتظر ہیں۔اقتدار میں واپسی پر صدر ٹرمپ کے پہلے اقدامات میں سے ایک افغانوں کی دوبارہ آبادکاری کے پروگرام کو روکنا تھا، جنہوں نے 2021 کے انخلا سے قبل امریکی افواج کے ساتھ کام کیا تھا یا انسانی حقوق کی سرگرمی میں شامل تھے۔

ہندوستان اور یوروپی یونین نے ایف ٹی اے کی سمت ٹھوس قدم اٹھائے

نئی دہلی، یکم مارچ: ہندوستان نے تجارت، ٹکنالوجی، سرمایہ کاری، سبز ترقی، سیکورٹی، ہنرمندی کی ترقی اور موبلیٹی پر یوروپی یونین کے ساتھ تعاون کے فریم ورک کو منظوری دیکر اس سال کے آخر تک ہندوستان-یوروپی یونین آزاد تجارتی معاہدے کو مکمل کرنے اور ہند-بحرالکاہل خطے میں امن وسلامتی کے لیے مشترکہ طور پر کام کرنے نیز انڈیا مڈل ایسٹ یوروپ اکنامک کوریڈور یعنی 'آئیمیک' کو آگے لے جانے کے لئے ٹھوس قدم اٹھانے کا عزم کیا ہے۔وزیراعظم نریندر مودی اور یوروپی کمیشن کی صدر ارسلا وان ڈیئر کے درمیان آج یہاں حیدرآباد ہاؤس میں دو طرفہ میٹنگ میں یہ فیصلے کیے گئے۔وزیراعظم نے اپنے بیان میں یوروپی کمیشن کے صدر اور کالج آف کمشنرس کے ہندوستان کے دورے کو بے مثال قرار دیا اور کہا کہ یہ نہ صرف یوروپی کمیشن کا ہندوستان کا پہلا دورہ نہیں ہے، بلکہ کسی بھی ایک ملک میں یوروپی کمیشن کی اتنا وسیع رابطہ بھی ہے اور یہ بھی کہ یہ کمیشن کی نئی مدت کے پہلے دوروں میں سے ایک ہے۔وزیراعظم مودی نے کہا کہ ہندوستان اور یوروپی یونین کے درمیان دو دہائیوں پرانی اسٹریٹجک شراکت داری فطری ہے۔اس کی بنیاد میں اعتماد، جمہوری اقدار پر مشترکہ یقین اور مشترکہ ترقی اور خوشحالی کے لیے مشترکہ عزم ہے۔اس جذبے کے تحت کل اور آج مختلف شعبوں پر مشتمل تقریباً 20 وزارتی سطح کے اجلاس منعقد ہوئے۔مختلف علاقائی اور عالمی امور پر سنجیدہ اور بامقصد بات چیت ہوئی۔ہماری شراکت داری کو آگے بڑھانے اور تیز کرنے کے لیے کئی اہم فیصلے کیے گئے ہیں۔وزیراعظم نے کہا کہ تجارت، ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری، گرین گروتھ، سیکورٹی، اسکل ڈویلپمنٹ اور نقل وحرکت پر تعاون کے لیے ایک بلیو پرنٹ تیار کیا گیا ہے۔ہم نے اپنی ٹیموں کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس سال کے آخر تک باہمی طور پر فائدہ مند دوطرفہ آزاد تجارت کا معاہدہ کریں۔سرمایہ کاری کے فریم ورک کو مضبوط بنانے کے لیے سرمایہ کاری کے تحفظ اور جی آئی معاہدے پر آگے بڑھنے پر بھی بات چیت ہوئی۔ٹیکنالوجی اور اختراع کے میدان میں، ایک قابل اعتماد اور محفوظ ویلیو چین ہماری مشترکہ ترجیح ہے۔سیمی کنڈکٹرز، اے آئی، ہائی پرفارمنس کمپیوٹنگ اور 6 جی میں تعاون بڑھانے پر بھی ایک معاہدہ ہوا۔ہم نے اسپیس ڈائلاگ شروع کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔وزیراعظم مودی نے کہا کہ ماحولیات اور معیشت میں توازن رکھنا ہمارا مشترکہ عہد رہا ہے اور اس سمت میں ہمارا مضبوط تعاون رہا ہے۔ہم نے گرین ہائیڈروجن اور میرین ونڈ انرجی بزنس کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ای وی بیٹریز، سمندری پلاسٹک اور گرین ہائیڈروجن میں مشترکہ تحقیق کی جائے گی۔ہم پائیدار شہری ترقی کے اپنے مشترکہ منصوبے کو بھی آگے بڑھائیں گے۔انہوں نے کہا کہ کنیکٹیویٹی کے میدان میں انڈیا مڈل ایسٹ یوروپ اکنامک کوریڈور (آئی ایم ای سی) کو آگے بڑھانے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں گے مجھے یقین ہے کہ آئی ایم ای سی عالمی تجارت، پائیدار ترقی اور خوشحالی کو فروغ دینے والا انجن ثابت ہوگا۔وزیراعظم نے کہا کہ دفاع اور سلامتی سے متعلق امور پر ہمارا بڑھتا ہوا تعاون باہمی اعتماد کی علامت ہے۔ہم سائبر سیکورٹی، میری ٹائم سیکورٹی اور دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے تعاون کے لیے آگے بڑھیں گے۔دونوں فریق ہند پیسیفک خطے میں امن، سلامتی، استحکام اور خوشحالی کی اہمیت پر متفق ہیں۔ہم "انڈو پیسیفک انیشیٹو" میں شامل ہونے کے یوروپی یونین کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ہم انڈو پیسفک اور افریقہ میں پائیدار اور جامع ترقی کے لیے سہ رخی ترقیاتی منصوبوں پر مل کر کام کریں گے۔انہوں نے کہا کہ عوام سے عوام کا رابطہ ہمارے تعلقات کی مضبوط بنیاد ہے۔ہمارے درمیان تعلیمی، تحقیق اور صنعت میں شراکت داری بڑھانے پر بھی آج ایک نیا اتفاق رائے ہو گیا ہے۔مجھے یقین ہے کہ ہندوستان کا نوجوان ہنر اور یوروپ کی اختراع مل کر بے پناہ امکانات پیدا کر سکتے ہیں۔ہم یوروپی یونین کے نئے ویزا کیسکیڈ سسٹم کا خیر مقدم کرتے ہیں۔اس سے ہندوستان کے باصلاحیت نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بہتر موبلیٹی ملے گی۔وزیراعظم مودی نے کہا، "ہم نے آج فیصلہ کیا ہے کہ 2025 سے آگے ہندوستان-یوروپی یونین کی شراکت داری کے لیے ایک جرات مندانہ اور پرجوش روڈ میپ تیار کریں گے۔اسے اگلی انڈیا-یوروپی یونین سمٹ کے دوران شروع کیا جائے گا۔آپ کے ہندوستان کے دورے سے ہماری شراکت کو نئی رفتار، توانائی اور جوش ملا ہے۔یہ دورہ ہمارے عزائم کو عملی جامہ پہنانے کا سب سے بڑا محرک ہے۔" دوطرفہ میٹنگ میں شرکت کے لیے، یوروپی کمیشن کے کمشنروں نے ہائیڈروجن فیول سیل ٹیکنالوجی سے چلنے والی بس کے ذریعے حیدرآباد ہاؤس کا سفر کیا۔یہ بس ٹاٹا موٹرز اور انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ (ا?ئی او سی ایل) کے اشتراک سے تیار کی گئی ہے۔یوروپی کمیشن کی صدر ارسلا وان ڈیرلیین نے اپنے دورے کے دوران ہندوستان کے یوپی آئی ادائیگی کے نظام کے استعمال کو بھی دیکھا۔

سربراہان کی لڑائی میں نایاب معدنیات کے معاہدے پر دستخط نہ ہونے والے معاہدے کی شرائط

واشنگٹن، یکم مارچ (یواین آئی) امریکہ اور یوکرین کے سربراہان کی لڑائی میں نایاب معدنیات کے معاہدے پر دستخط نہ ہو سکے۔برطانوی براڈ کاسٹر کے مطابق یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے جمعہ کے روز واشنگٹن میں امریکی صدر ٹرمپ سے اس لیے ملاقات کی تا کہ اس معاہدے پر دستخط کیے جائیں، جس سے امریکہ کو یوکرین کے نایاب معدنیات کے ذخائر تک رسائی حاصل ہو، لیکن ٹرمپ اور نائب صدر جے ڈی وینس کے ساتھ شدید تلخ کلامی کے بعد زیلنسکی امریکہ سے جلد روانہ ہو گئے، اور وائٹ ہاؤس نے اعلان کیا کہ معاہدے پر دستخط نہیں ہوئے۔ولودیمیر زیلنسکی نے پہلے کہا تھا کہ انھیں امید ہے کہ امریکہ کے ساتھ ''ابتدائی'' معاہدہ'' مزید معاہدوں کی طرف لے جائے گا'' تاہم ملاقات کے بعد انہوں نے بھی اس بات کی تصدیق کی کہ ابھی تک امریکی سیکیورٹی کی ضمانتوں پر اتفاق نہیں ہو سکا ہے۔ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ دونوں ممالک میں معاہدے سے امریکی ٹیکس دہندگان کو یوکرین کو جنگ کے دوران بھیجی گئی امداد کے لیے'' اپنی رقم واپس لینے'' میں مدد ملے گی، اور واضح کہا کہ کیف کی سلامتی کی ذمہ داری امریکہ پر نہیں بلکہ یورپ پر آنی چاہیے۔بی بی سی کے مطابق بدھ کو یوکرین کے وزیر اعظم ڈینس شمیہل نے کہا کہ یوکرین اور امریکا نے معاہدے کے ایک ورژن کو حتمی شکل دے دی ہے، ابتدائی معاہدے کے مطابق یوکرین کی تعمیر نو کے لیے ایک '' سرمایہ کاری فنڈ'' قائم کیا جائے گا۔شمیہل نے کہا کہ کیف اور واشنگٹن فنڈ کا انتظام'' مساوی شرائط'' پر کریں گے۔معاہدے کے مطابق یوکرین سرکاری ملکیتی معدنی وسائل، تیل اور گیس سے ہونے والی آمدنی کا 50 فی صد فنڈ میں دے گا، اور اس کے بعد یہ فنڈ'' یوکرین کو محفوظ اور سلامت رکھنے اور خوش حالی کو فروغ دینے کے لیے'' سرمایہ کاری کرے گا۔معاہدے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر امریکی قانون کی طرف سے رکاوٹ نہ ہو، تو امریکی حکومت'' مستحکم اور اقتصادی طور پر خوش حال یوکرین کی تعمیر کے لیے ایک طویل مدتی مالی فراہمی جاری رکھے گی۔''اس معاہدے میں کہا گیا ہے کہ امریکی قانون کے تحت منظور شدہ فنڈ کی زیادہ سے زیادہ رقم کا مالک امریکہ ہوگا۔صدر زیلنسکی نے فنڈ کو تسلیم تو کیا، لیکن بدھ کے روز بی بی سی کو بتایا کہ'' ابھی پیسوں کے بارے میں اتنی جلدی بات نہیں کی جا سکتی۔'' ٹرمپ اور زیلنسکی کے درمیان معدنیات کے معاہدے کی شرائط پر اختلاف کی وجہ سے دونوں رہنماؤں میں تعلقات میں دراڑ گہرا ہوا۔یوکرینی صدر نے امریکہ کی جانب سے معدنی دولت میں 500 ارب ڈالر کی ابتدائی درخواست کو مسترد کر دیا تھا، تاہم بعد ازاں ٹرمپ اس مطالبے سے دست بردار ہو گئے۔واضح رہے کہ منگل کو ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ امریکہ نے یوکرین کو 300 اور 350 ارب ڈالر کے درمیان امداد دی ہے، جب کہ جرمن تھنک ٹینک کیل انسٹی ٹیوٹ نے کہا ہے کہ امریکہ نے یوکرین کو 119 ارب ڈالر کی امداد بھیجی ہے۔زیلنسکی امریکا کی جانب سے ایک مضبوط سیکیورٹی گارنٹی کو شامل کرنے کے لیے معاہدے پر زور دے رہے ہیں، تاہم بدھ کے روز انھوں نے کہا کہ ایسی کوئی ضمانت نہیں دی گئی ہے۔یوکرین کے رہنما نے وضاحت کرتے ہوئے کہا ''میں یوکرین کے لیے حفاظتی ضمانتوں پر (ٹرمپ سے) ایک جملہ چاہتا ہوں، یہ بہت ضروری ہے۔''بی بی سی کے یہ پوچھے جانے پر کہ اگر ٹرمپ نے وہ ضمانت پیش نہیں کی تو کیا وہ معاہدے سے الگ ہو جائیں گے؟ زیلنسکی نے کہا'' میں نیٹو میں شمولیت یا اس سے ملتی جلتی کوئی چیز تلاش کرنا چاہتا ہوں۔'' زیلنسکی نے کہا'' اگر ہمیں سیکیورٹی کی ضمانت نہیں ملے گی، تو ہم جنگ بندی نہیں کریں گے، اس کے علاوہ کسی بات کا کوئی فائدہ نہیں۔''

انڈونیشیا میں زلزلے کے شدید جھٹکے

جکارتہ، یکم مارچ (یواین آئی) انڈونیشیا کے مشرقی مالوکو صوبے میں سنیچر کی صبح زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔انڈونیشیا کی موسمیاتی سائنس اور جیوفزکس ایجنسی نے کہا کہ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 6.0 درج کی گئی۔ایجنسی نے بتایا کہ زلزلے کے جھٹکے جکارتہ میں مقامی وقت کے مطابق صبح 4:58 پر محسوس کیے گئے۔ایجنسی کے مطابق زلزلے کا مرکز بانڈا جزیرے سے 167 کلومیٹر جنوب مشرق میں سطح سمندر سے 158 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ایجنسی کے مطابق، لزلے کے شدید جھٹکے بانڈا نائرا جزیرے، سینٹرل مالوکو ریجنسی اور سوملاکی شہر، مالوکو تینگارا بارات ریجنسی میں III ایم ایم آئی (موڈیفائیڈ مرکلی شدت) والے درج کئے گئے۔ایجنسی نے کہا کہ زلزلے کے جھٹکے مغربی پاپوا صوبے میں بھی محسوس کیے گئے، جہاں سورونگ قصبے میں اس کی شدت ایم این آئی درج کی گئی۔سونامی کی کوئی وارننگ جاری نہیں کی گئی، کیونکہ زلزلہ اتنا طاقتور نہیں تھا کہ بڑی لہریں پیدا کر سکے۔انڈونیشیا، 127 فعال آتش فشاں کے ساتھ ایک جزیرہ نما، بحر الکاہل کے رنگ آف فائر میں واقع ہے، جو زلزلے کے لحاظ سے ایک فعال خطہ ہے جہاں اکثر زلزلے آتے ہیں۔

آئی ایس سے منسلک اے ڈی ایف نے مشرقی ڈی آر سی میں 23 شہریوں کو ہلاک اور متعدد کو اغوا کیا: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ، یکم مارچ (یواین آئی) مشرقی جمہوریہ ریپبلک آف کانگو (ڈی آر سی) میں اسلامک اسٹیٹ (آئی ایس) سے منسلک ڈیموکریٹک فورسز (اے ڈی ایف) کے حملوں میں کم از کم 23 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ برائے انسانی امور (او سی ایچ اے) نے مقامی حکام کے حوالے سے جمعہ کو بتایا کہ منگل اور بدھ کی درمیانی شب اتوری صوبے کے کئی گاؤوں میں مہلک حملے ہوئے۔او سی ایچ اے نے کہا'' حملوں کے دوران کئی لوگوں کو اغوا کر لیا گیا، جبکہ دیگر گاؤں والے اپنی حفاظت کے لیے ہمسایہ علاقوں میں بھاگ گئے۔'' بدھ کو شمالی کیوو صوبے کے بینی علاقے میں بھی اے ڈی ایف حملے کی اطلاع ملی، جس میں 17 شہری ہلاک ہوئے۔واضح رہے کہ اے ڈی ایف وسطی افریقہ میں اسلامک اسٹیٹ سے وابستہ ہے اور یوگانڈا میں باغی گروپ ہے۔یہ گروپ مشرقی ڈی آر سی کے جنگلات میں سرگرم ہے۔باغی گروپ کو مشرقی ڈی آر سی کے گاؤوں میں تباہی پھیلانے کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے۔دفتر نے کہا کہ جنوبی کیوو صوبے میں شہریوں کی حفاظت ایک اہم تشویش ہے۔کیوو صوبے کے دارالحکومت بوکاوو میں طبی ذرائع نے بتایا کہ جمعرات کو بوکاوو شہر کے مرکز میں ایک ایم 23 ریلی میں ہونے والے دھماکوں میں کم از کم 11 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔او سی ایچ اے نے کہا کہ اس کے شراکت داروں نے دھماکوں کے بعد علاقے میں انسانی ضروریات کے جائزوں کو عارضی طور پر معطل کر دیا تھا، لیکن اب دوبارہ شروع کر دیا گیا ہے۔انسانیت پسندوں نے کہا'' جنوبی کیوو میں مقامی افسران کا تخمینہ ہے کہ بوکاوو کے جنوب مشرق میں جھڑپوں کے درمیان فروری کے آغاز سے اب تک 125,000 سے زیادہ لوگ بے گھر ہوئے ہیں۔'' ان میں سے زیادہ تر لوگوں نے اسکولوں، گرجا گھروں اور فٹ بال کے میدانوں میں پناہ لی ہے۔علاقے میں جاری جھڑپوں کی وجہ سے انسانی ہمدردی کی رسائی میں رخنہ پڑ رہا ہے۔''اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوٹیرس کے چیف ترجمان اسٹیفن ڈوجارک نے کہا کہ ہمارے ساتھیوں جن میں اقوام متحدہ کی پناہ گزین ایجنسی (یواین ایچ سی آر) نے اطلاع دی ہے کہ اپنے گھروں میں تنازعات سے بھاگنے والے کانگو کے شہریوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔صرف دو ہفتوں میں 60,000 مرد، خواتین اور بچے ڈی آر سی سے برونڈی کی طرف بھاگ گئے ہیں، کچھ نے تحفظ کی مایوس کن تلاش میں سینکڑوں کلومیٹر پیدل سفر کیا۔

☆☆

یوکرینی صدر کا ٹرمپ سے تلخ کلامی پر معافی مانگنے سے انکار

کیف، یکم مارچ (یواین آئی) یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے تلخ کلامی پر معافی مانگنے سے انکار کر دیا۔جمعہ کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی کی ملاقات جھگڑے کی صورت اختیار کر گئی۔یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کی، اس موقع پر میڈیا نمائندوں کے سامنے یوکرینی صدر کی امریکی صدر اور نائب سے تکرار ہوتی رہی جس کی ویڈیو کیمروں میں محفوظ ہو گئی۔امریکی صدر ٹرمپ نے صدر زیلنسکی سے کہا کہ آپ کا ملک جنگ نہیں جیت رہا، آپ ہماری وجہ سے اس جنگ سے صحیح سلامت نکل سکتے ہیں۔اگر آپ کی فوج کے پاس ہمارا دیا ہوا عسکری سازوسامان نہیں ہوتا تو یہ جنگ 2 ہفتوں میں ہی ختم ہو جاتی۔اس دوران یوکرینی صدر متعدد مرتبہ امریکی صدر کی بات کا جواب دینے کی کوشش کرتے رہے لیکن ٹرمپ نے یوکرینی صدر کو بولنے نہیں دیا۔ٹرمپ انتظامیہ نے باقی مصروفیات منسوخ کر کے زیلنسکی کو وائٹ ہاؤس سے چلتا کر دیا اور مشترکا پریس کانفرنس بھی منسوخ کر دی۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق وائٹ ہاؤس سے جانے کے بعد یوکرینی صدر نے ٹرمپ سے تلخ کلامی پر معافی مانگنے سے انکار کر دیا۔یوکرینی صدر نے کہا کہ آج وائٹ ہاؤس میں جو کچھ ہوا وہ اچھا نہیں ہوا، اگر ممکن ہو بھی جائے تو بھی وائٹ ہاؤس واپس نہیں جاؤں گا۔انہوں نے تسلیم کیا کہ یوکرین کے پاس روس کو اپنی سرزمین سے نکالنے کیلئے کافی ہتھیار نہیں یوکرین کے لیے امریکا کے بغیر روس کو روکنا مشکل ہے۔یوکرینی صدر کا کہنا تھا کہ امریکی حمایت کے بغیر روسی افواج کا حملہ روکنا مشکل ہوگا، امریکا کے ساتھ یقیناً تعلقات کو بچایا جا سکتا ہے، ایک شراکت دار کے طور پر امریکا کو کھونا نہیں چاہتے۔

موسمیاتی تبدیلی متواتر، کم متوقع سیلابوں کی کلیدی وجہ ہے، ماہرین

اسلام آباد، یکم مارچ (یواین آئی) گزشتہ 73 سالوں کے سیلابی واقعات کے تجزیے سے پتہ چلا ہے موسمیاتی تبدیلی کوہ ہندوکش ہمالیہ کے پہاڑوں میں زیادہ متواتر اور کم متوقع سیلاب کا کلیدی محرک ہے۔ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق رواں ماہ بین الاقوامی جریدے سائنس بلیٹن میں شائع ہونے والے 1015 سیلابوں کا تجزیہ بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کی وجہ سے 2000 کے بعد سے سیلابوں کی تعداد میں نمایاں اضافے کی تصدیق کرتا ہے۔یہ جریدہ چائنیز اکیڈمی آف سائنسز اور نیشنل نیچرل سائنس فاؤنڈیشن آف چائنا کے زیر اہتمام ہے۔مطالعے میں اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ سیلاب کی تعداد بڑھ گئی ہے، لیکن ایک اہم اضافی بات سیلاب کے وقت میں غیر متوقع طور پر اضافہ ہے۔اگرچہ مون سون کے دوران زیادہ تر سیلاب آتے ہیں تاہم مطالعے میں کہا گیا ہے کہ مون سون کے علاوہ بھی سیلابوں کی تعداد میں واضح اضافہ ہوا ہے۔یہ مطالعہ 'ماحولیاتی تبدیلی کے تحت ہائی ماؤنٹین ایشیا میں سیلاب کی پیچیدگی اور بڑھتا ہوا خطرہ'، جسے پیکنگ یونیورسٹی کے ڈونگ فینگ لی، آئی سی آئی ایم او ڈی کرائیواسفیئر کی ماہر سونم وانگچک، پیکنگ یونیورسٹی کے یوآن یوآن بائی اور یونیورسٹی آف کولوراڈو کے البرٹ جے کیٹر نے تصنیف کیا ہے 1950 سے اب تک خطے میں سیلاب کی اقسام، پیٹرنز اور اسباب کی ایک نئی فہرست پر مبنی ہے۔سیلاب کی دو سب سے عام وجوہات بارش اور برف پگھلنا ہیں، لیکن کم عام اور زیادہ اچانک اور انتہائی تباہ کن وہ ہیں جو برفانی جھیل کے پھٹنے (جی ایل او ایف) اور لینڈ سلائیڈ سے بند ہونے والی جھیل کے سیلاب (ایل ایل او ایف) کی وجہ سے پیش آتے ہیں۔مصنفین کا مطالعے میں کہنا ہے کہ 'ہمیں خطرے سے دوچار وادیوں میں سیلاب کی حقیقی وقت میں نگرانی کو ترجیح دینی چاہیے، زیادہ خطرے والے علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو محدود کرنا چاہیے، اور سرحدی خطرات سے نمٹنے کے لیے زیادہ اونچے پہاڑوں والے ایشیا کے ممالک کے درمیان ڈیٹا شیئرنگ کے معاہدوں کو مضبوط کرنا چاہیے۔' مصنفین نے اس بات پر زور دیا ہے کہ جہاں موسمیاتی تبدیلی ہر قسم کے سیلاب کے خطرات کو بڑھا رہی ہے، وہیں ہر قسم میں پیچیدہ حرکیات موجود ہیں۔تجزیے میں کہا گیا ہے کہ برف پگھلنے سے آنے والے سیلاب بڑھتے ہوئے درجہ حرارت اور مٹی کی نمی میں اضافے کی وجہ سے آتے ہیں۔اس کے برعکس 'جی ایل او ایف' اور 'ایل ایل او ایف' کی تشکیل آب وہوا، گلیشیئرز اور ٹوپوگرافی کے درمیان پیچیدہ تعاملات سے ہوتی ہے۔انسانی سرگرمیاں سیلاب کے خطرات کو بہت زیادہ بڑھا رہی ہیں، خاص طور پر شہری کاری اور زمین کے استعمال میں تبدیلیاں، جیسے سیلابی علاقوں میں انسانی بستیاں، جنگلات کی کٹائی اور ڈیمز، یہ سب خطرے کو بڑھا سکتے ہیں اور قدرتی بفرز کو کم کر سکتے ہیں۔تجزیے میں سیلاب کی چار اہم اقسام کی نشاندہی کی گئی ہے۔بارش/پلوویئل سے متاثرہ سیلاب شدید بارشوں کی وجہ سے آتے ہیں۔ہمالیہ میں سب سے زیادہ عام، برف پگھلنے سے آنے والے سیلاب اس وقت آتے ہیں جب بڑھتے ہوئے درجہ حرارت سے برف پگھلتی ہے اور دریا کے اخراج میں اضافہ ہوتا ہے۔

سری لنکا میں دو ماہ کے دوران 2.24 کروڑ ڈالر مالیت کے مجرمانہ اثاثے ضبط

کولمبو، یکم مارچ (یواین آئی) سری لنکا میں دسمبر 2024 سے جنوری 2025 تک 2.24 کروڑ امریکی ڈالر مالیت کے مجرمانہ اثاثے ضبط کیے گئے ہیں۔یہ اطلاع سری لنکا کے پبلک سیکورٹی منسٹر آنندو جے پالا نے جمعہ کو پارلیمنٹ میں دی۔انہوں نے کہا کہ ضبط کی گئی جائیدادوں میں 1.525 کروڑ ڈالر کی جائیداد منشیات کے اسمگلروں کی ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے پیرامڈ اسکیموں اور مالیاتی جرائم کے ذریعے پیسہ کمانے والوں کی بھی کافی جائیداد ضبط کی ہے۔انہوں نے کہا کہ 2024 میں اقتدار میں آنے والی نیشنل پیپلز پاور حکومت منظم جرائم کے خاتمے کے لیے پرعزم ہے اور ایسے قوانین بنا رہی ہے جو منظم جرائم پیشہ گروہوں اور انتہا پسند تنظیموں سے مؤثر طریقے سے نمٹ سکیں۔

روس نے بیلاروس کے ساتھ سیکیورٹی معاہدے کی توثیق کی

ماسکو، یکم مارچ (یواین آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے بیلاروس کے ساتھ سیکورٹی گارنٹی معاہدے کی توثیق کر دی ہے۔ملک کے سرکاری قانونی معلومات کے پورٹل پر پوسٹ کردہ ایک دستاویز کے مطابق، اس معاہدے پر اصل میں مسٹر پوتن اور بیلاروس کے صدر الیگزینڈر لوکاشینکو نے 6 دسمبر 2024 کو منسک میں دستخط کیے تھے۔اس کی توثیق روسی پارلیمنٹ کے ایوان زیریں، ریاستی ڈوما نے 18 فروری کو اور روسی پارلیمان کے ایوان بالا، فیڈریشن کونسل نے 26 فروری کو کی تھی۔معاہدے کے تحت، دونوں فریق ایک دوسرے کا ساتھ دینے اور خطرات سے نمٹنے کے لیے تمام دستیاب ذرائع استعمال کرنے کا عہد کرتے ہیں۔معاہدے کے مطابق روس کسی بھی فریق کے خلاف جارحیت یا سنگین خطرے کی صورت میں جس سے اس کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کو خطرہ لاحق ہو، جوہری ہتھیار استعمال کر سکتا ہے۔

چین کی ندی میں جہاز نے کشتی کو ماری ٹکر، 11 افراد کی موت، 5 لاپتہ

چین یکم مارچ: چین کے جنوبی حصے میں ایک ندی میں بڑا حادثہ ہوا ہے۔یہاں تیل رساو کو صاف کرنے والے ایک جہاز نے ایک چھوٹی کشتی کو ٹکر ماردی، جس میں 11 لوگوں کی موت ہو گئی جبکہ 5 دیگر افراد لاپتہ بتائے جا رہے ہیں۔سرکاری میڈیا کے مطابق جمعہ کی رات اس واقعہ کے بارے میں اطلاع دی گئی۔حالانکہ سرکاری نیوز ایجنسی 'ژنہوا' نے بتایا ہے کہ یہ حادثہ منگل کو ہوا۔جس کے بارے میں اب معلومات سامنے ا?ئی ہیں۔'ژنہوا' کے مطابق حادثہ منگل کی صبح حنان صوبہ میں پیش آیا۔جہاں یوان شوئی ندی میں ایک جہاز نے ایک چھوٹی کشتی کو زوردار ٹکر ماردی۔ٹکر لگتے ہی 19 لوگ پانی میں گر گئے۔ان میں سے تین لوگوں کو وقت رہتے بچا لیا گیا لیکن 11 لوگوں کی جان نہیں بچ سکی۔ویسے ابھی بھی 5 افراد لاپتہ ہیں۔میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ حادثہ اس مقام پر ہوا جہاں ندی اوسطاً 60 میٹر (200 فٹ) سے زیادہ گہری اور 500 میٹر یعنی 1600 فٹ چوڑی ہے۔فی الحال لاپتہ لوگوں کی تلاش کی جا رہی ہے۔حادثہ میں بچے ایک شخص کے رشتے دار نے شنگھائی کے اخبار 'دی پیپر' کو بتایا کہ کشتی ان کے گاؤں میں آنے جانے کا اہم وسیلہ ہے۔دی پیپر کے ذریعہ حاصل ایک ویڈیو میں تیل رساو کو صاف کرنے والا ایک بڑا جہاز پرسکون پانی میں کشتی کو پیچھے سے ٹکر مارتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔نیوز ایجنسی نے بدھ کو بتایا کہ جہاز پر سوار تین لوگ پولیس جانچ کے دائرے میں ہیں اور ان میں سے کوئی بھی زخمی نہیں ہوا ہے۔

چترنجن، گلی نمبر 2 کے قریب دوبارہ تجاوزات ہٹانے کی مہم تیز

آسنسول: یکم رمارچ ،(عوامی نیوز سروس): چترنجن ریل سٹی میں بغیر اجازت کے تعمیر کی گئی تعمیرات کو ہٹانے کی مہم ایک بار پھر تیز ہوگئی ہے یہ کارروائی کچھ عرصے سے سست پڑی تھی لیکن اب انتظامیہ نے اس پر سختی سے عمل درآمد شروع کردیا ہے اس بار اسکائی نیٹ ایریا سے ملحقہ گلی نمبر 2 کے علاقے کو نشانہ بنایا گیا جہاں کئی غیر قانونی تعمیرات کو مسمار کردیا گیا چترنجن ریلوے انتظامیہ کی ٹیم بلڈوزر کے ساتھ اس علاقے میں داخل ہوئی غیر قانونی طور پر بنائے گئے مکانات، دیواریں اور چھتیں مسمار کردی گئیں انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ان تعمیرات کے لیے کوئی قانونی اجازت نہیں لی گئی اور یہ ریلوے کی زمین پر ناجائز قبضہ کرکے تعمیر کی گئی ہیں بلڈوزر کے بے دریغ چلنے اور دیواریں گرنے کی آوازوں کے درمیان لوگ اپنے گھروں کو منہدم ہوتے دیکھ رہے تھے جس سے علاقے میں افراتفری پھیل گئی کارروائی کے دوران کئی مقامی لوگوں نے احتجاج بھی کیا ان کا الزام تھا کہ انہیں کوئی پیشگی اطلاع نہیں دی گئی تھی جس کی وجہ سے انہیں اپنا سامان محفوظ مقام پر لے جانے کا وقت بھی نہیں ملا تاہم انتظامیہ نے سیکورٹی فورسز کی موجودگی میں کارروائی کو پرامن طریقے سے انجام دیا۔ حکام نے بتایا کہ ان غیر قانونی تعمیرات کو ہٹانے کا منصوبہ کافی عرصے سے بنایا جارہا تھا لیکن بعض وجوہات کی بنا پر یہ مہم درمیان میں ہی روک دی گئی۔ اب اس میں دوبارہ شدت آئی ہے اور آئندہ بھی جاری رہے گی۔ چترنجن ریلوے انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ ریلوے کی زمین پر کسی بھی قسم کی غیر قانونی تعمیر کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے مقامی باشندوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ آئندہ کسی بھی تعمیر سے قبل قانونی اجازت لے لیں بصورت دیگر ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی انتظامیہ نے آنے والے دنوں میں دیگر علاقوں میں بھی ایسی ہی کارروائی کا عندیہ دیا ہے تاہم اس مہم کو لے کر مقامی لوگوں میں شدید ناراضگی پائی جاتی ہے۔ متاثرہ خاندانوں کا کہنا ہے کہ وہ برسوں سے اس علاقے میں رہائش پذیر ہیں اور انتظامیہ سے اجازت کے لیے بار بار رابطہ کرنے کے باوجود انہیں کبھی کوئی واضح جواب نہیں ملا۔ بعض نے اسے ایک غیر منصفانہ اقدام قرار دیا اور کہا کہ انہیں اچانک بے گھر کردیا گیا جس سے وہ ذہنی اور مالی طور پر متاثر ہوئے ہیں چترنجن میں تجاوزات ہٹانے کی یہ مہم اب موضوع بحث بن گئی ہے جہاں انتظامیہ اسے ناجائز تجاوزات کے خلاف ایک سخت قدم قرار دے رہی ہے وہیں مقامی لوگ اسے اپنی روزی روٹی اور رہائش پر حملہ تصور کر رہے ہیں دیکھنا یہ ہے کہ یہ معاملہ آگے کس طرف جاتا ہے۔

ایچ ایس امتحان دینے والے طلبہ کیلئے مفت بس سروس

آسنسول یکم مارچ (عوامی نیوز سروس) ہائرسکنڈری امتحان 2025 کے امیدواروں کے لیے ایک راحت کی خبر ہے مغربی بردوان ضلع میں بس اور منی بس ایسوسی ایشن نے 3 مارچ سے 18 مارچ 2025 تک ہونے والے ایچ ایس امتحان کے دوران تمام امیدواروں کو مفت بس سروس فراہم کرنے کا اعلان کیا ہےاس سہولت سے فائدہ اٹھانے کے لیے طلبہ کو صرف اپنا ایڈمٹ کارڈ دکھانا ہوگا اور وہ بغیر کسی کرایہ کے امتحانی مرکز تک پہنچ سکیں گے اس اسکیم سے ہزاروں طلبہ مستفید ہوں گے خاص طور پر وہ لوگ جو دور دراز علاقوں سے آئے ہیں طلباء اور والدین نے اس اقدام کا خیر مقدم کیا ہے اس فیصلے سے ان خاندانوں کو راحت ملے گی۔ جن کے لیے آمدورفت کے اخراجات ایک اضافی بوجھ ہیں امتحان کے دنوں میں کرایہ ادا نہ کرنے سے طلباء کی پوری توجہ پڑھائی پر رہے گی مقامی اساتذہ اور سماجی تنظیموں نے اس فیصلے کو سراہا ہے وہ یقین رکھتے ہیں کہ سفر کی پریشانی اس سے طلباء کے اعتماد میں اضافہ ہوگا اور وہ امتحان میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرسکیں گیا آسنسول بس اور منی بس ایسوسی ایشن نے اپیل کی ہے کہ امیدوار ہمیشہ اپنا ایڈمٹ کارڈ ساتھ رکھیں اور سفر کے دوران نظم وضبط برقرار رکھیں۔

براکر اسٹیشن کے باہر ادھیڑ شخص کی نعش برآمد

آسنسول: یکم رمارچ ،(عوامی نیوز سروس): آسنسول ریلوے ڈویژن کے براکر ریلوے اسٹیشن کے باہر نیتا جی سبھاش چندر بوس کے مجسمے کے سامنے ایک ادھیڑ عمر کا نامعلوم شخص مردہ پایا گیا مقامی لوگوں نے اس کی اطلاع ریلوے انتظامیہ کو دی۔ اس پر فوری کارروائی کرتے ہوئے بڑکر آر پی ایف تھانے کے آر پی ایف اے ایس آئی راجندر کمار، اسٹیشن منیجر مدن گوپال کیسری جائے حادثہ پر پہنچے اور مقامی پولیس کو اطلاع دی جس کے بعد مقامی براکر پھانڑی پولیس افسر جیتیندر ناتھ دیاسی موقع پر پہنچ گئے اور اعلیٰ حکام کو اطلاع دینے کے بعد لاش کو قبضے میں لے کر ضلع اسپتال روانہ ہوگئے۔ تاہم خبر لکھے جانے تک متوفی کی شناخت نہیں ہوسکی ہے لیکن لوگوں کا قیاس تھا کہ یہ شخص ذہنی طور پر کمزور ہے یا بھیک مانگ کر اپنی روزی کماتا تھا اس لیے اسے کوئی نہیں پہچانتا تاہم پولیس اس کی شناخت کی تحقیقات کررہی ہے۔

درگاپور: پرائیوٹ اسپتال کے ہاسٹل سے نرسنگ طالبہ کی لاش ملنے سے سنسنی

آسنسول: یکم رمارچ ،(عوامی نیوز سروس): درگاپور کے ایک نجی میڈیکل کالج اسپتال کے ہاسٹل کے کمرے سے نرسنگ طالبہ کی لاش برآمد ہوئی ہے اس کمرے کی چھت کے پنکھے میں ایک اوڑنا نصب پایا جاتا ہے دوپہر کو ہونے والے اس واقعے نے مغربی بنگال مین ضلع کے مولنڈگھیر گریڑن میڈکل کالج موڑل کالج ہاسٹل، درگاپور میں ایک زبردست ہلچل مچا دی۔ مرنے والی نرسنگ طالبہ کا نام 23 سالہ سوپریہ کوتل ہے وہ مغربی بردوان ضلع کے پنڈیشور پار پاڑا کی رہنے والی بتایا جاتا ہے سپریا اس اسپتال کی نرسنگ کے دوسرے سال کی طالبہ تھی نجی میڈیکل کالج اسپتال کے ذرائع کے مطابق دوپہر 12.30 بجے ناگڈ نرسنگ ہاسٹل کی کچھ طالبات نے وارڈن کو بتایا کہ سپریا کوتل کے کمرے کا دروازہ بند ہے دروازہ نہیں کھل رہا ہے وارڈن کالج کمیٹی کو پورے معاملے سے آگاہ کریں اس کے ساتھ ہی کالج حکام اور وارڈن ہاسٹل آئے پھر انہوں نے کمرے کا دروازہ توڑ کر دیکھا تو سوپریا بیڈ پر بے ہوشی کی حالت میں پڑی تھی اور بیڈ کے اوپر چھت کے اوپر ایک پنکھا لگا ہوا ہے ڈاکٹروں نے فوری طور پر نرسنگ طالبہ کو بچایا اور میڈیکل کالج اسپتال کے ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں لے آئےجب اسے کالج ہسپتال کے ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں لایا گیا تو ڈاکٹر نے اس کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دے دیا اس کے بعد اسپتال کے کنکسا تھانے کے مالند یکھی تھانے کو اطلاع دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس وہاں پہنچ گئی اسی کمپنی میں سپریا رکے گھر کو خبر ہسپتال نے دی ہے وہ دوڑتے ہوئے آئے۔ پیاری ماں مہویا کوتل نے بتایا کہ آج ہمیں دوپہر 12 بجکر 30 بجے ہسپتال سے اطلاع ملی کہ سپریا آئی سی یو میں داخل ہے۔ میں نے آکر دیکھا کہ لڑکی مر چکی تھی میں سمجھ نہیں پارہی کہ اچانک کیا ہوگیا۔

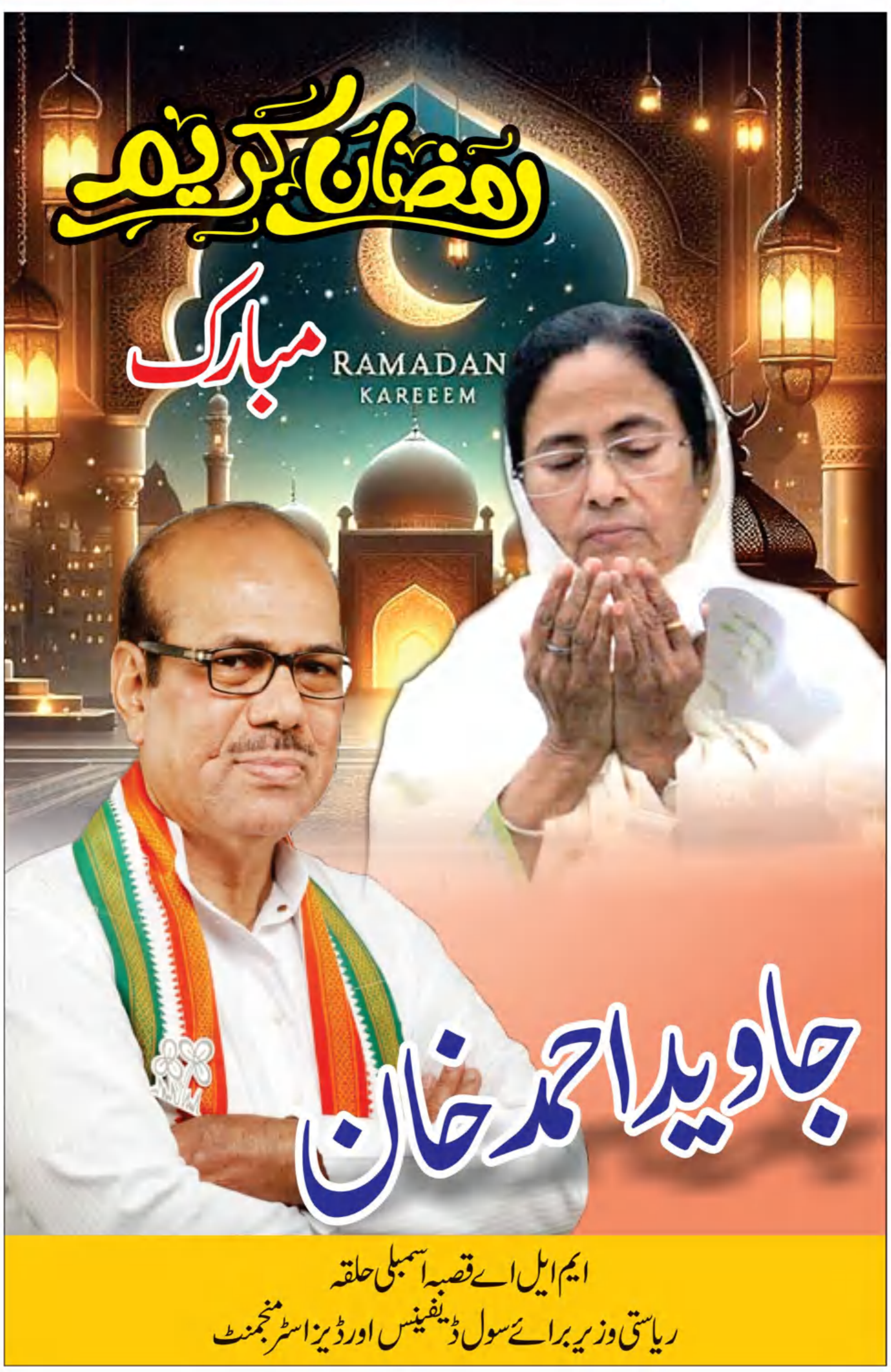

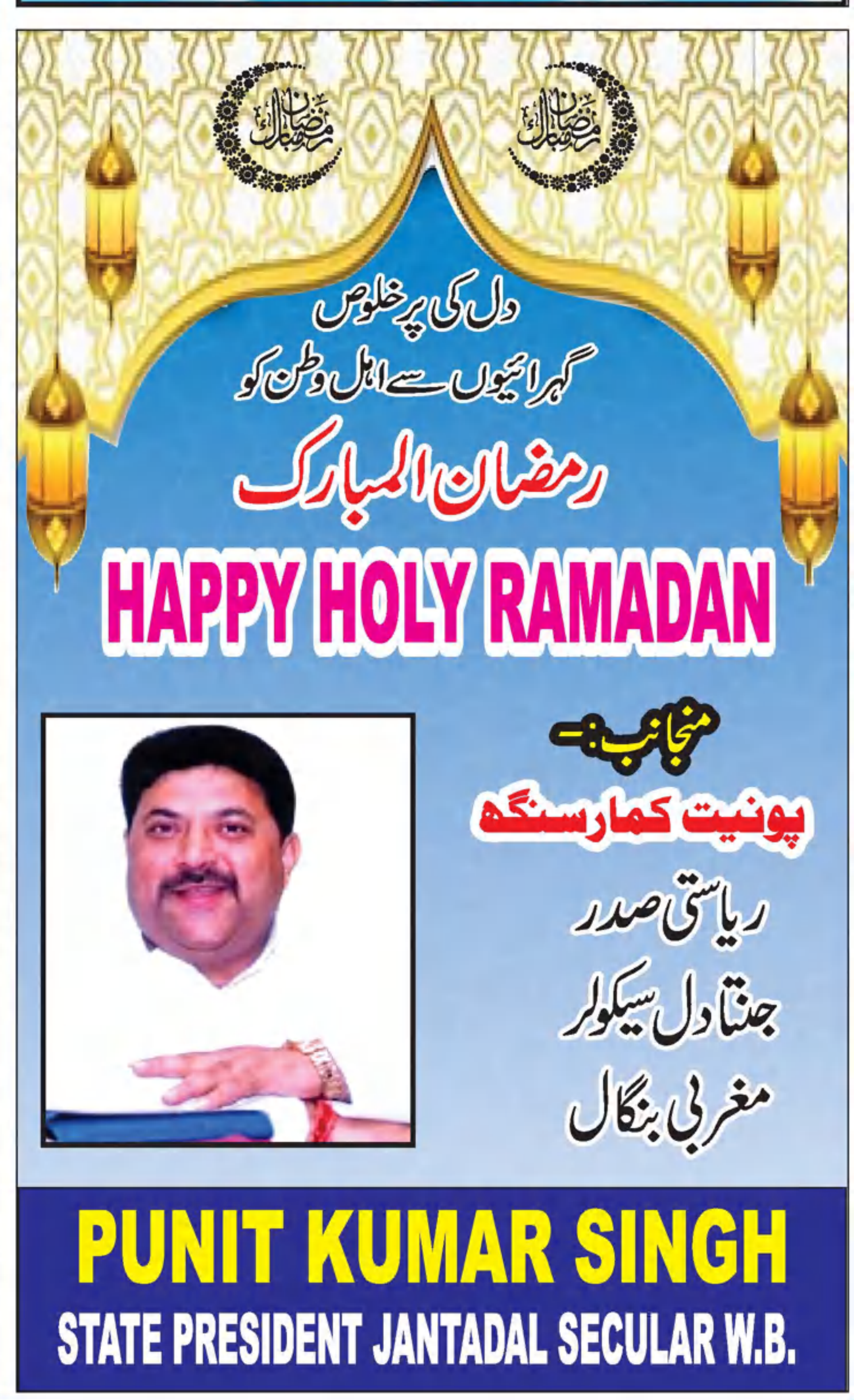

10 کھلاڑیوں پر مشتمل ممبئی ایف سی نے چمپئن موہن بگان سے ڈرا کیا

کولکاتا یکم مارچ: آئی ایس ایل لیگ شیلڈ چمپئن موہن بگان سپر جائنٹ نے آج ممبئی ایف سی کے خلاف سخت مقابلہ کیا لیکن کھیل کے 58ویں منٹ پر ممبئی ایف سی جو 10 کھلاڑیوں پر مشتمل ہوگئی تھی اس نے اپنے حریف کا سخت مقابلہ برقرار رکھا اور میچ 2-2 گول کی برابری پر ختم ہوا۔ اگر چہ موہن بگان نے 23ویں منٹ اور 41منٹ پر جیمی میکلارین اور ڈیمیتری پٹراٹوس نے گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلادی تھی لیکن 57ویں منٹ پر ممبئی ایف سی کے جان ٹوال نے اور 89ویں منٹ پر ناتھن اوڈ ایکس نے گول اسکور کر کے مقابلہ برابر کر دیا جبکہ 58ویں منٹ پر ممبئی ایف سی 10 کھلاڑیوں پر مشتمل ہو گئی تھی لیکن 10 کھلاڑیوں سے کھیلتے ہوئے بھی اپنے حریف کو دبائے رکھا اور کسی بھی موقع پر اپنے اوسان نہیں کھوئے۔ موہن بگان اس ڈرا کے بعد 53 پوائنٹ پر پہنچی جبکہ ایف سی گوا کے 22 میچوں میں 45 پوائنٹ ہے۔

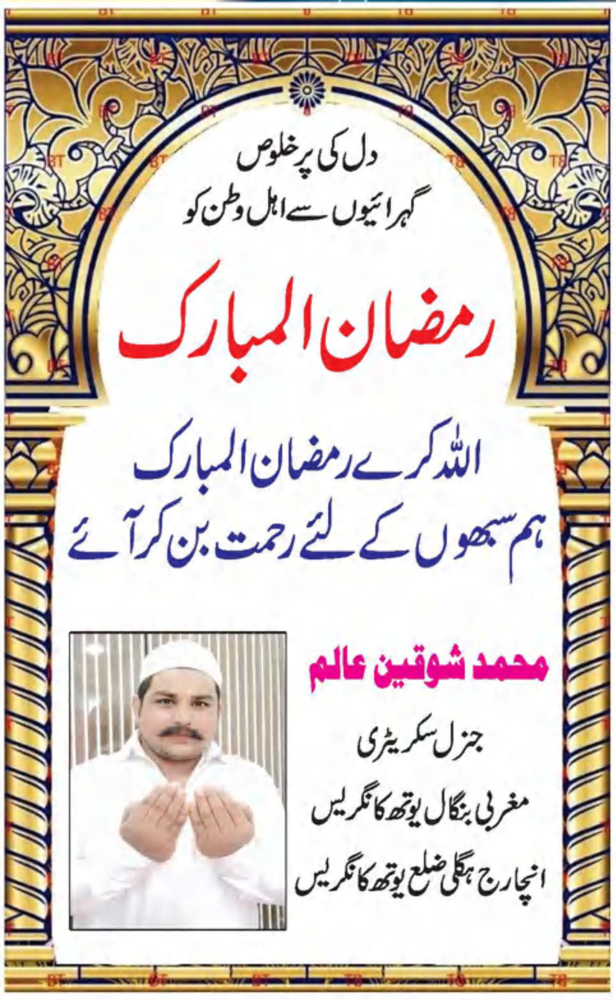

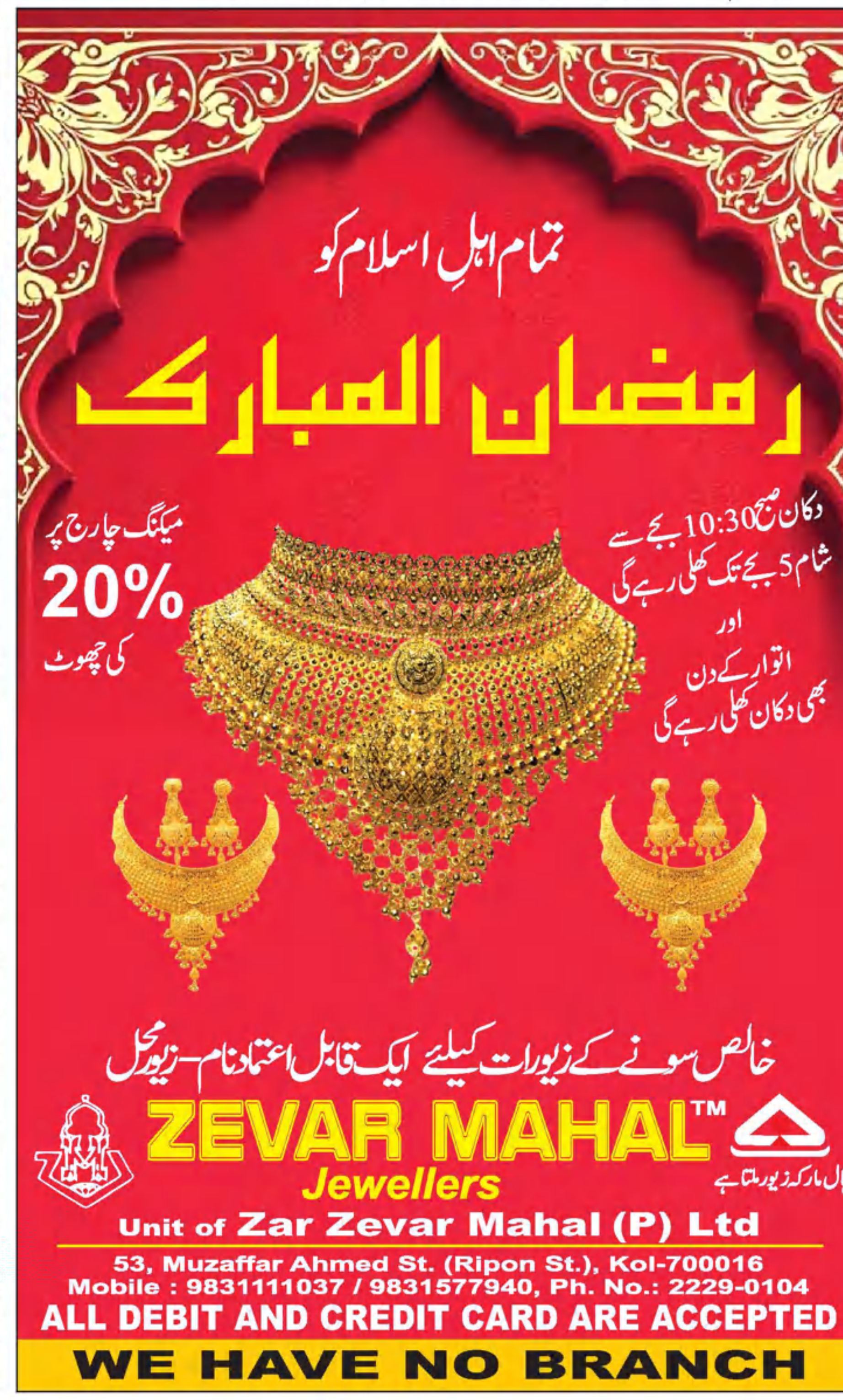

دھرو-تنیشا جرمن اوپن کے سیمی فائنل میں

ملہیم این ڈیر روہر (جرمنی)، یکم مارچ (یو این آئی) ہندوستان کے دھرو کپیلا اور تنیشا کرسٹو نے جمعہ کو پیپلز ری پبلکن آف چائنا کے گاؤ جیا جوان اور وو مینگ ینگ کو سیدھے گیمز میں شکست دے کر جرمن اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کرلیا۔

پیرس 2024 کی اولمپیئن تنیشا کرسٹو اور ان کے مکسڈ ڈبلز پارٹنر دھرو کپیلا نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چینی جوڑی کو صرف 30 منٹ میں 21-14، 21-17 سے شکست دی۔ کپیلا اور کرسٹو نے ابتدائی گیم میں 2-11 کی برتری حاصل کرتے ہوئے اچھی شروعات کی۔ اگرچہ گاؤ اور وو نے مختصر واپسی کرتے ہوئے فرق کو کم کر کے 10-13 کر دیا، ہندوستانی جوڑی نے تیزی سے اپنا غلبہ جمالیا اور پہلا گیم جیت لیا۔

دوسرا گیم انتہائی سخت مقابلہ ثابت ہوا جس میں چینی جوڑی نے بھرپور مزاحمت کی۔ تاہم، کپیلا اور کرسٹو نے جیتنے اور سیمی فائنل میں جگہ بنانے کے لیے اپنا حوصلہ برقرار رکھا۔ دریں اثنا، مردوں کے سنگلز میں، دنیا کے 59 نمبر کے ہندوستان کے تھارون منے پلی کو فرانس کے تھرڈ سیڈ یافتہ ٹوما جونیئر پوپوف سے سخت مقابلے کے بعد 21-16، 17-21، 8-21 سے شکست کھا کر ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئے۔ خواتین کے سنگلز زمرے میں، عالمی نمبر 64 انتی ہڈا کو جاپان کی 41ویں رینک کی ریکو گنجی کے خلاف میراتھن جنگ کے بعد شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ہڈا نے پہلا گیم 21-15 سے جیتا لیکن اگلے دو گیمز میں میچ پوائنٹس سے محروم ہو گئے اور آخرکار 21-15، 23-25، 22-24 سے ہار گئے۔

خواتین کے سنگلز زمرے میں ہندوستان کی آر رامراج اور تسنیم میر بھی ہار کر باہر ہو گئیں۔ رامراج کو چوتھی سیڈ ڈنمارک کی میا بلیچ فیلڈ سے 21-12، 21-12 سے شکست ہوئی، جب کہ میر ویتنام کے گوین تھیولن کے خلاف ریٹائر ہو گئیں۔ میچ ہارنے سے پہلے میر 21-19، 12-21، 7-0 سے پیچھے تھے۔

کپیلا اور کرسٹو نے ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی امیدوں کو زندہ رکھا ہے، سب کی نظریں ان کے سیمی فائنل مقابلے پر ہوں گی کیونکہ ان کا مقصد فائنل میں جگہ بنانا ہے۔

نیمار ورلڈ کپ کوالیفائرز کے لیے برازیل کی ٹیم میں شامل

ریو ڈی جنیرو، یکم مارچ (یو این آئی) برازیلین فٹبال کنفیڈریشن (سی بی ایف) نے کولمبیا اور ارجنٹینا کے خلاف ورلڈ کپ کوالیفائر کے لیے برازیل کی ابتدائی ٹیم میں نیمار کو شامل کیا ہے۔ اکتوبر 2023 میں مونٹیویڈیو میں یوروگوئے کے خلاف ورلڈ کپ کوالیفائر کے دوران اپنے بائیں گھٹنے میں کروسی ایٹ لگامینٹ کے ٹوٹنے کے بعد سے 33 سالہ نوجوان نے اپنے ملک کی نمائندگی نہیں کی۔ ایک طویل بحالی کے عمل کے بعد، نیمار نے گزشتہ جنوری میں واپس آنے والے کلب کے لیے اپنی بہترین فارم کی جھلک دکھائی ہے۔ برازیل کے مینیجر ڈوریوال جونیئر نے ریئل بیٹس کے ونگر اینٹونی، ریال میڈرڈ کے فارورڈ اینڈریک اور ایٹلیٹکو میڈرڈ کے سیموئیل لینو کو بھی شامل کیا ہے۔ ان کے علاوہ تجربہ کار مڈفیلڈر آسکر اور ساؤ پالو ٹیم کے ساتھی لوکاس مورا کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ 52 افراد کی فہرست میں ریال میڈرڈ کے ونیسیس جونیئر اور روڈریگو، نیوکیسل کے انفورسر برونو گوماریس اور بارسلونا کے ونگر رافینہا شامل ہیں۔

برازیل کا مقابلہ 20 مارچ کو برازیلیا میں کولمبیا سے اور پانچ دن بعد بیونس آئرس میں ارجنٹائن سے ہوگا۔ پانچ بار کی عالمی چیمپئن اس وقت 10 ٹیموں کے جنوبی امریکی گروپ میں 12 کوالیفائرز سے 18 پوائنٹس کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے، جو چوٹی پر قابض ارجنٹائن سے سات پوائنٹ پیچھے ہے۔ میچز کے لیے حتمی 23 رکنی اسکواڈ کا اعلان اگلے ہفتے متوقع ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 2nd March 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۲ / مارچ ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

جنوبی افریقہ نے انگلینڈ کو 7 وکٹوں سے شکست دے دی

لاہور یکم مارچ: چمپئن ٹرافی میں جنوبی افریقہ نے اپنے حریف انگلینڈ کو 7 وکٹوں سے شکست دیدی۔ واانڈر ڈیوس نے 72 اور کلاسین نے 64 رنز بنائے۔ انگلینڈ نے بلے بازی میں پہل کی اور 32.2 اوور میں 179 رنز بنا کر پوری ٹیم آؤٹ ہوگئی۔ جواباً جنوبی افریقہ نے 29.1 اوور میں 3 وکٹوں کے عوض میں اس ہدف کو پورا کرلیا اور 181 رن بنا کر یہ میچ 7 وکٹوں سے جیت لیا۔ جنوبی افریقہ کے وان سولڈر نے 3/25، مارکو جانسین 3/39، اور کیتو مہاراج نے 2/35 وکٹیں حاصل کیں۔ جو روٹ نے 37، جوفرا آرچر نے 25 اور بین ڈکٹ نے 24 رن بنائے۔

ہندوستان اور نیوزی لینڈ گروپ اے میں ٹاپ پوزیشن کیلئے مقابلہ کریں گے

دبئی، یکم مارچ (یو این آئی) ہندوستان اور نیوزی لینڈ، جو پہلے ہی چیمپئنز ٹرافی کے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کر چکے ہیں، اتوار کو گروپ اے میں سرفہرست رہ کر نفسیاتی برتری حاصل کرنے کے لیے مدمقابل ہوں گے۔

نیوزی لینڈ نے مسلسل آئی سی سی ٹورنامنٹس میں ایک مضبوط طاقت ثابت کی ہے اور اس ایڈیشن میں ان کی کارکردگی بھی اس سے مستثنیٰ نہیں رہی۔ نیوزی لینڈ نے اپنی مہم کا آغاز میزبان پاکستان کے خلاف شاندار جیت کے ساتھ کیا تھا اور اس کے بعد بنگلہ دیش کے خلاف بھی شاندار جیت حاصل کی۔ دوسری طرف، ہندوستان نے بنگلہ دیش پر ایک بڑی جیت کے ساتھ اپنا غلبہ ظاہر کیا اس سے پہلے وراٹ کوہلی کی ماسٹر کلاس اننگز نے ٹورنامنٹ سے روایتی حریف پاکستان کے لیے جلد باہر ہونے کا راستہ دکھایا۔

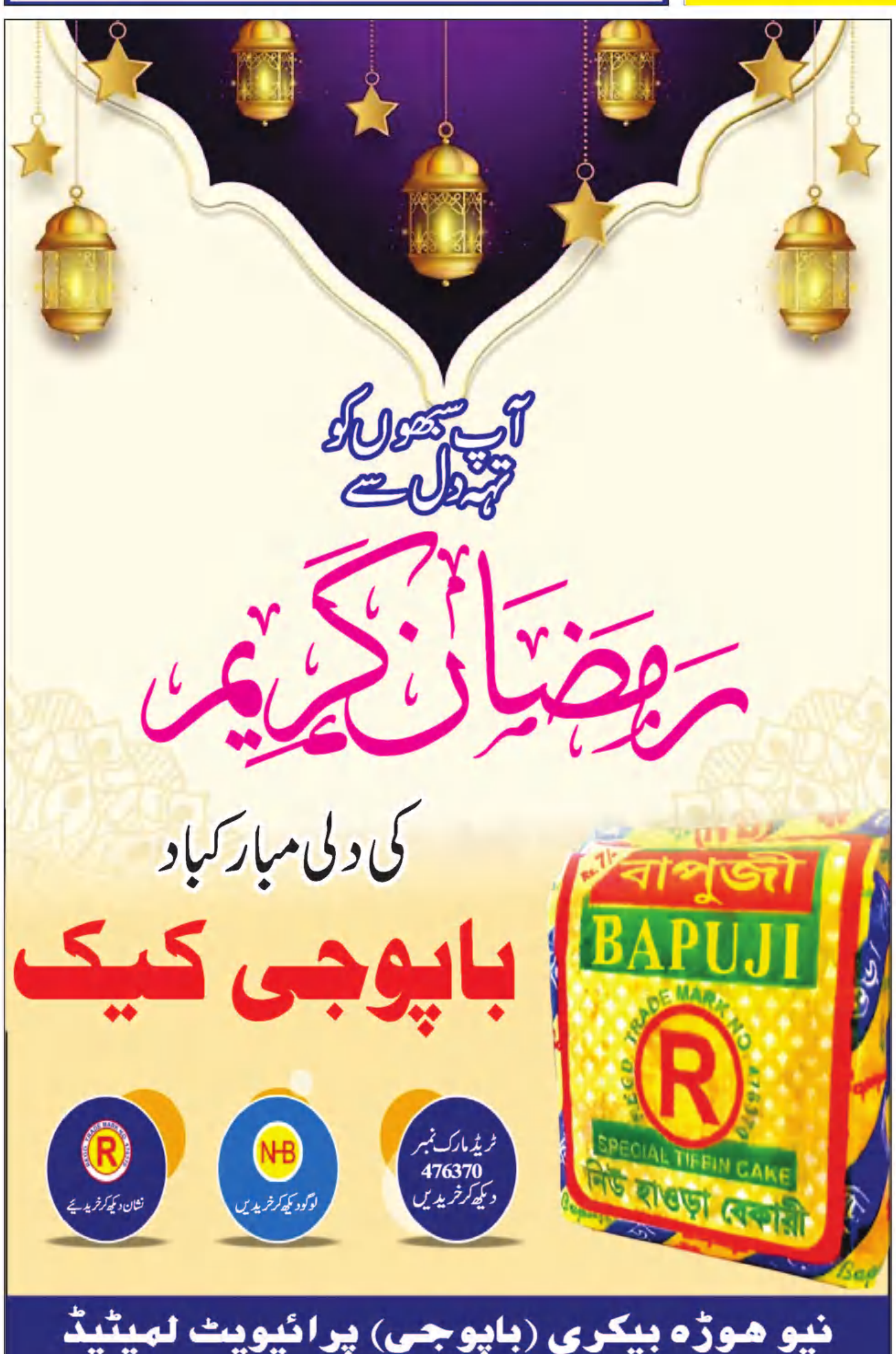

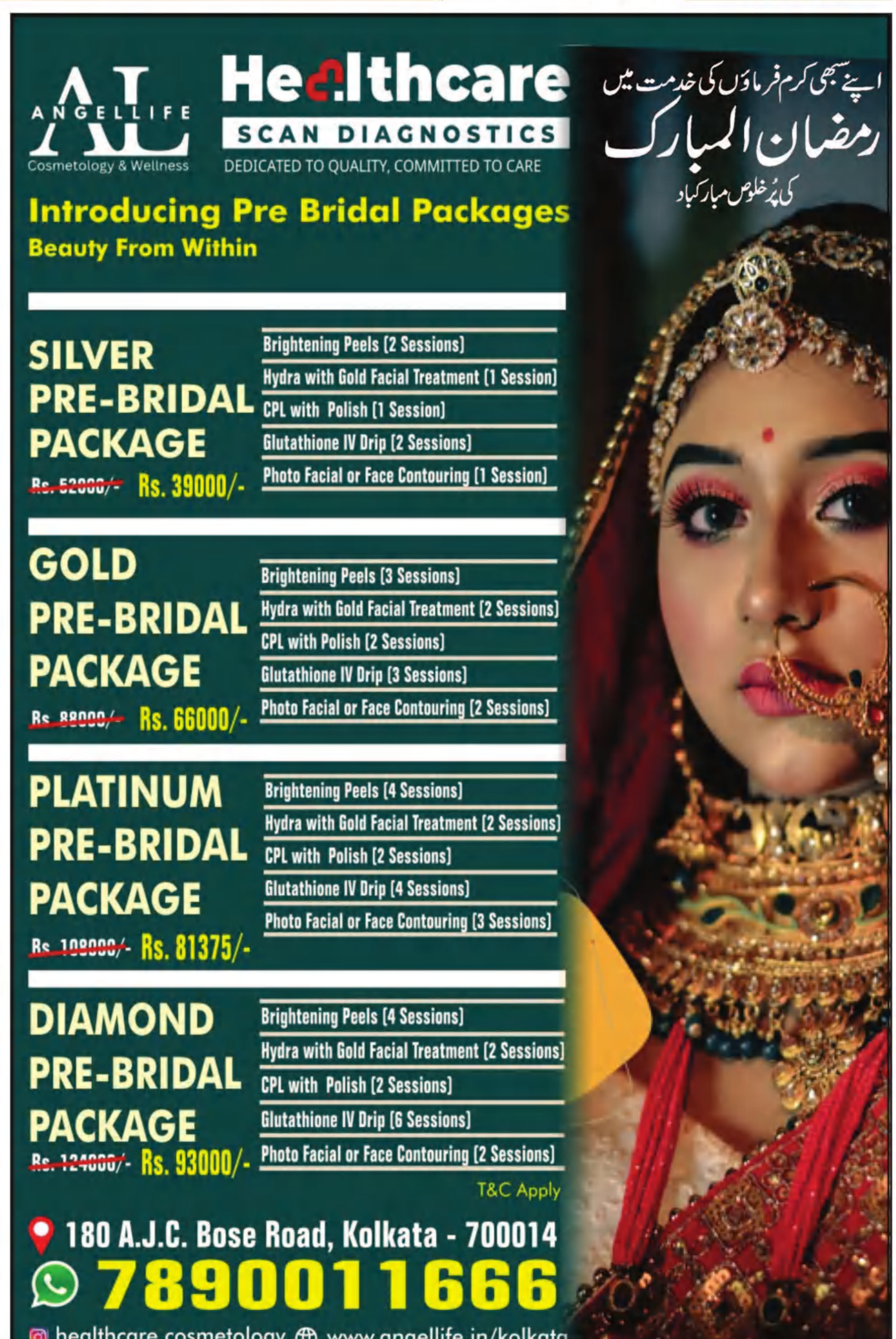

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804